تمام پریشانیوں اور مصیبتوں سے حفاظت کے لئے قرآنی سورتیں
اور نبوی ﷺ دعائیں آسان اردو ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ

اسلامی دعاؤں کا انسائیکلوپیڈیا

- قرآن پاک کی 26 سورتیں مع فضائل، وظائف اور خواص آسان اردو ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ
- 36 قرآنی آیات سے مشکلات کا حل ★ اسماء الحسنیٰ مع فضائل، وظائف، خواص
- اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے ★ صبح وشام کی مسنون دعائیں
- 330 آسان اردو زبان میں دعائیں ★ پنج سورۃ مترجم ★ حج وعمرہ کی دعائیں قدم بہ قدم
- اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے ★ رمضان المبارک کی مخصوص دعائیں
- چہل ربنا، درود شریف، مسنون دعائیں، استعاذہ کی دعائیں، اور دیگر مجرب دعائیں

منزل | مناجات | آیاتِ سکینہ | آیاتِ حفاظت

آیاتِ شفاء | دعائے انسؓ | دعائے ابودارداءؓ | دعائے قنوت نازلہ

مُصنّف

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

بن

مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اسلامی دعاؤں کا انسائیکلوپیڈیا

فضائل، خواص، وظائف، قرآن اور حدیث نبوی ﷺ
کی روشنی میں آسان اردو ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ

مُصنّف

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

بن

مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

ألفلاح پبلشرز

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 0333-4380927-0423-7243377

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

297.5303
1568
124645

نام کتاب ——— اسلامی دعاؤں کا انسائیکلوپیڈیا

تالیف ——— حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی
مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

تخریج واحادیث ——— مفتی محمد حذیفہ بن حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالنپوری

ناشر ——— محمد شبیر

طباعت ——— ربیع الثانی فروری 2014ء

پرنٹر ——— جاوید پریس

ألفلاح پبلشرز

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 0333-4380927-0423-7243377

Marfat.com

ایک بہت بہت اہم نصیحت

یہ یاد رہنا ضروری ہے کہ ان سورتوں اور دعاؤں کا پڑھنا تلاوتِ قرآن پاک سے بے نیاز نہیں کرتا پورے قرآن کی تلاوت ایک مستقل عمل ہے۔ جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور اس کے فضائل بے حد وحساب ہیں۔

محمد یونس پالنپوری

نوٹ: اس کتاب میں ہر سورۃ کے شروع میں جو سورتیں نازل ہونے کی ترتیب دی گئی ہے وہ ساری تفصیل میں نے صفوۃ البیان لمعانی القرآن شیخ حسنین محمد مخلوف کی کتاب سے لی ہے۔

Marfat.com

یہ مضمون غور سے پڑھئے

علمِ نبوی اس اُمت کی مشترکہ میراث ہے

اس لئے میرے اس ترجمہ کے ثواب میں ہر مسلمان مرد اور عورت

شریک (Partner) ہیں

بندہ نے یہ نیت کی ہے کہ اس ترجمہ کا ثواب سارے مسلمان مرد اور عورتوں کو جو اپنی اپنی قبروں میں ہیں اور جو اس وقت زندہ ہیں اور آئندہ قیامت تک جو مسلمان مرد اور عورتیں آئیں ان سب کو اس کا ثواب پہنچے۔ اور ایصالِ ثواب کے متعلق دو قول ہیں ایک یہ ہے کہ سب کو پورا پورا اجر دیا جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ جن کو ایصالِ ثواب کیا گیا ہے اُن پر برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ تو اگر اِس اُمت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے تقسیم ہو کر ایک ذرہ بھی میرے حصہ میں آیا تو انشاء اللہ امید ہے کہ وہی میری مغفرت کے لئے کافی ہو جائے گا۔

نوٹ : آپ اگر چاہیں تو یہ ترجمہ اس ویب سائٹ www.ibnekaseer.net سے بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

محمد یونس پالنپوری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ مضمون زیادہ سے زیادہ عام کیجئے

قرآنِ پاک کے ادب میں یہ داخل ہے کہ اسے جزدان میں رکھا جائے قرآنِ پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اسکی طرف پیٹھ نہ کی جائے۔ اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے وغیرہ۔ کتنی غیرت کی بات ہے کہ خود تو کپڑے پہنیں اور کلام اللہ شریف کو بے لباس کے رکھیں، اپنے لیے اور بچوں کے لیے نیا کپڑا بازار سے لائیں اور کلام پاک کا جزدان قمیص شلوار کے بچے کپڑے ہی سے بنادیں، خود کے کپڑے ہفتہ میں دو تین بار دھوئیں اور کلامِ الٰہی کا جزدان دھونے کا نمبر برسوں میں بھی نہ آئے۔ اپنی کرسی چارپائی کا پایا ٹوٹ جاتا ہے تو اسے اُلٹا کر کے استعمال نہیں کیا جاتا لیکن قرآنِ پاک کی کرسی (رحل) کا پایا ٹوٹ جائے تو اسے اُلٹا کرے اسی پر قرآنِ شریف رکھ لیا جاتا ہے اپنا بدن کہیں سے کٹ پھٹ جائے تو فوراً مرہم پٹی کراتے ہیں کلام اللہ شریف کی جلد پھٹے تو اسے بھی تو جلدی درست کرانا چاہیے اپنی بیوی یا دوست کا خط انجان زبان میں آجائے تو پڑھوانے کے لیے جانکار کو تلاش کرتے ہیں بے چین ہوجاتے ہیں کلام اللہ کا ترجمہ اور تفسیر علماء سے سننے کی بھی تو فکر کرنی چاہیے۔

اپنے رشتہ دار کا انتقال ہوجائے تو اسکے کفنانے دفنانے کا فوری انتظام کرتے ہیں قرآنِ پاک کے اوراق جدا ہوجائیں پڑھنے میں نہ آئیں تو کیا انہیں اندھے کنویں میں یا نہر میں چھوڑ دینا یا کسی مسجد میں ڈلوا دینا مناسب ہے؟ اسے بھی نئے کپڑے میں لپیٹ کر خوشبو لگا کر ایسی جگہ دفن کرنا چاہیے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔

بندہ محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

واردِ حال مدینہ منورہ مسجد نبوی علی صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیہ

۲۲ ذوالقعدۃ ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۸/۹/۲۰۱۳ء

Marfat.com

فہرست چھبیس سورۃ

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	درود شریف	۹
۲	سورۂ فاتحہ کے فضائل	۱۰
۳	سورۂ فاتحہ	۱۳
۴	آیت الکرسی کے فضائل	۱۵
۵	آیت الکرسی	۱۶
۶	سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع	۱۷
۷	سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کے فضائل	۱۹
۸	سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں	۲۳
۹	سورۂ آلِ عمران کے آخری رکوع کی فضیلت	۲۵
۱۰	سورۂ آلِ عمران کا آخری رکوع	۲۷
۱۱	سورۂ کہف کے فضائل	۳۰
۱۲	سورۂ کہف	۳۱
۱۳	سورۂ الم سجدہ اور سورۂ ملک کے مشترکہ عجیب وغریب فضائل	۵۳
۱۴	سورۂ سجدہ	۵۷
۱۵	سورۂ یٰسین کے فضائل	۶۳
۱۶	سورۂ یٰسین	۶۸
۱۷	سورۂ دخان کی فضیلت	۷۸
۱۸	سورۂ دخان	۷۹
۱۹	سورۂ فتح کے فضائل	۸۵
۲۰	سورۂ فتح	۸۶
۲۱	سورۂ ق	۹۵
۲۲	سورۂ رحمٰن کی فضیلت	۱۰۱
۲۳	سورۂ رحمٰن	۱۰۲
۲۴	فضائل سورۂ واقعہ	۱۰۸
۲۵	سورۂ واقعہ	۱۰۹
۲۶	سورۂ حدید کی فضیلت	۱۱۶
۲۷	سورۂ حدید	۱۱۷
۲۸	سورۂ حشر کی فضیلت	۱۲۶
۲۹	سورۂ حشر	۱۲۷

Marfat.com

نمبر	عنوان	صفحہ
۳۰	سورۂ صف کی فضیلت	۱۳۴
۳۱	سورۂ صف	۱۳۵
۳۲	سورۂ جمعہ کی فضیلت	۱۳۹
۳۳	سورۂ جمعہ	۱۴۰
۳۴	سورۂ تغابن کی فضیلت	۱۴۳
۳۵	سورۂ تغابن	۱۴۴
۳۶	سورۂ تحریم	۱۴۸
۳۷	سورۂ ملک اور سورۂ الم سجدہ کے مشترکہ عجیب وغریب فضائل	۱۵۳
۳۸	سورۂ ملک	۱۵۷
۳۹	سورۂ نوح	۱۶۲
۴۰	سورۂ جن	۱۶۶
۴۱	سورۂ مزمل	۱۷۰
۴۲	سورۂ قیامہ	۱۷۴
۴۳	سورۂ دھر	۱۷۷
۴۴	سورۂ نباء	۱۸۱
۴۵	سورۂ اعلیٰ	۱۸۴
۴۶	فضائل سورۂ اعلیٰ	۱۸۵
۴۷	آیاتِ سلام	۱۸۷
۴۸	قبر پر مٹی ڈالتے وقت	۱۸۷
۴۹	دُعا مانگنے کی فضیلت	۱۸۸
۵۰	دُعا کی فضیلت، شرائط وآداب	۱۸۹
۵۱	مسنون ومقبول دُعائیں	۱۹۲
۵۲	رمضان المبارک کی چند مخصوص دُعائیں	۲۰۱
۵۳	چند مسنون دُعائیں	۲۰۳
۵۴	ایک مفید ترین دُعا	۲۰۴
۵۵	کسی بڑی مصیبت کے پیش آنے پر	۲۰۵
۵۶	دُعائے قنوت نازلہ	۲۰۶
۵۷	چند خاص قرآنی دُعائیں	۲۰۹
۵۸	چند مسنون دُعائیں	۲۱۰
۵۹	درود وسلام بھیجنے کی فضیلت	۲۲۰
۶۰	توبہ واستغفار	۲۲۱

Marfat.com

نمبر	عنوان	صفحہ
٦١	چہل ربنا مع چہل درود	٢٣٣
٦٢	حُسنِ خاتمہ کے لئے	٢٤٨
٦٣	درود شریف تنجینا	٢٤٩
٦٤	انمول خزانہ	٢٥١
٦٥	منٹوں میں کروڑ پتی بنیئے	٢٥٥
٦٦	تلاوت سے پہلے پڑھے جانے والے درود شریف	٢٥٦
٦٧	اذان کے بعد کی دُعا	٢٦٢
٦٨	دل کے امراض سے حفاظت	٢٦٣
٦٩	ہر پریشانی اور بے چینی کو دفع کرنے کیلئے دُعا	٢٦٥
٧٠	دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا	٢٦٦
٧١	الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دُعا	٢٦٧
٧٢	برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا	٢٦٨
٧٣	اللہ تعالیٰ سے معافی اور مغفرت دلانے والی دُعا	٢٦٩
٧٤	عذاب قبر و دوزخ اور مالداری وفقر کے شر پناہ کی دُعا	٢٧٠
٧٥	ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور مالداری کیلئے دُعا	٢٧٠
٧٦	باسمہ تعالیٰ	٢٧١
٧٧	بدنظری سے حفاظت	٢٧٤
٧٨	ایمان موجودہ پر شکر ہے	٢٧٥
٧٩	دُعا ادائیگی قرض	٢٧٥
٨٠	چھ نعمتیں	٢٧٨
٨١	چہل استغفار	٢٨٠

Marfat.com

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
پر۔ اے ایمان والو! تم اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ ۞

Marfat.com

سورۂ فاتحہ کے فضائل

(۱) عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔

(۲) ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک صحابی نماز پڑھ رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا وہ نماز کی وجہ سے جواب نہ دے سکے جب فارغ ہو کر حاضر ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پکارنے پر جواب کیوں نہیں دیا، انہوں نے نماز کا عذر کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف کی آیت میں نہیں پڑھا {یَاأَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اسْتَجِیبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاکُمْ} (اے) ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دو جب بھی تم کو بلاویں) پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تجھے قرآن شریف کی سب سے بڑی سورت یعنی

Marfat.com

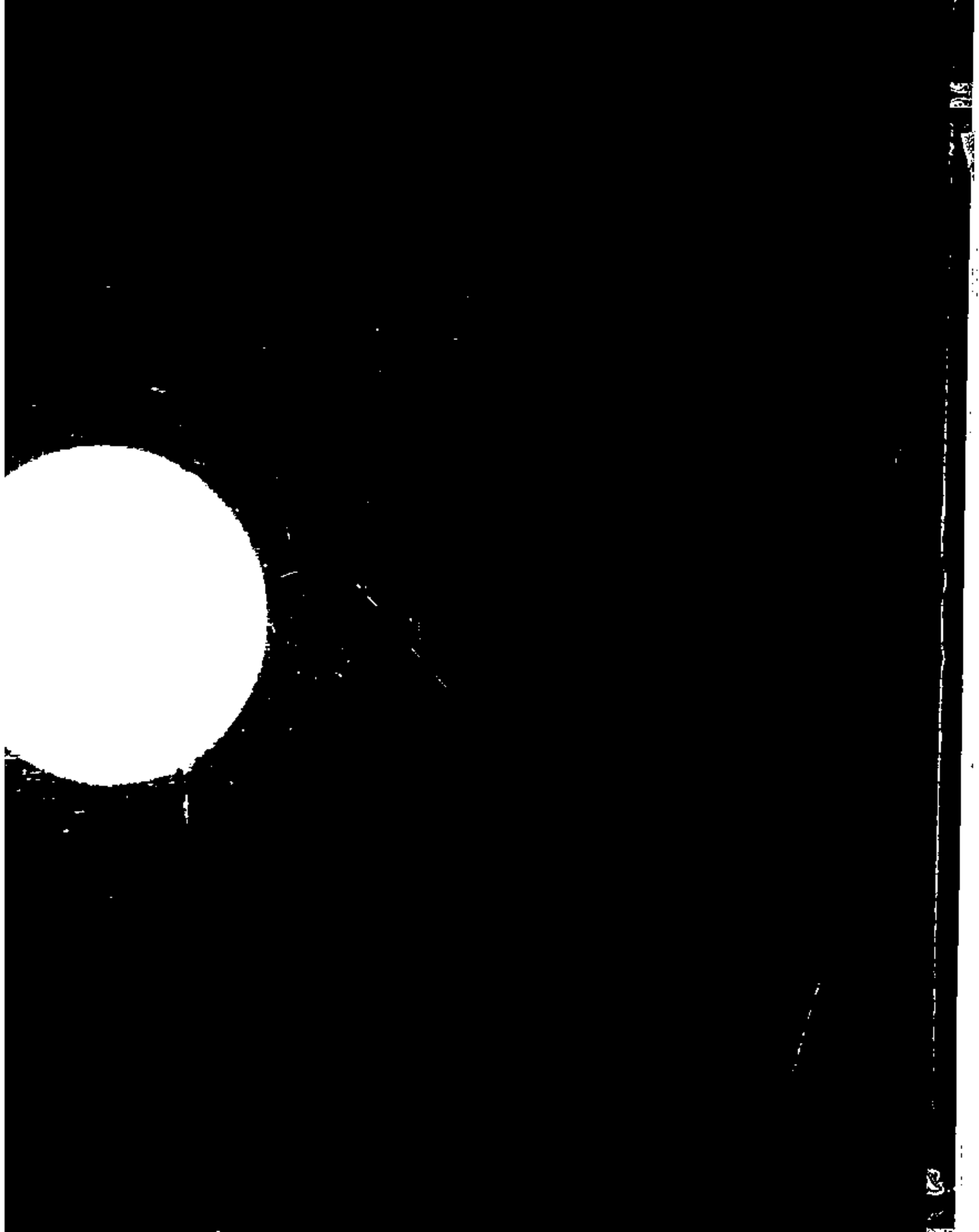

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد وارد
م جس کے قبضہ میں میری جان ہے
ں نہیں ہوئی، نہ توراۃ میں، نہ انجیل
آن پاک میں۔

پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
رت پڑھ کر لعاب دہن درد کی جگہ

کہ جو شخص سونے کے ارادے سے
ھو اللہ احد پڑھ کر اپنے اوپر دم

Marfat.com

قرآن کے برابر ہے۔

(۷) ایک روایت میں آیا ہے کہ عرش کے خاص خزانے سے مجھ کو چار چیزیں ملی ہیں کہ اور کوئی چیز کسی کو اس خزانے سے نہیں ملی (۱) سورۂ فاتحہ (۲) آیۃ الکرسی (۳) سورۂ بقرہ کی آخری آیات (۴) سورۂ کوثر،

(۸) ایک روایت میں آیا ہے کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں جس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا اس نے گویا توراۃ، انجیل، زبور اور قرآن شریف کو پڑھا۔

(مذکورہ آٹھ احادیث فضائلِ قرآن سے لی گئی ہیں)

Marfat.com

آیت الکرسی کے فضائل

(۱) حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے رسول خدا صلّی اللہ علیہ وسلم دریافت فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت کونسی ہے، آپ جواب دیتے ہیں خدا اور اس کے رسول ہی کو اس کا سب سے زیادہ علم ہے آپ پھر یہی سوال کرتے ہیں بار بار کے سوالات پر جواب دیتے ہیں کہ آیت الکرسی۔

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ابوالمنذر خدا تجھے تیرا علم مبارک کرے اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس کی زبان ہوگی اور ہونٹ ہوں گے اور یہ بادشاہِ حقیقی کی تقدیس بیان کریگی اور عرش کے پایہ سے لگی ہوئی ہوگی۔

(مسند احمد) (ماخوذ از ابن کثیر)

(۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر

Marfat.com

کے ستونوں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کے لئے جنت میں داخل ہونے کے لئے کوئی چیز مانع نہیں سوائے موت کے، اور جو کوئی بستر پر جا کر اس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گھر اور پڑوسیوں اور اردگرد کے گھروں کو امن وحفاظت میں رکھے گا۔ (کنز العمال ۲/۳۰۰)

(۴) ایک حدیث میں مروی ہے کہ آیت الکرسی قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔ (کنز العمال ۲/۳۰۱، اور مشکوۃ ص/۱۸۹، دارمی ۲/۵۴۰۔

(۵) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص آیت الکرسی ہر فرض نماز کے بعد پڑھے تو اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہوگی (جیسے ہی مرے گا جنت میں داخل ہوگا۔) (کنز العمال ۲/۳۳۶ عن علی رضی اللہ عنہ، حصن حصین / ۱۰۳، عن ابی امامۃ۔)

Marfat.com

آیۃُ الکُرسِیّ

(۲۵۵) سورۃ البقرۃ۔ پارہ نمبر (۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ

سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اونگھ آئے نہ نیند ، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ

تمام چیزیں ہیں ۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے،

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ

کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ

زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے،

وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے ﴿۲۵۵﴾

الحمدللہ آیۃ الکرسی کا ترجمہ مسجد نبوی (علیٰ صاحبہ الف الف صلاۃ وتحیہ) میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ بقرۃ کا پہلا رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

الٓمّٓ ① یہ اللہ کی کتاب ہے۔اس میں کوئی شک نہیں۔راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ②

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے اور نماز قائم کرتے ہیں۔اور جو کچھ ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ③ اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر بھی اُتاری گئی

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

اور اُس پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری گئی، اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

انھیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں ⑤

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

جن لوگوں نے انکار کیا ،ان کے لئے یکساں ہے ڈراؤ یا نہ ڈراؤ،

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ

وہ ماننے والے نہیں ہیں ⑥ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے اور

عَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۠ وَّلَهُمْ

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لئے

Marfat.com

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ع ۱ ۷

بڑا عذاب ہے ۝

الحمدللہ سورۂ بقرۃ کے پہلے رکوع کا ترجمہ
مسجد نبوی (علیٰ صاحبہ الف الف صلاۃ وتحیہ) میں پورا ہوا ہے۔
اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،
الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ بقرۃ کی آخری دوآیتوں کے فضائل

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ بقرۃ کی دو آیتیں جو شخص رات کو پڑھ لے تو یہ دونوں اس کے لئے کافی ہوں گی۔ (مشکوۃ شریف ص/ ۱۸۵) کافی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں آیتیں ہر شر اور فتنہ کو اس سے دور کرے گی یا رات بھر اوراد و وظائف پڑھنے سے کافی ہوں گی یعنی اس کے برابر ثواب ملے گا، یا مطلب یہ ہے کہ جنات و انسان کے شر سے حفاظت کرے گی۔ (بخاری شریف ۱/ ۲۷۱، حاشیہ علی المشکوۃ ص/ ۱۸۵)

(۲) ایک اور حدیث میں مروی ہے کہ سورۂ بقرۃ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں تو تین دن تک شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔ (حصن حصین ص/ ۲۱۳)

Marfat.com

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں سورۂ بقرۃ کے خاتمہ کی آیتیں عرش تلے کے خزانہ سے دیا گیا ہوں مجھ سے پہلے کوئی نبی یہ نہیں دیا گیا۔ (مسند احمد)

(۴) جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی اور آپ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے جو ساتویں آسمان میں ہے جو چیز آسمان تک چڑھتی ہے وہ یہیں تک پہنچتی ہے اور یہاں سے لے لی جاتی ہے اور جو چیز اوپر سے اترتی ہے وہ بھی یہیں تک پہنچتی ہے پھر یہاں سے لے لی جاتی ہے اسے سونے کی ٹڈیاں ڈھکے ہوئے تھیں وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تین چیزیں دی گئیں پانچوں وقت کی نمازیں سورۂ بقرۃ کے خاتمہ کی آیتیں اور توحید والوں کے تمام گناہوں کی بخشش۔ (صحیح مسلم)

(۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ بقرۃ کی ان دونوں آخری آیتوں کو پڑھتے رہا کرو میں انہیں عرش کے نیچے کے خزانوں سے

Marfat.com

دیا گیا ہوں۔ (مسند احمد)

(۶) ایک اور حدیث میں ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی تھے کہ اچانک ایک دہشت ناک بہت بڑے دھماکہ کی آواز آسمان سے آئی حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اوپر کو آنکھیں اٹھائیں اور فرمایا آسمان کا یہ دروازہ کھلا ہے جو آج تک کبھی نہیں کھلا تھا اس سے ایک فرشتہ اترا اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ خوش ہو جایئے آپ کو وہ دو نور دیئے جاتے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں ان میں سے ایک ایک حرف پر نور دیا جائے گا۔ (صحیح مسلم)

(۷) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نہیں جانتا کہ اسلام کے جاننے والوں میں سے کوئی شخص آیت الکرسی اور سورہ بقرۃ کی آخر کی آیتیں پڑھے بغیر سو جائے یہ وہ خزانہ

Marfat.com

ہے جو تمہارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلم عرش تلے کے خزانہ سے دیئے گئے ہیں۔ (ابن کثیر)

(۸) اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کو پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی جس میں سے دو آیتیں اتار کر سورۂ بقرۃ ختم کی جس گھر میں یہ تین راتوں تک پڑھی جائیں اس گھر کے قریب بھی شیطان نہیں جاسکتا۔ (ترمذی) (مذکورہ سات احادیث تفسیر ابنِ کثیر سے لی گئی ہیں)

۱۲۲۲۴۵

Marfat.com

سورۂ بقرۃ کی آخری دو آیتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان

رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا۔ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

رب۔ اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۝۲۸۵ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اس کی طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ہم سے

Marfat.com

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اگلوں پر۔ اے ہمارے رب ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں

وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا

اور درگزر کر ہم سے۔ اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۠ ﴿۲۸۶﴾ ع ۴۰ ۳ ۸

پس انکار کرنے والوں کے مقابل میں ہماری مدد کر ﴿۲۸۶﴾

الحمدللہ سورۂ بقرۃ کی آخری دو آیتوں کا ترجمہ
مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً) میں پورا ہوا ہے۔
اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،
الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ آلِ عمران کے آخری رکوع کی فضیلت

(۱) حدیثوں سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم رات کو تہجد کے لئے جب اٹھتے تب سورۂ آلِ عمران کی ان دس آخری آیتوں کی تلاوت فرماتے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری یہ مائی صاحبہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی بیوی صاحبہ تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے تو تھوڑی دیر تک تو آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے رہے پھر سو گئے جب آخری تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ اٹھ بیٹھے اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ الخ سے آخر سورت تک کی آیتیں تلاوت فرمائیں پھر کھڑے ہوئے مسواک کر کے وضو کیا۔ اور گیارہ رکعت نماز ادا کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی صبح کی

Marfat.com

اذان سن کر پھر دو رکعتیں صبح کی سنتیں پڑھی پھر مسجد میں تشریف لاکر لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ (ماخوذ از تفسیر ابن کثیر)

(۲) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ آلِ عمران کی آخری گیارہ آیتیں پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (دارمی ۲/ ۵۴۴، مشکوۃ شریف ص/ ۱۸۹)

(۳) حضرت مکحول سے مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن پوری سورۂ آلِ عمران پڑھے تو فرشتے رات تک اس کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ (دارمی ۲/ ۵۴۴، مشکوۃ رص ۱۸۹)

Marfat.com

سورۂ آلِ عمران کا آخری رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری آنے میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

عقل والوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾ جو کھڑے اور بیٹھے اور

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

اپنی کروٹوں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں۔ وہ کہہ اٹھتے ہیں اے ہمارے رب

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

تو نے یہ سب بے مقصد نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا

اے ہمارے رب تو نے جس کو آگ میں ڈالا اس کو تو نے واقعی رسوا کر دیا۔ اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۣ رَبَّنَا

جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ پس ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب

Marfat.com

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے اور ہمارا خاتمہ

مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

نیک لوگوں کے ساتھ کر ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب تو نے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کئے ہیں

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہم کو رسوائی میں نہ ڈال۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے ﴿۱۹۴﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ

ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں،

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ

خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے

بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

سے ہو۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے

وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور میری راہ میں ستائے گئے۔اور وہ لڑے اور مارے گئے ان کی خطائیں ضرور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ان سے دور کردوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں اور بہترین بدلہ اللہ

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

ہی کے پاس ہے ﴿۱۹۵﴾ اور ملک کے اندر منکروں کی سرگرمیاں

Marfat.com

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ

تم کو دھوکہ میں نہ ڈالیں ﴿۱۹۶﴾ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

جہنم ہے اور وہ کیسا برا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۷﴾ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ان کے لئے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی میزبانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے پاس نیک لوگوں کے لئے ہے وہی

لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

سب سے بہتر ہے ﴿۱۹۸﴾ اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب کو بھی

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی،

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ نہیں دیتے۔ ان کا اجر ان

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ق

اے ایمان والو، صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ ۱۱ ۱۱

اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہوگے ﴿۲۰۰﴾

الحمدللہ سورۂ آلِ عمران کے آخری رکوع کا ترجمہ مدینہ منورۃ (علی صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیۃ) میں پورا ہوا ہے۔
اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ کہف کے فضائل

(۱) جس نے سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھی اس کے لئے دو جمعہ کے درمیان تک نور کی روشنی رہتی ہے۔ (مستدرک حاکم)

(۲) جس نے سورۂ کہف اسی طرح پڑھی جس طرح نازل ہوئی ہے اس کے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ (بیہقی)

(۳) جو اس سورۂ کہف کا اول آخر پڑھ لے اس کے لئے اس کے پاؤں سے سر تک نور ہوگا اور جو اس ساری سورت کو پڑھے اسے زمین سے آسمان تک نور ملے گا۔ (ماخوذ از مسند احمد، تفسیر ابنِ کثیر)

Marfat.com

سورۂ کہف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے لیکر (۱۰۱) تک مدینہ منورۃ میں نازل ہوئیں
اور اس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے اُنہتر (۶۹) نمبر پر ہے
لیکن تلاوت کے اعتبار سے اٹھارہ (۱۸) نمبر پر ہے۔ سورۂ غاشیۃ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ۱ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ

کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ① بالکل ٹھیک، تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

آگاہ کر دے۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ۲ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ۳ وَّ

ان کے لئے اچھا بدلہ ہے ② وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ③ اور

يُّنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ ۴ مَا لَهُمْ بِهٖ

ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ④ ان کو اس بات کا

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو۔ یہ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے

اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ ۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے نکل رہی ہے، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں ⑤ شاید تم

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

ان کے پیچھے غم سے اپنے کو ہلاک کر ڈالو گے، اگر وہ اس بات پر ایمان

Marfat.com

اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا

نہ لائے ۝٦ یقین جانو کہ روئے زمین پر جتنی چیزیں ہیں، ہم نے انہیں کی سجاوٹ کا ذریعہ اس لئے بنایا ہے تاکہ

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون زیادہ اچھا عمل کرتا ہے ۝٧ اور یہ بھی یقین رکھو کہ روئے زمین پر

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

جو کچھ ہے، ایک دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے ۝٨ کیا تم خیال کرتے ہو کہ

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى

کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے ۝٩ جب ان

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

نوجوانوں نے غار میں پناہ لی، پھر انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا

رحمت دے اور ہمارے معاملہ کو درست کردے ۝١٠ پس ہم نے

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ

غار میں ان کے کانوں پر سالہاسال کے لئے (نیند کا پردہ) ڈال دیا ۝١١ پھر

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا

ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون مدت قیام کا زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ع ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ ع ۱ ۱۲ ۱۳

شمار کرتا ہے ۝١٢ ہم تم کو ان کا اصل قصہ سناتے ہیں۔ وہ کچھ

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ق ۝١٣ وَّرَبَطْنَا

نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت میں مزید ترقی دی ۝١٣ اور ہم

Marfat.com

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب کہ وہ اٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ

اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

بہت بے جا بات کریں گے ﴿۱۴﴾ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا دوسرے

اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

معبود بنا رکھے ہیں۔ یہ ان کے حق میں واضح دلیل کیوں نہیں لاتے۔ پھر اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ

شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ﴿۱۵﴾ اور جب

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ

تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے جن کی وہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

تو اب چل کر غار میں پناہ لو، تمہارا رب تمہارے اوپر اپنی رحمت پھیلائے گا۔ اور تمہارے کام

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ

کے لئے سروسامان مہیا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور تم سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

تو ان کے غار سے دائیں جانب کو بچا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

بائیں طرف کو کترا جاتا ہے اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں۔ یہ

Marfat.com

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے۔ اور جس کو

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا ع ۲ ۱۴

اللہ بے راہ کردے تو تم اس کے لئے کوئی مددگار راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور تم انہیں دیکھ کر

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ

یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے

الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

رہتے تھے۔ اور ان کا کتا غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم ان کو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ

جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے اور تمہارے اندر ان کی دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾ اور

كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ

اسی طرح ہم نے ان کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا،

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

وہ بولے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر یہاں رہے۔ پس اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى

یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر بھیجو، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ

طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا

کھانا کہاں ملتا ہے، اور تمہارے لئے اس میں سے کچھ کھانا لائے۔ اور وہ نرمی سے جائے اور کسی

Marfat.com

لَيُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

کو تمہاری خبر نہ ہونے دے ﴿١٩﴾ اگر وہ تمہاری خبر پا جائیں گے تو تم کو

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا

پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو اپنے دین میں لوٹالیں گے اور پھر تم کبھی فلاح

اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

نہ پاؤ گے ﴿٢٠﴾ اور اس طرح ہم نے ان پر لوگوں کو مطلع کر دیا تا کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ جب لوگ

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ

آپس میں ان کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے۔ پھر کہنے لگے کہ ان کے غار پر ایک عمارت بنادو۔ ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

ان کو خوب جانتا ہے۔ جو لوگ ان کے معاملہ میں غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم ان کے غار پر ایک

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

عبادت گاہ بنائیں گے ﴿٢١﴾ کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے، اور چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

ان کا کتا تھا۔ اور کچھ لوگ کہیں گے وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ

یہ لوگ بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۛ

کہو کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے۔ تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں

Marfat.com

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ

پس تم سرسری بات سے زیادہ ان کے معاملہ میں بحث نہ کرو اور نہ ان کے بارے میں ان میں

مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ع ۳ ۱۵

سے کسی سے پوچھو ﴿٢٢﴾ اور تم کسی کام کی نسبت یوں نہ کہو کہ میں اس کو

ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ

کل کر دوں گا ﴿٢٣﴾ مگر یہ کہ اللہ چاہے اور تم جب

إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ

بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو۔ اور کہو کہ امید ہے کہ میرا رب مجھ کو بھلائی کی اس سے زیادہ

مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ

قریب راہ دکھادے ﴿٢٤﴾ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو

سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

سال رہے (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) ۹ سال اور بڑھ گئے ہیں ﴿٢٥﴾ کہو کہ اللہ ان کی رہنے کی

لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَ

مدت کو زیادہ جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اس کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا

أَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ

اور سننے والا۔ خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور نہ اللہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن

کرتا ہے ﴿٢٦﴾ اور تمہارے رب کی جو کتاب تم پر وحی کی

كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَن تَجِدَ مِن

جارہی ہے اس کو سناؤ، خدا کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا

Marfat.com

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

تم کوئی پناہ نہیں پاسکتے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جمائے رکھو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں،

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

وہ اس کی رضا کے طالب ہیں۔ اور تمہاری آنکھیں حیاتِ

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

دنیا کی رونق کی خاطر ان سے ہٹنے نہ پائیں۔ اور تم ایسے شخص کا کہنا نہ مانو جس کے قلب کو ہم نے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ

اپنی یاد سے غافل کر دیا۔ اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے۔ اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہو کہ یہ حق ہے

رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

تمہارے رب کی طرف سے، پس جو شخص چاہے اسے مانے اور جو شخص چاہے نہ مانے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ

ہم نے ظالموں کیلئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ

اور اگر وہ پانی کے لئے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وہ چہروں کو بھون ڈالے گا۔ کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانا ﴿۲۹﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے جو اچھی

Marfat.com

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

طرح کام کریں ﴿۳۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، ان کے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان کو وہاں سونے کے کنگنوں سے مزین کیا جائے گا،

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

وہ اُونچی مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز ریشم کے سبز

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

کپڑے پہنے ہوں گے۔ کتنا بہترین اجر، اور کیسی حسین

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا ع ۹ ۱۶

آرام گاہ! ﴿۳۱﴾ تم ان کے سامنے ایک مثال پیش کرو۔ دو شخص تھے

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ

ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دئے۔ اور ان کے گرد کھجور کے درختوں کا احاطہ بنایا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ

دونوں کے درمیان کھیتی رکھ دی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ اپنا پورا پھل

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

لائے، ان میں کچھ کمی نہیں کی۔ اور دونوں باغوں کے بیچ ہم نے

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

نہر جاری کردی ﴿۳۳﴾ اور اس کو خوب پھل ملا تو اس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں داخل

Marfat.com

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ

ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد

اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

ہوجائے گا ﴿۳۵﴾ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر میں اپنے

اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ

رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور اس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی ﴿۳۶﴾ اس کے

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ

ساتھی نے بات کرتے ہوئے کہا کیا تم اس ذات سے انکار کر رہے ہو جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

تم کو مٹی سے بنایا، پھر پانی کے ایک بوند سے۔ پھر تم کو پورا

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ

آدمی بنا دیا ﴿۳۷﴾ لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

ٹھہراتا ﴿۳۸﴾ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ

کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں۔ اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال

مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

اور اولاد میں تم سے کم ہوں ﴿۳۹﴾ تو امید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمہارے باغ سے بہتر

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ

باغ دے دے۔ اور تمہارے باغ پر آسمان

Marfat.com

السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ﴿۴۰﴾ یا اس کا پانی خشک

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

ہو جائے، پھر تم اس کو کسی طرح نہ پا سکو ﴿۴۱﴾ اور اس کے (سارے) پھل گھیر لئے گئے،

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ

پس وہ اپنے اس خرچ پر جو اس نے اس میں کیا تھا اپنے ہاتھ ملنے لگا اور وہ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

باغ تو اوندھا الٹا پڑا تھا اور وہ شخص یہ کہہ رہا تھا کہ کاش! میں اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿۴۲﴾ اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اٹھی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ

کہ اللہ سے اس کا کوئی بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿۴۳﴾ یہاں سارا

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع ۱۳/۵ ۱۷

اختیار صرف خدائے برحق کا ہے۔ وہ بہترین اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

اور ان کو دنیا کی زندگی کی مثال سناؤ۔ جیسے کہ پانی جس کو ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے زمین کے نباتات خوب گھنی

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ہو گئیں۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئیں جس کو ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے

Marfat.com

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

والا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقع کے اعتبار سے

اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے۔ اور تم دیکھو گے زمین کو بالکل کھلی ہوئی

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا

اور ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب لوگ

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کئے جائیں گے۔ تم ہمارے پاس آگئے جس طرح ہم نے تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ ہم تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت مقرر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

اور رجسٹر رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

میں جو کچھ ہے وہ اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے خرابی۔ کیسی ہے یہ کتاب

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَ

کہ اس نے نہ کوئی چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات۔ اور

وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے۔ اور تیرا رب کسی اوپر ظلم نہ

Marfat.com

ع ۱۸ ۱۰

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا۔ پس اس نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ

اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ اب کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا اپنا دوست

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

بناتے ہو حالاں کہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ یہ ظالموں کے لئے بہت برا

بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں نے ان کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت بلایا

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت بلایا۔ اور میں ایسا نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ

مددگار بناؤں ﴿۵۱﴾ اور جس دن خدا کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ

سمجھتے تھے ان کو پکارو۔ پس وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

درمیان (عداوت کی) آڑ کر دیں گے ﴿۵۲﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا

اور سمجھ لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی

Marfat.com

ع ۱۹

مَصْرِفًا ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

راہ نہ پائیں گے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لئے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثال بیان کی ہے اور انسان سب سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جھگڑالو ہے ﴿۵۸﴾ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو اب

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے اس (مطالبے) کے سوا کوئی اور چیز نہیں

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۹﴾

روک رہی کہ ان کے ساتھ بھی پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آجائیں، یا عذاب ان کے بالکل سامنے آکھڑا ہو ﴿۵۹﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

اور منکر لوگ ناحق کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ سے

بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۶۰﴾

حق کو نیچا کردیں اور انہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے ان کو مذاق بنا دیا ﴿۶۰﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ

اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعہ یاد دہانی کی

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى

جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے۔ ہم نے ان کے دلوں

Marfat.com

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

پر پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

اور تمہارا رب بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کئے پر انہیں پکڑے

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ

تو فوراً ان پر عذاب بھیج دے، مگر ان کے لئے ایک مقرر وقت ہے

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

اور وہ اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں ہیں جن

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہو گئے، اور ہم نے ان کی ہلاکت کا ایک وقت

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى ع ۱۲ ۲۰

مقرر کیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

یا تو دو دریاؤں کی ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پس جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے۔ اور مچھلی نے

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا

دریا میں اپنی راہ لی ﴿۶۱﴾ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا

Marfat.com

غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

کھانا لاؤ، ہمارے اس سفر سے ہم کو بڑی تکان ہوگئی ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

شاگرد نے کہا، کیا آپ نے دیکھا، جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول

الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ج

گیا۔ اور مجھ کو شیطان نے بھلادیا کہ میں اس کا ذکر کرتا

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ط عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ

اور مچھلی عجیب طریقہ سے نکل کر دریا میں چلی گئی ﴿۶۳﴾ موسیٰ نے کہا،

مَا كُنَّا نَبْغِ ط فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا لا ﴿۶۴﴾

اسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

تو انہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ

رحمت دی تھی اور جس کو اپنے پاس سے ایک علم سکھایا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰ نے اس

مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

سے کہا، کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے اس علم میں سے سکھادیں جو آپ کو

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

سکھایا گیا ہے ﴿۶۶﴾ اس نے کہا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ

صبر نہیں کرسکتے ﴿۶۷﴾ اور تم اس چیز پر کیسے صبر کرسکتے ہو جو تمہاری واقفیت کے

Marfat.com

بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

دائرہ سے باہر ہے ﴿۶۸﴾ موسیٰ نے کہا، انشاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے

وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ اس نے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود تم سے اس کا

ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ ع ۹ ۱۱ ۲۱

ذکر نہ کروں ﴿۷۰﴾ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

کشتی میں چھید کر دیا۔ موسیٰ نے کہا، کیا آپ نے اس کشتی میں اس لئے چھید کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

بڑی سخت چیز کر ڈالی ﴿۷۱﴾ اس نے کہا، میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۲﴾ موسیٰ نے کہا، میری بھول پر مجھ کو

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

نہ پکڑیئے اور میرے معاملہ میں سختی سے کام نہ لیجئے ﴿۷۳﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اس شخص نے اس کو مار ڈالا۔ موسیٰ نے

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

کہا، کیا آپ نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالاں کہ اس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا۔ یہ تو آپ نے ایک نامعقول بات کی ﴿۷۴﴾

Marfat.com

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

اس شخص نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۲﴾ موسیٰ نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ

تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا

مجھ کو ساتھ نہ رکھیں۔ آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ گئے ﴿۷۳﴾ پھر دونوں چلے

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

انہوں نے ان کی میزبانی سے انکار کر دیا۔ پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرا ہی چاہتی تھی تو اس

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ

اَجْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

اجرت لے لیتے ﴿۷۴﴾ اس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے۔ میں تم کو ان

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

چیزوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿۷۵﴾ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ

وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار کر دوں،

اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی

Marfat.com

غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

چھین کر لے لیتا تھا ﴿۷۹﴾ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ

ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا ﴿۸۰﴾ پس ہم نے چاہا

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

کہ ان کا رب ان کو اس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ﴿۸۱﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی۔ اور اس

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

دیوار کے نیچے ان کا ایک خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا پس تمہارے رب نے چاہا

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ

کہ وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے

رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ

رب کی رحمت سے ہوا۔ اور میں نے اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ ہے حقیقت ان باتوں کی

تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ ع ۱۲ ۱

جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿۸۲﴾ اور وہ تم سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

کہو کہ میں اس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا ﴿۸۳﴾ ہم نے اس کو

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

زمین میں اقتدار دیا تھا۔ اور ہم نے اس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ﴿۸۴﴾ پھر ذوالقرنین

Marfat.com

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

ایک راہ کے پیچھے چلا ﴿۸۵﴾ یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہنچ گیا۔ اس نے

فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا

سورج کو دیکھا کہ وہ ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اس کو ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا کہ

الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ

اے ذوالقرنین تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا

حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

سلوک کرو ﴿۸۶﴾ اس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ

رب کے پاس پہنچایا جائے گا، پھر وہ اس کو سخت سزا دے گا ﴿۸۷﴾ اور جو شخص ایمان لائے گا اور

عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

نیک عمل کرے گا اس کے لئے اچھی جزا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ آسان

اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

معاملہ کریں گے ﴿۸۸﴾ پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ جب وہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لئے

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ۛ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

ہم نے آفتاب کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ﴿۹۰﴾ یہ اسی طرح ہے، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر ہیں ﴿۹۱﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان کے پاس اس نے

Marfat.com

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا

ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ﴿۹۳﴾ انھوں نے کہا: اے

الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کر سکتے ہیں، جس کے بدلہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ

کوئی دیوار بنا دیں؟ ﴿۹۴﴾ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ

ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا ﴿۹۵﴾ تم لوہے کے تختے لا کر مجھے دو

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾

یہاں تک کہ جب اس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں ﴿۹۶﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾

پس یاجوج وماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے ﴿۹۷﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَّتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

تو وہ اس کو ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ﴿۹۸﴾ اور اس دن ہم لوگوں کو

Marfat.com

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

چھوڑ دیں گے۔ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو ایک ساتھ

جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾

جمع کریں گے ﴿۹۹﴾ اور اس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے ﴿۱۰۰﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ کچھ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ ع ۱۱ ۱۹ ۲

سننے کے لئے تیار نہ تھے ﴿۱۰۱﴾ کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا کارساز بنائیں۔ ہم نے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾ کہو کیا میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں

اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

کون لوگ ہیں ﴿۱۰۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ دُنیوی زندگی میں ان کی ساری دوڑ دُھوپ سیدھے راستہ سے

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

بھٹکی رہی، اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہ وہی لوگ ہیں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

جنہوں نے اپنے مالک کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا، اس لئے ان کا سارا کیا دھرا

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

غارت ہو گیا، چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ جہنم ان کا بدلہ

Marfat.com

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

ہے اس لئے کہ انہوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیا ان کے لئے فردوس کے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ﴿۱۰۷﴾ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں سے کبھی نکلنا نہ

حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لئے روشنائی ہو جائے تو

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

سمندر ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اس کے ساتھ اسی

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

کے مانند اور سمندر ملا دیں ﴿۱۰۹﴾ کہو کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں۔ مجھ پر وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ

تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اس کو چاہئے کہ

عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲ ۹ ۳

نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ﴿۱۱۰﴾

الحمدللہ سورۂ کہف کا ترجمہ مسجدِ قبا مدینہ منورہ میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ الم سجدہ اور سورۂ ملک کے مشترکہ عجیب وغریب فضائل

(۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورت تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۂ تبارک الّذی ہے، (رواہ احمد، وابوداؤد، والنسائی، وابن ماجہ، والحاکم وصححہ، وابن حبان فی صحیحہ)۔

(۲) ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد آیا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

(۳) ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۂ الم سجدہ اور سورۂ تبارک الّذی کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا

Marfat.com

اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

(۴) ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر بُرائیاں دُور کی جاتی ہیں۔

(۵) ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے عبادت لیلۃ القدر کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے، (کذا فی المظاھر)۔

(۶) ترمذی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک جگہ خیمہ لگایا ان کو علم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے اچانک ان خیمہ لگانے والوں نے اس جگہ کسی کو سورۂ تبارک الّذی پڑھتے ہوئے سُنا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ اللہ کے عذاب سے روکنے والی ہے اور نجات دینے والی ہے۔

Marfat.com

(۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک سورۂ الم سجدہ اور سورۂ تبارک الّذی نہ پڑھ لیتے تھے۔

(۸) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ایک شخص بڑا گنہ گار تھا اور سورۂ سجدہ پڑھا کرتا تھا، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں پڑھا کرتا تھا، اس سورت نے اپنے پَر اس شخص پر پھیلا دئے کہ اے رب یہ شخص میری بہت تلاوت کرتا تھا اس کی شفاعت قبول کی گئی اور حکم ہو گیا کہ ہر خطا کے بدلے ایک نیکی دی جائے۔

(۹) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے کہ اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو میری شفاعت قبول کر ورنہ مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے اور بمنزلہ پرندہ کے بن

Marfat.com

جاتی ہے اور اپنے پَر میّت پر پھیلا دیتی ہے اور اس پر عذابِ قبر ہونے سے مانع ہوتی ہے اور یہی سارا مضمون وہ تبارک الّذی کے بارے میں بھی کہتے ہیں۔

(۱۰) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک دونوں سورتیں نہ پڑھ لیتے۔

(۱۱) طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دونوں سورتیں تمام قرآن کی ہر سورت پر ساٹھ نیکیاں زیادہ رکھتی ہیں۔

(مذکورہ تمام مضمون فضائلِ قرآن صفحہ (۵۳-۵۴) سے لیا گیا ہے)

Marfat.com

سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۶) سے لیکر (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الٓمّٓ ① یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، اس میں کچھ شبہ نہیں، خداوند عالم کی

الْعٰلَمِيْنَ ② اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

طرف سے ہے ② کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو خود گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ حق ہے

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

تمہارے رب کی طرف سے، تاکہ تم ان لوگوں کو ڈرا دو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

نہیں آیا، تاکہ وہ راہ پر آجائیں ③ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں، پھر وہ

عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عرش پر قائم ہوا اس کے سوا نہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ کوئی سفارش

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

کرنے والا تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ④ وہ آسمان سے

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ پھر وہ اس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں

Marfat.com

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ

جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ۵ وہی ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ

پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ۔ زبردست ہے ، رحمت والا ہے ۶ اس نے جو

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

چیز بھی بنائی خوب بنائی ۔ اور اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا

مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ

مٹی سے کی ۷ پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصہ سے

مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ

چلائی ۸ پھر اس کے اعضاء درست کئے۔اور اس میں اپنی روح پھونکی

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹

تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو ۹

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ

اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کئے

جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ

جائیں گے بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں ۱۰ کہو کہ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ ع ۱۱

تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۱۱ اور کاش تم دیکھو جب کہ یہ مجرم لوگ

Marfat.com

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔اے ہمارے رب،ہم نے دیکھ لیا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ

اور ہم نے سن لیا تو ہم کو واپس بھیج دے کہ ہم نیک کام کریں۔ہم یقین کرنے والے بن گئے ﴿۱۲﴾ اور اگر

شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ

ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے۔لیکن میری بات ثابت

الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

ہو چکی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں دونوں سے ضرور

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ

بھردوں گا ﴿۱۳﴾ تو اب مزا چکھو اس بات کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

ہم نے بھی تم کو بھلادیا۔ اور اپنے کئے کی بدولت ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

چکھو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے ذریعہ سے یاد دہانی

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا

کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور

السجدة ۵ بَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور امید سے۔اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

Marfat.com

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ
تو کسی کو خبر نہیں کہ ان لوگوں کے لئے ان کے اعمال کے صلہ میں آنکھوں کی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے ﴿١٧﴾ تو کیا جو مؤمن ہے

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وہ اس شخص جیسا ہوگا جو نافرمان ہے۔ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿١٨﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ؕ نُزُلًۢا بِمَا
اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ان کے لئے جنت کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت ان کاموں کی وجہ

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ
سے جو وہ کرتے تھے ﴿١٩﴾ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا

النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا
آگ ہے، وہ لوگ جب اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دئے جائیں گے

وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ
اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی
جھٹلاتے تھے ﴿٢٠﴾ اور ہم ان کو بڑے عذاب سے پہلے قریب کا

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ
عذاب چکھائیں گے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿٢١﴾ اور اس شخص سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ
زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے۔ پھر وہ ان سے اعراض کرے

وقف غفلان

Marfat.com

إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى ع ١١ ٢ ١٥

ہم ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے ﴿٢٢﴾ اور ہم نے موسیٰ کو

الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ

کتاب دی تو تم اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کرو اور ہم نے اس کو

هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً

بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا ﴿٢٣﴾ اور ہم نے ان میں پیشوا بنائے

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ط وَكَانُوا بِآيَاتِنَا

جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔ جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں

يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾ بے شک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان امور میں فیصلہ کر دے گا

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے ﴿٢٥﴾ کیا ان کے لئے یہ چیز ہدایت دینے والی

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

نہ بنی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا

مَسَاكِنِهِمْ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ط أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

جن کی بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں، کیا یہ لوگ سنتے نہیں ﴿٢٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ط

پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چوپائے کھاتے ہیں اور وہ خود بھی

Marfat.com

أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن

پھر کیا وہ دیکھتے نہیں ﴿٢٧﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ

اگر تم سچے ہو ﴿٢٨﴾ کہو کہ فیصلہ کے دن ان لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا

كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ

جنہوں نے انکار کیا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿٢٩﴾ تو ان سے اعراض کرو

عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨ ١٦

اور منتظر رہو، یہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

الحمدللہ سورۂ سجدۃ کا ترجمہ

جدہ میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

فضائل سورۂ یٰسٓ

(۱) عطا بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد پہنچا ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جائیں۔

(۲) ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ہر چیز کے لئے ایک دل ہوا کرتا ہے، قرآن شریف کا دل سورۂ یٰسٓ ہے جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھتا ہے حق تعالیٰ شانہ اس کے لئے دس قرآنوں کا ثواب لکھتا ہے۔

(۳) ایک روایت میں آتا ہے کہ حق تعالیٰ شانہ نے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسٓ کو آسمانوں و زمین کے پیدا کرنے سے ہزار برس پہلے پڑھا جب فرشتوں نے سنا تو کہنے لگے کہ خوش حالی ہے اس امّت کے لئے جن پر یہ قرآن اتارا جائے گا اور خوش حالی ہے ان دلوں کے لیے جو اس کو اٹھائیں گے یعنی یاد

Marfat.com

کریں گے اور خوش حالی ہے ان زبانوں کے لیے جو اس کو تلاوت کریں گی۔

(۴) ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ کو صرف اللہ کی رضا کے واسطے پڑھے اسکے پہلے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں، پس اس سورت کو اپنے مُردوں پر پڑھا کرو۔

(۵) ایک روایت میں آیا ہے کہ سورۂ یٰسٓ کا نام توراۃ میں معمّہ ہے کہ اپنے پڑھنے والے کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائیوں پر مشتمل ہے اور اس سے دنیا و آخرت کی مصیبت کو دور کرتی ہے اور آخرت کی ہول کو دور کرتی ہے، اس سورت کا نام رافعہ خافضہ بھی ہے یعنی مؤمنوں کے رتبے بلند کرنے والی اور کافروں کو پست کرنے والی۔

(٦) ایک روایت میں ہے کہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ سورۂ یٰسٓ میرے ہر امّتی

Marfat.com

کے دل میں ہو۔

(۷) ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۂ یٰسٓ کو ہر رات میں پڑھا پھر مر گیا تو شہید مرا۔

(۸) ایک روایت میں ہے کہ جو سورۂ یٰسٓ کو پڑھتا ہے اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے وہ سیر ہو جاتا ہے اور جو راستہ گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھتا ہے وہ راستہ پالیتا ہے اور جو شخص جانور کے گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھے وہ پالیتا ہے اور جو ایسی حالت میں پڑھے کہ کھانا کم ہو جانے کا خوف ہو تو وہ کھانا کافی ہو جاتا ہے اور جو ایسے شخص کے پاس پڑھے جو نزع میں ہو تو اس پر نزع میں آسانی ہو جاتی ہے اور جو ایسی عورت پر پڑھے جس کے بچہ ہونے میں دشواری ہو رہی ہو اس کے لیے بچہ جننے میں سہولت ہوتی ہیں۔

Marfat.com

(۹) ایک روایت میں آتا ہے کہ جس نے سورۂ یٰسٓ اور سورۂ والصّٰفّٰت جمعہ کے دن پڑھی اور پھر اللہ سے دعا کی اس کی دعا پوری ہوتی ہے۔

(مذکورہ تمام احادیث فضائل القرآن صفحہ (۵۱-۵۲) سے لی گئی ہیں)

(۱۰) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ سورۂ یٰسٓ پڑھا کرو، اس لئے کہ سورۂ یٰسٓ میں دس برکتیں ہیں۔۔۔ (۱) بھوکا شخص پڑھے تو سیر ہو جائے (بھوک دور ہو جائے) (۲) پیاسا شخص پڑھے تو سیرابی نصیب ہو جائے (۳) ننگا شخص پڑھے تو کپڑا میسر ہو جائے (۴) بے شادی شدہ پڑھے تو شادی ہو جائے (۵) خوف زدہ پڑھے تو امن مل جائے (٦) قیدی پڑھے تو قید سے چھٹکارا ملے (۷) مسافر پڑھے تو اس کے سفر میں کامیابی حاصل ہو (۸) مدیون

Marfat.com

پڑھے تو قرض ادا ہوجائے (۹) ایسا شخص جس کی کوئی شئ گم ہوگئی تو پالے (۱۰) میت (مرنے کے قریب) کے پاس پڑھے تو اس سے تکلیف میں آسانی ہو۔ (کنزالعمال ۲/۷۰۳ عن علی رضی اللہ عنہ)

Marfat.com

سورۂ یٰسٓ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۵) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں۔
نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے اور سورۃ جن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ۚ ① وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ② اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ③ عَلٰى

یٰسٓ ① حکمت بھرے قرآن کی قسم! ② بے شک تم رسولوں میں سے ہو ③ نہایت

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ④ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ⑤ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

سیدھے راستے پر ④ یہ خدائے عزیز ورحیم کی طرف سے اتارا گیا ہے ⑤ تاکہ تم ان لوگوں کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

ڈرادو جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا۔ پس وہ بے خبر ہیں ⑥ ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں سو وہ

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

ٹھوڑیوں تک ہیں، پس ان کے سر اونچے ہو رہے ہیں ⑧ اور ہم نے ایک آڑ اُن کے سامنے کر دی

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

ہے اور ایک آڑ اُن کے پیچھے کر دی۔ پھر ہم نے اُن کو ڈھانک دیا تو ان کو

لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

دکھائی نہیں دیتا ⑨ اور ان کے لئے یکساں ہے، تم ان کو ڈراؤ یا نہ ڈراؤ،

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩ تم تو صرف اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور خدا سے ڈرے

Marfat.com

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

بن دیکھے۔ تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزت ثواب کی بشارت دے دو ﴿١١﴾ یقیناً ہم مردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

کریں گے۔ اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑا۔ اور ہر چیز ہم

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

نے درج کرلی ہے ایک کھلی کتاب میں ﴿١٢﴾ اور ان کو بستی والوں کی مثال سناؤ،

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب کہ اس میں رسول آئے ﴿١٣﴾ جب کہ ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے ان کی تائید کی، انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

لوگوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری ہے،

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿١٥﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

کہ ہم بے شک تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾ اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے ﴿١٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

بستی والوں نے کہا: ہم نے تو تمہارے اندر نحوست محسوس کی ہے۔ یقین جانو اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم پر پتھر برسائیں گے،

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

اور ہمارے ہاتھوں تمہیں بڑی دردناک سزا ملے گی ﴿١٨﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے،

Marfat.com

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ

کیا اتنی بات پر کہ تم کو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۹﴾ اور شہر کے دور مقام

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا، اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو ﴿۲۰﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے۔ اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

کیا میں اس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں۔ اگر رحمن مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا

تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿۲۳﴾ بے شک اس وقت میں

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾

ایک کھلی ہوئی گمراہی میں ہوں گا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی میری بات سن لو..... ﴿۲۵﴾

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اس نے کہا کاش میری قوم جانتی ﴿۲۶﴾ کہ

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کر دیا ﴿۲۷﴾ اور اس کے بعد

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری، اور ہم فوج نہیں

Marfat.com

مُنْزَلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

اتارا کرتے ﴿۲۸﴾ بس ایک دھماکہ ہوا تو یکایک وہ سب

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس ہے بندوں کے اوپر، جو رسول بھی ان کے پاس آیا

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ

پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں۔ اب وہ ان کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿۳۱﴾ اور ان میں کوئی

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ ع ۲۰ ۱

ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی ان کے لئے مردہ

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

زمین ہے۔ اس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا۔ پس وہ اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اس میں ہم نے کھجور کے اور انگور کے باغ بنائے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ ۲ ۷

اور اس میں ہم نے چشمے جاری کئے ﴿۳۴﴾ تاکہ لوگ اس کے پھل کھائیں

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ ۱ ۱

اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ﴿۳۵﴾ پاک ہے وہ ذات

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

جس نے سب چیز کے جوڑے بنائے، ان میں سے بھی جن کو زمین اگاتی ہے اور خود ان کے اندر سے

Marfat.com

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

بھی۔اوران میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے ﴿۳۷﴾ اورایک نشانی ان کے لئے رات ہے، ہم اس سے دن

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ اورسورج، وہ اپنی ٹھہری ہوئی راہ پر چلتا رہتا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

یہ عزیز وعلیم کا باندھا ہوا اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کردیں،

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ ﴿۳۹﴾ نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے۔اور سب ایک ایک

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ان کے لئے اسی کے مانند اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ

يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کردیں، پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

بچائے جاسکیں ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ان کو ایک وقت معین تک فائدہ دینا ہے ﴿۴۴﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

Marfat.com

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی ان کے پاس ایسی نہیں

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

آتی جس سے وہ اعراض نہ کرتے ہوں ﴿۴۶﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو جن لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ ان کو کھلا دیتا۔ تم لوگ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

تو کھلی گمراہی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے ﴿۴۹﴾ پھر وہ نہ کوئی وصیت کر پائیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا ع ۳ ۱۸ ۲

اور نہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور صور پھونکا جائے گا تو یکایک

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا

وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾ وہ کہیں گے،

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہائے ہماری بدبختی، ہماری قبر سے کس نے ہم کو اٹھایا..... یہ وہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ

Marfat.com

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ اور کچھ نہیں، بس ایک

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

زور کی آواز ہوگی، جس کے بعد یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے ﴿۵۳﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پس آج کے دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

کرتے تھے ﴿۵۴﴾ بے شک جنت کے لوگ آج اپنے

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

مشغلوں میں خوش ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ اور ان کی بیویاں، سایوں میں مسہریوں پر

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ ان کے لئے وہاں میوے ہوں گے اور ان کے لئے وہ سب کچھ

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا

ہوگا جو وہ مانگیں گے ﴿۵۷﴾ ان کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے ﴿۵۸﴾ اور اے

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

مجرمو، آج تم الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے اولاد آدم،

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا ہوا

مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

دشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾

وقف غفران ۱۲

Marfat.com

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

اور اس نے تم میں سے ایک کثیر گروہ کو گمراہ کردیا۔ تو کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

سمجھتے نہیں تھے ﴿۶۲﴾ یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۶۳﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

اب اپنے کفر کے بدلے میں اس میں داخل ہوجاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم ان کے منہ پر مہر

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

لگادیں گے اوران کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اوران کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

یہ لوگ کرتے تھے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ

ان کی آنکھوں کو مٹادیتے۔ پھر وہ راستہ کی طرف دوڑتے تو ان کو کہاں نظر آتا ﴿۶۶﴾ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

ہم چاہتے تو ان کی جگہ ہی پر ان کی صورتیں بدل دیتے تو وہ نہ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي ع ۳

آگے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے ﴿۶۷﴾ اور ہم جس کی عمر زیادہ کردیتے ہیں تو اس کو اس کی

الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

پیدائش میں پیچھے لوٹا دیتے ہیں، تو کیا وہ سمجھتے نہیں ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اس کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اس

لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ

کے لائق ہے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ وہ اس

Marfat.com

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ

شخص کو خبردار کردے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے ۝ کیا انہوں نے

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لئے مویشی پیدا کئے، تو وہ

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

ان کے مالک ہیں ۝ اور ہم نے ان کو ان کا تابع بنا دیا، تو ان میں سے کوئی ان کی سواری ہے

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

اور کسی کو وہ کھاتے ہیں ۝ اور ان کے لئے ان میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی،

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ۝ اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے کہ شاید

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

ان کی مدد کی جائے ۝ وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے، اور وہ ان کی

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا

فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے ۝ تو ان کی بات تم کو غمگین نہ کرے۔ ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ

جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ۝ کیا

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک بوند سے پیدا کیا، پھر وہ صریح جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ

بن گیا ۝ اور ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہنے لگا

وقف لازم

Marfat.com

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی پھر اُسے کون زندہ کر سکتا ہے ﴿۷۸﴾ کہو، ان کو وہی زندہ کرے گا

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ

جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا۔ اور وہ سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جس نے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

تمہارے لئے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی۔ پھر تم اس سے آگ جلاتے ہو ﴿۸۰﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

کہ ان جیسوں کو پیدا کر دے۔ ہاں وہ قادر ہے۔ اور وہی ہے اصل پیدا کرنے والا، جاننے والا ﴿۸۱﴾ اس کا معاملہ

اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ پس پاک ہے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

الوقف لغفران ۱۲

ع ۵ ۱۶ ۴

الحمد للہ سورۂ یٰسٓ کا ترجمہ مسجد نبوی (علیٰ صاحبہ الف الف صلاۃ وتحیہ) میں منبر شریف کے قریب بیٹھ کر شب اتوار عشاء کی نماز کے بعد پورا کیا ہے۔
اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ دخان کی فضیلت

ترمذی شریف میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص رات کو سورۂ حٰمٓ دخان پڑھے اس کے لئے صبح تک ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ ترمذی کی اور حدیث میں ہے کہ جس نے اس سورۃ کو جمعہ کی رات پڑھا اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (ماخوذ از تفسیر ابن کثیر)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ حم دخان کو جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن تلاوت کرے تو اللہ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائیں گے۔ (تفسیر مظہری ۸/۳۷۹)

Marfat.com

سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کی اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورۂ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حٰمٓ ① قسم ہے اس واضح کتاب کی ② ہم نے اس کو ایک برکت والی

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ

رات میں اتارا ہے، بے شک ہم آگاہ کرنے والے تھے ③ اس رات میں

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا

ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے ④ ہمارے حکم سے، بے شک ہم

مُرْسِلِيْنَ ۝۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تھے بھیجنے والے ⑤ تیرے رب کی رحمت سے، وہی سننے والا ہے،

الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

جاننے والا ہے ⑥ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

اگر تم یقین کرنے والے ہو ⑦ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے،

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ

تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب ⑧ بلکہ وہ

فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ

شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ⑨ پس انتظار کرو اس دن کا جب آسمان ایک

Marfat.com

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ

کھلے ہوئے دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا ﴿۱۰﴾ وہ لوگوں کو گھیر لے گا۔ یہ ایک دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

ہے ﴿۱۱﴾ اے ہمارے رب، ہم پر سے عذاب ٹال دے، ہم ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۳﴾

ان کے لئے نصیحت کہاں، اور ان کے پاس رسول آچکا تھا کھول کر سنانے والا ﴿۱۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا

پھر انہوں نے اس سے پیٹھ پھیری اور کہا کہ یہ تو ایک سکھایا ہوا دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾

کچھ وقت کے لئے عذاب کو ہٹا دیں، تم پھر اپنی اسی حالت پر آجاؤ گے ﴿۱۵﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ اس دن ہم پورا بدلہ لیں گے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

اور ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا۔ اور ان کے پاس ایک معزز رسول

كَرِيْمٌ ۙ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ

آیا ﴿۱۷﴾ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو۔ میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ

ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ

سامنے ایک واضح دلیل پیش کرتا ہوں ﴿۱۹﴾ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی

وقف لازم وقف لازم

Marfat.com

وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ

پناہ لے چکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

مجھ سے الگ رہو ﴿۲۱﴾ پس موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ

مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

مجرم ہیں ﴿۲۲﴾ تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ، تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو، ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے ﴿۲۴﴾

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّ

انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں اور

مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

عمدہ مکانات ﴿۲۶﴾ اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ دئے ﴿۲۷﴾

كَذٰلِكَ ۛ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا

اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنا دیا ﴿۲۸﴾ پس

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

نہ ان پر آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ان کو

مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنَ ع ۱ ۲۹ ۱۴

مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

عذاب سے نجات دی ﴿۳۰﴾ یعنی فرعون سے، بے شک وہ

Marfat.com

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے ان کو اپنے

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا

علم کی رَو سے دنیا والوں پر ترجیح دی ﴿۳۲﴾ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں

فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

جن میں کھلا ہوا انعام تھا ﴿۳۳﴾ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۳۴﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

بس یہی ہمارا پہلا مرنا ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے ﴿۳۵﴾

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

اگر تم سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو ﴿۳۶﴾

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کیا یہ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے

اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا

ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ہے، بے شک وہ نافرمان تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

ان کو ہم نے حق کے ساتھ بنایا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

جانتے ﴿۳۹﴾ بے شک فیصلہ کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے ﴿۴۰﴾

Marfat.com

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

جس دن کوئی رشتہ دار کسی رشتہ دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی کچھ

يُنْصَرُوْنَ ۝۴۱ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

حمایت کی جائے گی ۝۴۱ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۴۲ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝۴۳ طَعَامُ

زبردست ہے، رحمت والا ہے ۝۴۲ یقین جانو کہ زقوم کا درخت ۝۴۳ گنہگار کا

الْاَثِيْمِ ۝۴۴ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝۴۵ كَغَلْيِ

کھانا ہوگا ۝۴۴ تیل کی تلچھٹ جیسا، وہ پیٹ میں کھولے گا ۝۴۵ جس طرح

الْحَمِيْمِ ۝۴۶ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝۴۷

گرم پانی کھولتا ہے ۝۴۶ اس کو پکڑو اور اس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ ۝۴۷

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝۴۸

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو ۝۴۸

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝۴۹ اِنَّ

چکھ اس کو، تو بڑا معزز، مکرم ہے ۝۴۹ یہ وہی

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝۵۰ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

چیز ہے جس میں تم شک کرتے تھے ۝۵۰ بے شک خدا سے ڈرنے والے

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝۵۱ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۵۲

امن کی جگہ میں ہوں گے ۝۵۱ باغوں اور چشموں میں ۝۵۲

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۵۳

باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۝۵۳

ع ۲ ۱۲ ۱۵

عند المتاخرین ۱۲

Marfat.com

كَذٰلِكَ ۛ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝۵۴ يَدْعُوْنَ

ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا ان سے بیاہ کردیں گے ۝۵۴ وہ اس میں

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝۵۵ لَا يَذُوْقُوْنَ

طلب کریں گے، ہر قسم کے میوے نہایت اطمنان سے ۝۵۵ وہ وہاں

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ

موت کو نہ چکھیں گے مگر وہ موت جو پہلی آچکی ہے اور اللہ نے ان کو

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۵۶ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ

جہنم کے عذاب سے بچالیا ۝۵۶ یہ تیرے رب کے فضل سے ہوگا، یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۵۷ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

بڑی کامیابی ۝۵۷ پس ہم نے اس کتاب کو تمہاری زبان میں آسان بنادیا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝۵۹ ع ۳ ۱۶ ۱۷

تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ۝۵۸ پس تم بھی انتظار کرو، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ۝۵۹

الحمدللہ سورۂ دخان کا ترجمہ مدینہ منورہ

(علیٰ صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیہ)

اور جدہ کے درمیان میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ فتح کے فضائل

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ان تمام چیزوں سے محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے اور وہ اِنَّا فتحنا لک الخ ہے۔ (تفسیر مظہری ۹/۲، ترمذی شریف ۲/۱۶۲) کنز العمال کی روایت میں الفاظ یہ ہے کہ مجھے یہ سورت دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔ (کنز العمال ص ۲/۳۰۸ عن عمر رضی اللہ عنہ)

سورۂ فتح کو رمضان شریف کے چاند دیکھنے کے وقت تین بار پڑھنے سے پورے سال روزی میں فراوانی ہوگی، نیز اس کو لکھ کر قتال و جھگڑے کے وقت پاس رکھنے سے امن میں رہے اور فتح میسر ہو، کشتی میں سوار ہوکر پڑھنے سے کشتی کے ڈوب جانے سے مامون رہے۔ (اعمال قرآنی ص ۸۲/)

Marfat.com

سورۂ فتح مدنی ہے حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

بے شک ہم نے تم کو کھلی فتح دے دی ﴿۱﴾ تاکہ اللہ تمہاری

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اگلی اور پچھلی خطائیں معاف کردے۔ اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کردے

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ

اور تم کو سیدھا راستہ دکھائے ﴿۲﴾ اور تم کو زبردست مدد

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

عطا کرے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ

اطمینان اتارا تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور بڑھ جائے۔ اور

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

حکمت والا ہے ﴿۴﴾ تاکہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تاکہ ان کی برائیاں

Marfat.com

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا

ان سے دور کردے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ

کامیابی ہے ۝۵ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ

السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ

برے گمان رکھتے ہیں۔ برائی کی گردش انہی پر ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

ہوا اور ان پر اس نے لعنت کی۔ اور ان کے لئے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت برا

مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ٹھکانا ہے ۝۶ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ۝۷ بے شک ہم نے تم کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

گواہی دینے والا، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝۸ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور

رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی تسبیح کرو صبح

وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وشام ۝۹ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ در حقیقت اللہ سے بیعت

Marfat.com

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو شخص اس کو

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

توڑے گا اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے گا

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ سَيَقُوْلُ ع ۱۰ ۹

جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ۝١٠ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

وہ اب تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ

بال بچوں نے مشغول رکھا، پس آپ ہمارے لئے معافی کی دعا فرمائیں۔ یہ اپنی زبانوں سے وہ

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ تم کہو کہ کون ہے جو

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

اللہ کے سامنے تمہارے لئے کچھ اختیار رکھتا ہو۔ اگر وہ تم کو کوئی نقصان

بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١١

یا کوئی نفع پہنچانا چاہے۔ بلکہ اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو ۝١١

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور مومنین کبھی اپنے

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

گھر والوں کی طرف لوٹ کر نہ آئیں گے۔ اور یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت

Marfat.com

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

بھلا نظر آیا اور تم نے بہت برے گمان کئے۔ اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے ﴿۱۲﴾

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور جو ایمان نہ لایا اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے ایسے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

منکروں کے لئے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ جب تم غنیمتیں لینے کے لئے چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

لوگ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں۔ کہو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

چل سکتے۔ اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے۔ تو وہ کہیں گے بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ یہی لوگ بہت کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى

ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہہ دینا کہ عنقریب تمہیں

Marfat.com

قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ ؕ

ایسے لوگوں کے پاس (لڑنے کے لئے) بلایا جائے گا جو بڑے سخت جنگجو ہوں گے، کہ یا تو اُن

فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ

سے لڑتے رہو، یا وہ اطاعت قبول کرلیں۔ اُس وقت اگر تم (جہاد کے اُس حکم کی) اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

تم منہ موڑوگے جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾ لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

دے گا ﴿۱۶﴾ اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے، نہ لنگڑے آدمی پر کوئی

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ

گناہ ہے، اور نہ بیمار آدمی پر گناہ ہے اور جو شخص بھی اللہ

وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

اور اُس کے رسول کا کہنا مانے، اللہ اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۰ ۲ ۱۲

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو کوئی منہ موڑے گا، اُسے دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ

اللہ ایمان والوں سے راضی ہوگیا جب کہ وہ تم سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے، اللہ نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے

السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ

ان پر تسکینیت نازل فرمائی اور ان کو انعام میں ایک قریبی فتح دیدی ﴿۱۸﴾ اور بہت سی غنیمتیں

Marfat.com

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

بھی جن کو وہ حاصل کریں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگے، پس

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ

یہ اس نے تم کو فوری طور پر دیدیا۔ اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

اہل ایمان کے لئے یہ ایک نشانی بن جائے۔ اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿۲۰﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ

اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر یہ منکر لوگ تم سے لڑتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور نہ مدد گار ﴿۲۲﴾ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی

قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ

آرہی ہے۔ اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤگے ﴿۲۳﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے

Marfat.com

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ط

اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾ وہی لوگ ہیں

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ط وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

کے جانوروں کو بھی روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہنچیں۔ اور اگر (مکہ میں) بہت سے مسلمان مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لاعلمی میں پیس ڈالتے،

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ج لِيُدْخِلَ

پھر ان کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا، تاکہ

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اور اگر وہ لوگ الگ ہوگئے ہوتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ

تو ان میں جو منکر تھے ان کو ہم دردناک سزا دیتے ﴿۲۵﴾ جب کہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

جاہلیت کی ضد، تو اللہ نے اپنا سکینہ اتارا اپنے رسول پر

Marfat.com

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

اور ایمان والوں پر اور اس نے تقویٰ کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ع ۲۶

اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں ۲۶

ع ۳ ۹ ۱۱

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دِکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق ہے۔ تم لوگ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

اِنشاء اللہ ضرور مسجدِ حرام میں اس طرح امن وامان کے ساتھ داخل ہوگے کہ تم (میں سے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

کچھ) نے اپنے سروں کو بے خوف وخطر منڈوایا ہوگا، اور (کچھ نے) بال ترائے ہوں گے۔ اللہ وہ باتیں جانتا ہے

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۲۷

جو تمہیں معلوم نہیں ہیں۔ چنانچہ اُس نے وہ خواب پورا ہونے سے پہلے ایک قریبی فتح طے کردی ہے ۲۷

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۲۸

تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے، اور (اس کی) گواہی دینے کے لئے اللہ کافی ہے ۲۸

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى

محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے مقابلہ

الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

میں سخت ہیں، (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لئے رحم دِل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں،

Marfat.com

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

(غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ اُن کی علامتیں

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ج وَ

سجدے کے اثر سے اُن کے چہروں پر نمایاں ہیں۔ یہ ہیں اُن کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں۔ اور

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل میں اُن کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی،

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر اس کو مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر اپنے تنے پر اس طرح سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکار اُس سے خوش ہوتے ہیں،

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

تاکہ اللہ ان (کی اس ترقی) سے کافروں کا دِل جلائے۔ یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، اور

ع ۴ ۱۲ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ع ۲۹

انہوں نے نیک عمل کئے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کرلیا ہے ۲۹

الحمدللہ سورۂ فتح کا ترجمہ

عرفات کے میدان اور مزدلفہ کی رات میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ قٓ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۳۸) یہ مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورۃ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ قسم ہے باعظمت قرآن کی ① بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

انہیں میں سے ایک ڈرانے والا آیا ، پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجب

عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

کی چیز ہے ② کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے، یہ دوبارہ زندہ ہونا

بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت بعید ہے ③ ہم کو معلوم ہے جتنا زمین ان کے اندر سے گھٹاتی ہے

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ④ بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا ہے

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

جب کہ وہ ان کے پاس آچکا ہے، پس وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ⑤ بھلا کیا انھوں نے

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسے بنایا؟ اور ہم نے اسے خوبصورتی بخشی ہے، اور اس میں کسی قسم کے

فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

رخنے نہیں ہیں ⑥ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں

Marfat.com

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ﴿۷﴾

پہاڑ ڈال دئے اور اس میں ہر قسم کی رونق کی چیز اگائی ﴿۷﴾

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا

سمجھانے کو اور یاد دلانے کو ہر اس بندے کے لئے جو رجوع کرے ﴿۸﴾ اور ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

آسمان سے برکت والا پانی اتارا، پھر اس سے ہم نے باغ اگائے اور کاٹی جانے

الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾

والی فصلیں ﴿۹﴾ اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں ﴿۱۰﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ

بندوں کی روزی کے لئے۔ اور ہم نے اس کے ذریعہ سے مُردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح زمین

الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

سے نکلنا ہوگا ﴿۱۱﴾ ان سے پہلے نوح کی قوم اور اصحاب الرس

وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

اور ثمود ﴿۱۲﴾ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ﴿۱۳﴾ اور ایکہ والے

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

اور تبع کی قوم نے بھی جھٹلایا، سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پس میرا ڈرانا ان پر واقع ہو کر رہا ﴿۱۴﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے۔ بلکہ یہ لوگ از سر نو پیدا کرنے کی طرف سے شبہ میں

جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ ع ۱۵ ۱۲

رہے ہیں ﴿۱۵﴾ اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں ان باتوں کو

Marfat.com

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

جو اس کے دل میں آتی ہیں ۔اور ہم رگِ گردن سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں ﴿۱۶﴾

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب دو لینے والے لیتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

بیٹھے ہیں ﴿۱۷﴾ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگراں

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ

تیار ہوتا ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آپہنچی۔ یہ وہی چیز ہے

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ

جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور پھونکا جائے گا، یہ

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ

ڈرانے کا دن ہوگا ﴿۲۰﴾ ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے اور

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ تم اس سے غفلت میں رہے، پس ہم نے تمہارے اوپر سے پردہ

عَنْكَ غِطَاۗءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

ہٹا دیا، پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اس کے ساتھ کا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

فرشتہ کہے گا، یہ جو میرے پاس تھا حاضر ہے ﴿۲۳﴾ جہنم میں ڈال دو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿۲۵﴾

ناشکر، مخالف کو ﴿۲۴﴾ نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

Marfat.com

الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے، پس اس کو ڈال دو سخت

الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطْغَیْتُهٗ وَ لٰكِنْ

عذاب میں ﴿۲۶﴾ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہیں بنایا

كَّانَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ

بلکہ وہ خود راہ بھولا ہوا، دور پڑا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا، میرے سامنے جھگڑا نہ کرو

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿۲۸﴾ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ

اور میں نے پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرادیا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات بدلی نہیں جاتی

لَدَیَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ ع ۲ ۱۴ ۱۶

اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے،

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ

کیا تو بھر گئی۔ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنت ڈرنے

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

والوں کے قریب لائی جائے گی، کچھ دور نہ رہے گی ﴿۳۱﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ﴿۳۲﴾ مَّنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ

تھا، ہر رجوع کرنے والے اور یاد رکھنے والے کیلئے ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمان سے ڈرا بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ یَوْمُ

اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ داخل ہوجاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ، یہ دن ہمیشہ

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿۳۵﴾

رہے گا ﴿۳۴﴾ وہاں ان کے لئے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں، اور ہمارے پاس مزید ہے ﴿۳۵﴾

Marfat.com

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں، وہ قوت میں ان سے

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ

زیادہ تھیں، پس انھوں نے ملکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ﴿۳۶﴾ اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

یاد دہانی ہے اس شخص کے لئے جس کے پاس دل ہو یا وہ

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ

کان لگائے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور ہم کو کچھ

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تکان نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ پس جو کچھ وہ کہتے ہیں صبر کرو اور اپنے رب کی تسبیح کرو حمد کے ساتھ،

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے ﴿۳۹﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ

اور رات کے حصوں میں بھی اس کی تسبیح کرو، اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور ذرا توجہ سے سنو!

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

جس دن ایک پکارنے والا ایک قریبی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾ اس دن اس بھیانک

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

آواز کو برابر سن لیں گے، یہ دن ہوگا مردوں کے زندہ ہوکر نکل پڑنے کا ﴿۴۲﴾ بے شک ہم ہی

Marfat.com

نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ﴿۴۳﴾ یَوْمَ تَشَقَّقُ

جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿۴۴﴾

زمین ان پر سے کھل جائے گی، وہ سب دوڑتے ہوں گے، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لئے آسان ہے ﴿۴۴﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ

ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں۔ اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۳ ۱۲ ۱۷

پس تم قرآن کے ذریعہ اُس شخص کو نصیحت کرو جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۴۵﴾

الحمدللہ سورۂ قٓ کا ترجمہ

مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ رحمٰن کی فضیلت

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورۂ حدید اور سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ (فضائلِ قرآن)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چیز کے لئے ایک زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت سورۂ رحمٰن ہے۔ (مشکوۃ شریف ص/۱۸۹)

Marfat.com

سورۂ رحمٰن مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷۸) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے اور سورۂ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

رحمان نے ﴿۱﴾ قرآن کی تعلیم دی ﴿۲﴾ اس نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اس کو

الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَ

بولنا سکھایا ﴿۴﴾ سورج اور چاند کے لئے ایک حساب ہے ﴿۵﴾ اور ستارے اور

الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾

درخت سجدہ کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور اس نے آسمان کو اونچا کیا اور اس نے ترازو رکھ دی ﴿۷﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو ﴿۸﴾ اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو اور

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾

تول میں نہ گھٹاؤ ﴿۹﴾ اور اس نے مخلوق کے لئے زمین بنائی ﴿۱۰﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ

اس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے ﴿۱۱﴾ اور بھس والے

ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اناج بھی ہیں اور خوشبودار پھول بھی ﴿۱۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾

جھٹلاؤ گے ﴿۱۳﴾ اس نے پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ﴿۱۴﴾

Marfat.com

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اور اس نے جنّات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۶﴾ وہ مالک ہے دونوں مشرق کا اور دونوں مغرب کا ﴿۱۷﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۸﴾ اس نے چلائے دو دریا،

یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

مل کر چلنے والے ﴿۱۹﴾ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿۲۰﴾ پھر تم اپنے

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۱﴾ ان دونوں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے ﴿۲۲﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور اسی کے ہیں جہاز،

فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ ع ۱۱ ۲۵ ۱۰۴

سمندر میں اونچے کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ ﴿۲۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۵﴾

کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ

جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا ہے ﴿۲۶﴾ اور تیرے رب کی ذات باقی رہے گی،

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

عظمت والی اور عزت والی ﴿۲۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۸﴾ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

Marfat.com

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہر روز اس کا ایک کام ہے ﴿۲۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۰﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے۔ اے دو بھاری قافلو ﴿۳۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۲﴾ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ، اگر تم سے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہو سکے کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ تو

فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾ پھر تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے

نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند سرخ

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کی بابت پوچھ نہ ہوگی ﴿۳۹﴾

Marfat.com

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾ مجرم پہچان لئے جائیں گے اپنی علامتوں سے،

فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۲﴾ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

جھوٹ بتاتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ پھریں گے اس کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۵﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

کھڑا ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو باغ ہیں ﴿۴۶﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۷﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

دونوں بہت شاخوں والے ﴿۴۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۹﴾

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے ﴿۵۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۱﴾ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ﴿۵۲﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۳﴾ وہ تکیہ لگائے ایسے بچھونوں پر

ع ۲ ۲۰ ۱۲

Marfat.com

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

بیٹھے ہوں گے جن کے اَستر دبیز ریشم کے ہوں گے۔ اور پھل ان باغوں کا جھک رہا ہوں گا ﴿۵۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۵﴾ ان میں نیچی نگاہ والی

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿۵۶﴾

عورتیں ہوں گی۔ جنہیں ان لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۷﴾ وہ ایسی ہوں گی جیسے کہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

اور مرجان ﴿۵۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۹﴾

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے ﴿۶۰﴾ پھر تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۱﴾ اور ان کے سوا دو

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

باغ اور ہیں ﴿۶۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ﴿۶۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۵﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿۶۶﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

Marfat.com

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۷﴾ ان میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے ﴿۶۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۹﴾ ان میں خوب سیرت، خوب صورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُورٌ

عورتیں ہوں گی ﴿۷۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۱﴾ حوریں

مَّقْصُورٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

خیموں میں رہنے والیاں ﴿۷۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۳﴾ ان سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۵﴾ تکیہ لگائے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونے پر ﴿۷۶﴾ پھر تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۷﴾ بڑا بابرکت ہے تیرے رب کا نام بڑائی والا

وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳ ۳۳ ۱۳

اور عظمت والا ﴿۷۸﴾

الحمدللہ سورۂ رحمٰن کا ترجمہ جدۃ میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

فضائل سورۂ واقعہ

(۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں۔

(۲) ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن اور سورۂ واقعہ اور سورۂ حدید پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔

(۳) ایک روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۃ الغنی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(۴) ایک روایت میں ہے کہ اس کو اپنی بیبیوں کو سکھاؤ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔

(مذکورہ تمام احادیث فضائل القرآن صفحہ (۵۲-۵۳) سے لی گئی ہیں)

Marfat.com

سورۂ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۶) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔
نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے اور سورۂ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

جب واقع ہونے والی واقع ہوجائے گی ① اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ②

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہوگی ③ جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی ④

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ⑤ پھر وہ پراگندہ غبار بن جائیں گے ⑥

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨

اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے ⑦ پھر دائیں والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩

پس کیا خوب ہیں دائیں والے ⑧ اور بائیں والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

کیسے برے لوگ ہیں بائیں والے ⑨ اور آگے والے تو آگے ہی والے ہیں ⑩

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

وہ مقرب لوگ ہیں ⑪ نعمت کے باغوں میں ⑫

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی ⑬ اور تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے ⑭

Marfat.com

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

سونے کے تاروں سے بُنی ہوئی اُونچی نشستوں پر ﴿۱۵﴾ تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۱۶﴾

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

ان پر چکر لگا رہے ہوں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ﴿۱۷﴾ آبخورے

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

اور کوزے لئے ہوئے اور پیالہ صاف شراب کا ﴿۱۸﴾ اس سے نہ درد سر

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾

ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا ﴿۱۹﴾ اور میوے کہ جو چاہیں چن لیں ﴿۲۰﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾

اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہو ﴿۲۱﴾ اور بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ﴿۲۳﴾ بدلہ ان کاموں کا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾

کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اس میں وہ کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے ﴿۲۵﴾

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَا

مگر صرف سلام سلام کا بول ﴿۲۶﴾ اور داہنے والے ، کیا

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ

خوب ہیں داہنے والے ﴿۲۷﴾ بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہیں ﴿۲۸﴾ اور کیلے

مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّ

تہہ بہ تہہ ﴿۲۹﴾ اور پھیلے ہوئے سائے ﴿۳۰﴾ اور بہتا ہوا پانی ﴿۳۱﴾ اور

Marfat.com

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾

کثرت سے میوے ﴿٣٢﴾ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی ﴿٣٣﴾

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾

اور اونچے بچھونے ﴿٣٤﴾ ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے ﴿٣٥﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ

پھر ان کو کنواری رکھا ہے ﴿٣٦﴾ دل ربا اور ہم عمر ﴿٣٧﴾ داہنے والوں

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ع ١٤/٣٨

کے لئے ﴿٣٨﴾ اگلوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ﴿٣٩﴾ اور پچھلوں میں سے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

بھی ایک بڑا گروہ ﴿٤٠﴾ اور بائیں والے، کیسے برے ہیں

الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

بائیں والے ﴿٤١﴾ آگ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿٤٢﴾ اور سیاہ دھوئیں

يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کے سایہ میں ﴿٤٣﴾ نہ ٹھنڈا اور نہ عزت کا ﴿٤٤﴾ یہ لوگ اس

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ

سے پہلے خوش حال تھے ﴿٤٥﴾ اور بڑے بھاری

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

گناہ پر اڑے رہتے تھے ﴿٤٦﴾ اور وہ کہتے تھے، کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾

ہم مرجائیں گے، اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے ﴿٤٧﴾

Marfat.com

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ﴿۴۸﴾ کہو کہ اگلے اور

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

پچھلے سب ﴿۴۹﴾ جمع کئے جائیں گے ، ایک مقرر دن کے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

وقت پر ﴿۵۰﴾ پھر تم لوگ ، اے بہکے ہوئے اور جھٹلانے والے ﴿۵۱﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

زقوم کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

اپنا پیٹ بھروگے ﴿۵۳﴾ پھر اس پر کھولتا

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

پانی پیوگے ﴿۵۴﴾ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح پیوگے ﴿۵۵﴾ یہ ان کی

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا

مہمانی ہوگی انصاف کے دن ﴿۵۶﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ۔پھر تم

تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۵۷﴾ کیا پھر تم نے دیکھا وہ منی جو تم ڈالتے ہو؟ ﴿۵۸﴾ کیا تم اس

تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

کو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ﴿۵۹﴾ ہم نے تمہارے

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ

درمیان موت مقدر کی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ﴿۶۰﴾ کہ تمہاری

Marfat.com

نُبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

جگہ تمہارے جیسے پیدا کردیں اور تم کو ایسی صورت میں بنادیں جن کو تم جانتے نہیں ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿۶۲﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ

کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿۶۳﴾ کیا تم اس کو اُگاتے ہو

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

یا ہم ہیں اُگانے والے ﴿۶۴﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو ریزہ ریزہ

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ

کردیں، پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿۶۵﴾ ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿۶۶﴾ بلکہ ہم بالکل

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

محروم ہو گئے ﴿۶۷﴾ کیا تم نے غور کیا اس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿۶۸﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا ہے۔ یا ہم ہیں اتارنے والے ﴿۶۹﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

اگر ہم چاہیں تو اس کو سخت کھاری بنادیں، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿۷۰﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

کیا تم نے غور کیا اس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو ﴿۷۱﴾ کیا تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

اس کے درخت کو یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے ﴿۷۲﴾ ہم نے اس کو

Marfat.com

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

نصیحت اور مسافروں کے لئے فائدہ کی چیز بنایا ﴿۷۳﴾ پس تم اپنے عظیم

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

رب کے نام کی تسبیح کرو ﴿۷۴﴾ اب میں ان جگہوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں جہاں ستارے گرتے ہیں ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿۷۶﴾ بے شک یہ ایک

كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا

عزت والا قرآن ہے ﴿۷۷﴾ ایک محفوظ کتاب میں ﴿۷۸﴾ اس کو وہی چھوتے ہیں

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

جو پاک بنائے گئے ہیں ﴿۷۹﴾ اتارا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے ﴿۸۰﴾

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا پھر بھی تم اس کلام سے بے پروائی برتتے ہو ﴿۸۱﴾ اور تم اپنا

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

حصہ یہی لیتے ہو کہ تم اس کو جھٹلاتے ہو ﴿۸۲﴾ پھر کیوں نہیں، جب کہ جان

الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ

حلق میں پہنچتی ہے ﴿۸۳﴾ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿۸۴﴾ اور ہم

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ

تم سے زیادہ اس شخص سے قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ﴿۸۵﴾ پھر اگر

اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

تم سے حساب لیا جانا نہیں ہے ﴿۸۶﴾ تو تم اس روح کو واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے

الواقعۃ ع ۲ ۳۶ ۱۵

Marfat.com

صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

اگر تم سچے ہو ؟ ﴿۸۷﴾ پس اگر وہ مقربین میں سے ہو ﴿۸۸﴾

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ

تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے اور نعمت کا باغ ہے ﴿۸۹﴾ اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

اصحاب یمین میں سے ہو ﴿۹۰﴾ تو تمہارے لئے سلامتی ،

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ

الضَّآلِّيْنَ ۙ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ

لوگوں میں سے ہو ﴿۹۲﴾ تو گرم پانی کی ضیافت ہے ﴿۹۳﴾ اور جہنم

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ

میں داخل ہونا ﴿۹۴﴾ بے شک یہ قطعی حق ہے ﴿۹۵﴾ پس تم اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳ ۱۶

عظیم رب کے نام کی تسبیح کرو ﴿۹۶﴾

الحمدللہ سورۂ واقعہ کا ترجمہ مسجد نبوی (علیٰ صاحبہ الف الف صلاۃ وتحیہ)
میں منبر شریف کے قریب بیٹھ کر شب اتوار عشاء کی نماز کے بعد پورا کیا ہے۔
اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ حدید کی فضیلت

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن اور سورۂ واقعہ اور سورۂ حدید پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ (فضائلِ قرآن)

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے جو ہزاروں آیت سے بہتر ہے۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۸۷/، ترمذی شریف ۱۲۰/۲، ابو داؤد ۱۸۹/۱) اس ایک آیت سے مراد علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ وہ افضل آیت سورۂ حدید کی یہ آیت ہے "هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ" اور جن سورتوں کے شروع میں سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ آیا ہے حدیث میں ان کو مسبحات سے تعبیر فرمایا ہے، اور ایسی چھ سورتیں ہیں (۱) سورۂ حدید (۲) سورۂ حشر (۳) سورۂ صف (۴) سورۂ جمعہ (۵) سورۂ تغابن (۶) سورۂ اعلیٰ۔ (حوالہ تفسیر مظہری جلد ۱۱ صفحہ ۳۳۱)

Marfat.com

سورۂ حدید مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے اور سورۃ زلزلۃ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ① لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ

حکمت والا ہے ① آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے۔ وہ جلاتا ہے اور

يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ

مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ② وہی اوّل بھی ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ اور وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جاننے والا ہے ③ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا

چھ دنوں میں، پھر وہ عرش پر متمکن ہوا ۔ وہ جانتا ہے

يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ

مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ

آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہے

Marfat.com

مَا كُنْتُمْ ط وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ

جہاں بھی تم ہو ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۴ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

سارے امور ۝۵ وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے، اور دن کو

فِي الَّيْلِ ط وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا

رات میں داخل کر دیتا ہے، اور وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو خوب جانتا ہے ۝۶ ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

اللہ اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تم کو امین

فِيْهِ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ

بنایا ہے پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور خرچ کریں ان کے لئے

كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُوْلُ

بڑا اجر ہے ۝۷ اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ،حالاں کہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ

تم کو بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى

اگر تم مؤمن ہو ۝۸ اللہ وہی تو ہے جو اپنے

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

بندے پر کھلی کھلی آیتیں نازل فرماتا ہے، تاکہ تمہیں اندھیریوں سے

Marfat.com

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا

نکال کر روشنی میں لائے۔ اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق، بہت مہربان ہے ۝۹ اور تم

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

کو کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے حالاں کہ سب آسمان اور زمین آخر میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

اللہ ہی کا رہ جائے گا۔ تم میں سے جو لوگ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

فتح کے بعد خرچ کریں اور لڑیں وہ ان لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا

جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے، اور اللہ نے سب سے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰ ع ۱۰/۱۷

بھلائی کا وعدہ کیا ہے، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۱۰

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ

کون ہے جو اللہ کو قرض دے، اچھا قرض، کہ وہ اس کو اس کے لئے بڑھائے،

لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور اس کے لئے باعزت اجر ہے ۝۱۱ جس دن تم مؤمن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

مؤمنہ عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے دائیں چل رہی ہوں گی

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

آج کے دن تم کو خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

Marfat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ

تم ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھالیں۔ کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

جاؤ۔ پھر روشنی تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک

بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی۔ اور اس کے باہر کی طرف

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى

عذاب ہوگا ﴿۱۳﴾ وہ ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کہ ہاں،

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

مگر تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ

اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکہ میں رکھا، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا اور دھوکہ باز نے تم کو

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

اللہ کے معاملہ میں دھوکہ دیا ﴿۱۴﴾ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ

اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ وہی تمہاری

Marfat.com

مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ

رفیق ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵﴾ کیا ایمان والوں کے لئے

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں۔ اور اس حق کے آگے جو

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

نازل ہو چکا ہے۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

گئی تھی، پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۶﴾ جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

زمین کو زندگی دیتا ہے اس کی موت کے بعد، ہم نے تمہارے لئے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ

نشانیاں بیان کر دی ہیں، تاکہ تم سمجھو ﴿۱۷﴾ بے شک صدقہ دینے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا، اچھا قرض، وہ ان کے لئے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بڑھایا جائے گا اور ان کے لئے باعزت اجر ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے

Marfat.com

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

ان کا اجر اور ان کی روشنی ہے، اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے

ع ۲ ۹ ۱۸ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

لوگ ہیں ﴿۱۹﴾ خوب سمجھ لو کہ اس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے کھیل کود کا،

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى

ظاہری سجاوٹ کا، تمہارے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا، اور

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

بارش جس سے اُگنے والی چیزیں کسانوں کو بہت اچھی لگتی ہے، پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے، پھر تم اس

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

کو دیکھتے ہو زرد پڑ گئی ہے، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (ایک تو) سخت عذاب ہے، اور (دوسرے) اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

طرف سے بخشش ہے، اور خوشنودی۔ اور دنیا والی زندگی

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے ﴿۲۰﴾ دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ

اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے

Marfat.com

وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

برابر ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر

رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ایمان لائیں، یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ

اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت نہ

مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا

زمین میں آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ

فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم ان کو پیدا کریں، بے شک

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا

یہ اللہ کے لئے آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ تم غم نہ کرو اس پر جو تم سے

فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا

کھویا گیا۔ اور نہ اس چیز پر فخر کرو جو اس نے تم کو دیا، اور اللہ اترانے والے

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ جو کہ بخل کرتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

اور دوسروں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو شخص اعراض کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

تو اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے ﴿۲۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے

Marfat.com

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اپنے پیغمبروں کو کھلی ہوئی نشانیاں دے کر بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب بھی اتاری،

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

اور ترازو بھی، تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور ہم نے

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

لوہا اتارا جس میں جنگی طاقت بھی ہے، اور لوگوں کے لئے دوسرے فائدے بھی،

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

اور یہ اس لئے تاکہ اللہ جان لے کہ کون ہے جو اس کو دیکھے بغیر اس (کے دین) کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ ع ۲ ۱۹

یقین رکھو کہ اللہ بڑی قوت کا، بڑی اقتدار کا مالک ہے ﴿۲۵﴾ اور ہم نے نوح کو اور

اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ

پھر ان میں سے کوئی راہ پر ہے اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۶﴾ پھر

قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى

انھیں کے نقش قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے اور انہیں کے نقش قدم پر عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

بن مریم کو بھیجا اور ہم نے اس کو انجیل دی۔ اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی ہم نے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ

ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت رکھ دی۔ اور رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا ہے

Marfat.com

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ

ہم نے اس کو ان پر نہیں لکھا تھا۔ مگر انہوں نے اللہ کی رضامندی کے لئے اس کو

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ

اختیار کرلیا، پھر انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی، پس ان میں سے جو لوگ

اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ،

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

اللہ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا۔ اور تم کو روشنی عطا کرے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

جس کو لے کر تم چلوگے۔ اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ

تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۲۰

عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

الحمدللہ سورۂ حدید کا ترجمہ مسجدِ قبا میں ظہر کی نماز کے بعد پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ حشر کی فضیلت

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے جو ہزاروں آیت سے بہتر ہے۔ (مشکوۃ شریف ص/ ۱۸۷، ترمذی شریف ۲/ ۱۲۰، ابوداؤد ۱/ ۱۸۹) اس ایک آیت سے مراد علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ وہ افضل آیت سورۂ حدید کی یہ آیت ہے ''هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ'' اور جن سورتوں کے شروع میں سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ آیا ہے حدیث میں ان کو مسبحات سے تعبیر فرمایا ہے، اور ایسی چھ سورتیں ہیں (۱) سورۂ حدید (۲) سورۂ حشر (۳) سورۂ صف (۴) سورۂ جمعہ (۵) سورۂ تغابن (۶) سورۂ اعلیٰ۔ (حوالہ تفسیر مظہری جلد ۱۱ صفحہ ۳۳۱)

Marfat.com

سورۂ حشر مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۴) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے۔ سورۂ بیّنہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو ان کے

اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

گھروں سے پہلے ہی بار اکٹھا کر کے نکال دیا۔ تمہارا گمان نہ تھا

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ

کہ وہ نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے، پھر

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

اللہ ان پر وہاں سے پہنچا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ

رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

پس اے آنکھ والو، عبرت حاصل کرو ② اور اگر اللہ نے ان پر

الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں ان کو عذاب دیتا، اور آخرت میں ان کے لئے آگ کا

Marfat.com

النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

عذاب ہے ﴿۳﴾ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو

يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُمْ

شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت عذاب والا ہے ﴿۴﴾ کھجوروں کے جو

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ

درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ اللہ کے

اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

حکم سے، اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ﴿۵﴾ اور اللہ نے ان سے جو کچھ اپنے رسول کی

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

طرف لوٹایا تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى

لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط دے دیتا ہے۔ اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ

چیز پر قادر ہے ﴿۶﴾ جو کچھ اللہ اپنے رسول کو بستیوں

الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

والوں کی طرف سے لوٹائے تو وہ اللہ کے لئے ہے اور رسول کے لئے ہے، رشتہ داروں، یتیموں،

الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ

مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔ تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان

الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا

گردش نہ کرتا رہے۔ اور رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور وہ جس

Marfat.com

نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

چیز سے تم کو روکے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

دینے والا ہے ۝ ان مفلس مہاجروں کے لئے جو اپنے گھروں اور

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں۔ وہ اللہ کا فضل اور

وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رضامندی چاہتے ہیں۔ اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ

سچے ہیں ۝ اور جو لوگ پہلے سے دارالاسلام (مدینہ) میں قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان استوار کئے ہوئے ہیں،

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ

جو ان کے پاس ہجرت کر کے آتا ہے اس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اس سے تنگی نہیں پاتے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى

جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے۔ اور وہ ان کو اپنے اوپر مقدم رکھتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اگرچہ ان کے اوپر فاقہ ہو۔ اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

بچالیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۝ اور جو ان کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو

Marfat.com

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اَلَمْ ع ۱۰

ایمان والوں کے لئے کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب تو بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿۱۰﴾ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

جنہوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا ہے، اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ

گے۔ اور تمہارے معاملہ میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے۔ اور اگر

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

تم سے لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی

يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا

مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر ان کی مدد کریں گے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر وہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ

کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿۱۲﴾ بے شک تم لوگوں کا ڈر ان کے دلوں میں

مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا

اللہ سے زیادہ ہے، یہ اس لئے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾

Marfat.com

يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ

لوگ سب مل کر تم سے کبھی نہیں لڑیں گے۔ مگر حفاظت والی بستیوں میں یا

وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

دیواروں کی آڑ میں۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تم ان کو متحد خیال کرتے ہو

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور ان کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں، یہ اس لئے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے ﴿۱۴﴾

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

یہ ان لوگوں کے مانند ہیں جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کئے کا مزہ چکھ چکے ہیں،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۵﴾ جیسے شیطان جو انسان سے کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ

کہ منکر ہو جا، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بری ہوں۔ میں

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي

اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے ﴿۱۶﴾ پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں

النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع ۲

دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور ظالموں کی سزا یہی ہے ﴿۱۷﴾ ع ۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا

کل کے لئے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ باخبر ہے جو

Marfat.com

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ

تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ

ان کی جانوں سے غافل کردیا، یہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۱۹﴾ دوزخ والے

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

اور جنت والے برابر نہیں ہوسکتے۔ جنت والے ہی اصل میں

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا،

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہ سوچیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، وہ بڑا مہربان ہے۔ نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ، سب عیبوں سے پاک،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زورآور، عظمت والا،

Marfat.com

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لئے ہیں سارے اچھے نام۔ ہر چیز جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۲ ۳ ۶

آسمانوں اور زمین میں ہیں اس کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

الحمد للہ سورۂ حشر کا ترجمہ

مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً) میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ صف کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابۂ کرام کی ایک جماعت آپس میں بیٹھ کر یہ مذاکرہ کررہی تھی کہ کاش ہمیں معلوم ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کوکون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے تا کہ ہم اس پر عمل کریں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ سورۂ صف ''سَبَّحَ لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ'' الخ نازل فرمائی، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ پوری سورۃ تلاوت فرمائی۔ (روح المعانی ۲۸/ ۸۳)

فضائل: سورۂ حدید میں اس سورۃ کی فضیلت مذکور ہوئی ہے۔

Marfat.com

سورۂ صف مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے اور سورۂ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہ غالب ہے

الْحَكِيْمُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا

حکیم ہے ① اے ایمان والو، تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم

تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

کرتے نہیں ② اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم

تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

کرو نہیں ③ اللہ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستہ میں اس طرح

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④ وَاِذْ

مل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④ اور (یاد کرو) جب کہ

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستا رہے ہو حالاں کہ تمہیں (بخوبی)

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

معلوم ہے کہ میں تمہاری جانب اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَاِذْ

ان کے دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا، اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ⑤ اور جب

Marfat.com

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ

عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں، اس توراۃ کا جو مجھ سے پہلے سے موجود

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ

ہے، اور خوش خبری دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہوگا

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ

پھر جب وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا، یہ تو کھلا ہوا جادو ہے ۝۶ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ وہ

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ ع

اسلام کی طرف بلایا جارہا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۷

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھادیں، حالاں کہ اللہ

مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا، خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ۝۸ وہی ہے جس نے بھیجا

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اس کو سب

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۹

دینوں پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ۝۹ اے ایمان والو،

Marfat.com

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو ایک درد ناک عذاب

اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

سے بچالے ۝۱۰ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اپنے مال اور اپنے جان سے جہاد کرو، یہ تمہارے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

لئے بہتر ہے اگر تم جانو ۝۱۱ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ

تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور

مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے، یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ۝۱۲ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ

کامیابی ۝۱۲ اور ایک اور چیز بھی جس کی تم تمنا رکھتے ہو، اللہ کی مدد اور فتح

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جلدی، اور مؤمنوں کو بشارت دیدو ۝۱۳ اے ایمان والو!

كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، اسی طرح جیسے عیسیٰ بن مریم نے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

حواریوں سے کہا تھا کہ وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟ حواریوں نے کہا

Marfat.com

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا،

وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی

اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے،

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع

ہم نے ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد کی، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آئے ﴿۱۴﴾

ع ۲ ۱۰ ۵

الحمدللہ سورۂ صف کا ترجمہ

مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ جمعہ کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔ (روح المعانی ۲۸/۹۲)

Marfat.com

سورۂ جمعہ مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے اور سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ..... جو بادشاہ

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

ہے، پاک ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے امّی لوگوں میں انہی میں

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

سے ایک رسول کو بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتوں کی تلاوت کریں، اور ان کو پاکیزہ

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

بنائیں، اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیں، جب کہ وہ اس سے پہلے کھلی

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ

گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ② اور دوسروں کے لئے بھی ان میں سے جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ③ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ

جس کو چاہتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ④ جن لوگوں

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کو نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے

Marfat.com

يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں۔ کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ

آیتوں کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۵ کہو کہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

اے یہودیو، اگر تمہارا گمان ہے کہ تم دوسروں کے مقابل میں اللہ کے

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

محبوب ہو تو تم موت کی تمنا کرو، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

سچے ہو ۝۶ اور وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے ان کاموں کی وجہ سے جن کو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۝۷ کہو کہ جس موت سے

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آکر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ ع ۱۱

ظاہر کے جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے، پھر وہ تم کو بتادے گا جو تم کرتے رہے ہو ۝۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

اے ایمان والو، جب جمعہ کے دن کی نماز کے لئے پکارا جائے

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ

تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے

Marfat.com

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٩ فَإِذَا قُضِيَتِ

لئے بہتر ہے اگر تم جانو ۝٩ پھر جب نماز پوری

الصَّلَوٰةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ

ہوجائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل

اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝١٠ وَإِذَا

تلاش کرو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ ۝١٠ اور جب

رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ

وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔اور تم کو کھڑا ہوا

قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

چھوڑ دیتے ہیں، کہو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور

التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝١١ ع ۲ ۱۲

تجارت سے بہتر ہے، اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے ۝١١

الحمدللہ سورۂ جمعۃ کا ترجمہ

مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً) میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ تغابن کی فضیلت

اس سورت کی فضیلت فضائل سورۂ حدید میں آچکی ہے، اس سورۃ کا شمار بھی مسبحات سورتوں میں سے ہے۔

سورۂ تغابن پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے، (اعمالِ قرآنی ص/ ۴۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے اس کے سر کے شکنوں اور پیچوں میں سورۂ تغابن کی شروع والی پانچ آیتیں لکھی ہوئی ہوتی ہیں۔ (در منثور/ ۸/ ۱۸۲)

Marfat.com

سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے۔ سورۂ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے۔ اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ② اس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا اور اس نے تمہاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے ③ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ دلوں تک کی

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

باتوں کا جاننے والا ہے ④ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے ان سے پہلے انکار کیا

Marfat.com

مِنْ قَبْلُ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

پھر انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کے لئے ایک دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

ہے ۝۵ یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَ

دلیلوں کے ساتھ آئے، تو انہوں نے کہا کہ کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے۔ پس انہوں نے انکار کیا اور

تَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ

منہ پھیر لیا، اور اللہ ان سے بے پرواہ ہوگیا، اور اللہ بے نیاز ہے، تعریف والا ہے ۝۶ انکار

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

کرنے والوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ہرگز دوبارہ اٹھائے نہ جائیں گے، کہو کہ ہاں، میرے رب کی

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى

قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تم کو بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا ہے، اور یہ اللہ کے

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

لئے بہت آسان ہے ۝۷ پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے

اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

اتارا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۸ جس دن وہ تم سب کو ایک جگہ جمع ہونے کے

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

دن جمع کرے گا، یہی دن ہار جیت کا دن ہوگا، اور جو شخص

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور اس نے نیک عمل کیا ہوگا، اللہ اس کے گناہ اس سے دور کردے گا

Marfat.com

وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور اس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ
وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی ۝ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ ع ۱۰ ۱۵
آگ والے ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ جو مصیبت

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے

يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا
اللہ اس کے دل کو راہ دکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ۝ اور تم اللہ کی اطاعت

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم اعراض کروگے تو

عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
ہمارے رسول پر بس صاف صاف پہنچادینا ہے ۝ اللہ، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں،

وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے ۝ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
ایمان والو، تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے دشمن ہیں،

Marfat.com

لَكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

پس تم ان سے ہو شیار رہو، اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ

تو اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ تمہارے مال اور

اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں، اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا

لہٰذا جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور مانو،

وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اور (اللہ کے حکم کے مطابق) خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اور جو لوگ اپنے دِل کی

نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا

لالچ سے محفوظ ہو جائیں، وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر تم

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ

اللہ کو اچھا قرض دوگے تو وہ اس کو تمہارے لئے کئی گنا بڑھادے گا اور تم کو بخش دے گا،

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

اور اللہ قدرداں ہے بُردبار ہے ﴿۱۷﴾ غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۱۲

زبردست ہے، حکیم ہے ﴿۱۸﴾

الحمدللہ سورۂ تغابن کا ترجمہ مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً) میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ تحریم مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٦) نمبر پر ہے اور سورۂ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ

اے پیارے نبی تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے،

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اپنی بیویوں کی رضا مندی چاہنے کے لئے، اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

مہربان ہے ① اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے،

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَ

اور اللہ تمہارا کار ساز ہے، اور وہ جاننے والا، حکمت والا ہے ② اور

اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ

جب پیارے نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی،

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

تو جب اس نے اس کو بتا دیا اور اللہ نے نبی کو اس سے آگاہ کر دیا تو نبی نے کچھ بات بتائی اور

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

کچھ ٹال دی، پھر جب نبی نے اس کو یہ بات بتائی تو اس نے

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ

کہا کہ آپ کو کس نے اس کی خبر دی۔ نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جاننے والے نے،

Marfat.com

الْخَبِيْرُ ۝۴ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

باخبر نے ۝۴ اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمہارے

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

دل جھک پڑے ہیں، اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلہ میں کاروائیاں کروگی تو اس کا رفیق

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور ان کے علاوہ فرشتے

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝۴ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ

اس کے مددگار ہیں ۝۴ اگر وہ (پیغمبر) تمہیں طلاق دے دیں

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

تو بہت جلد انہیں ان کا رب! تمہارے بدلہ تم سے بہتر بیویاں عنایت فرمائے گا، جو اسلام والیاں،

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ

ایمان والیاں، اللہ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت بجالانے والیاں، روزے رکھنے والیاں ہوں گی

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیوہ اور کنواریاں ۝۵ اے ایمان والو!

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے

Marfat.com

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

بجا لاتے ہیں ۝٦ اے کافرو! آج تم عذر و بہانہ

الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ ع ۱۹

مت کرو۔ تمہیں صرف تمہارے کرتوت کا بدلہ دیا جارہا ہے ۝٧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

اے ایمان والو، اللہ کے آگے سچی توبہ

نَّصُوْحًا ۭ عَسٰي رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

کرو۔ امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

معاف کردے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ

نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جس دن اللہ نبی کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان کے آگے اور

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

ان کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی، وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

ہماری روشنی کو کامل کردے اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۝٨

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

Marfat.com

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

اور ان پر سختی کرو، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا

الْمَصِيْرُ ۝۹ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ

ٹھکانا ہے ۝۹ اللہ کافروں کے لئے مثال بیان کرتا ہے

نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ

نوح کی بیوی کی اور لوط کی بیوی کی، دونوں ہمارے بندوں میں سے

عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا

دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں، پھر انھوں نے ان کے ساتھ خیانت کی تو

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

وہ دونوں اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے، اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں داخل

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝۱۰ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

ہوجاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ ۝۱۰ اور اللہ ایمان والوں کے لئے مثال بیان

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

کرتا ہے فرعون کی بیوی کی، جب کہ اس نے کہا کہ اے میرے رب، میرے لئے

لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھ کو

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۱

فرعون اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھ کو ظالم قوم سے نجات دے ۝۱۱

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی،

Marfat.com

فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے کلمات کی اور

رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۵ ۲۰

اسکی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی ﴿۱۲﴾

الحمدللہ سورۂ تحریم کا ترجمہ

مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً) میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ ملک اور سورۂ الم سجدہ کے مشترکہ عجیب وغریب فضائل

(۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورت تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۂ تبارک الّذی ہے، (رواہ احمد، وابوداؤد، والنسائی، وابن ماجہ، والحاکم وصححہ، وابن حبان فی صحیحہ)۔

(۲) ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد آیا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

(۳) ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۂ الم سجدۃ اور سورۂ تبارک الّذی کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا

Marfat.com

اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

(۴) ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر بُرائیاں دُور کی جاتی ہیں۔

(۵) ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے عبادت لیلۃ القدر کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے، (کذا فی المظاھر)۔

(۶) ترمذی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک جگہ خیمہ لگایا ان کو علم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے اچانک ان خیمہ لگانے والوں نے اس جگہ کسی کو سورۂ تبارک الّذی پڑھتے ہوئے سُنا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ اللہ کے عذاب سے روکنے والی ہے اور نجات دینے والی ہے۔

Marfat.com

(۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک سورۂ الم سجدہ اور سورۂ تبارک الّذی نہ پڑھ لیتے تھے۔

(۸) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ایک شخص بڑا گنہ گار تھا اور سورۂ سجدہ پڑھا کرتا تھا، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں پڑھا کرتا تھا، اس سورت نے اپنے پَر اس شخص پر پھیلا دئے کہ اے رب یہ شخص میری بہت تلاوت کرتا تھا اس کی شفاعت قبول کی گئی اور حکم ہو گیا کہ ہر خطا کے بدلے ایک نیکی دی جائے۔

(۹) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے کہ اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو میری شفاعت قبول کر ورنہ مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے اور بمنزلہ پرندہ کے بن

Marfat.com

جاتی ہے اور اپنے پَر میّت پر پھیلا دیتی ہے اور اس پر عذابِ قبر ہونے سے مانع ہوتی ہے اور یہی سارا مضمون وہ تبارک الّذی کے بارے میں بھی کہتے ہیں۔

(۱۰) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک دونوں سورتیں نہ پڑھ لیتے۔

(۱۱) طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دونوں سورتیں تمام قرآن کی ہر سورت پر ساٹھ نیکیاں زیادہ رکھتی ہیں۔

(مذکورہ تمام مضمون فضائلِ قرآن صفحہ (۵۳-۵۴) سے لیا گیا ہے)

Marfat.com

سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳۰) آیتیں ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے ﴿۱﴾ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ

سے کون اچھے عمل والا ہے، اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

بنائے سات آسمان اوپر تلے۔ تم رحمٰن کے بنانے میں کوئی خلل

مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

نہیں دیکھو گے۔ پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو کہیں تم کو کوئی خلل نظر آتا ہے ﴿۳﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو، نگاہ ناکام تھک کر تمہاری طرف

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

واپس آجائے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

سجایا ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے ان کے لئے دوزخ کا

Marfat.com

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۵ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کے لئے جہنم کا

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ۝۶ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، تو جہنم کا شور سنیں گے اور وہ

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

جوش مار رہی ہوگی ۝۷ معلوم ہوگا کہ وہ غصہ میں پھٹ پڑے گی۔

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں

نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

آیا تھا؟ ۝۸ وہ کہیں گے کہ ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، پھر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا

پڑے ہوئے ہو ۝۹ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو

كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

ہم دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے ۝۱۰ پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے،

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

پس لعنت ہو دوزخ والوں پر ۝۱۱ جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا

ہیں، ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے ۝۱۲ اور تم اپنی

Marfat.com

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو۔ وہ دلوں تک کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۳﴾

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ ع ۱۴

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے، اور وہ باریک بیں ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۴﴾ وہی اللہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

جس نے تمہارے لئے زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا، پھر تم اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اُٹھنا ہے۔ ﴿۱۵﴾ کیا تم اس سے

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے، پھر وہ لرزنے

تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

لگے ﴿۱۶﴾ یا کیا تم آسمان والے کی اس بات سے بے خوف ہو بیٹھے ہو کہ وہ تم پر پتھروں کی

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

بارش برسا دے؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا؟ ﴿۱۷﴾ اور ان سے پہلے جو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

لوگ تھے، انہوں نے بھی (پیغمبروں) کو جھٹلایا تھا۔ پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿۱۸﴾ کیا وہ پرندوں

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ

کو اپنے اوپر نہیں دیکھتے پر پھیلائے ہوئے اور وہ ان کو سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ رحمٰن کے سوا

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا

کوئی نہیں جو ان کو تھامے ہوئے ہو۔ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۹﴾ بھلا ایسا کون ہے

وقف لازم — انتخاب

Marfat.com

الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

جو تمہارا لشکر ہے، جو تمھاری نصرت کرے رحمٰن کے سوا؟

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ

کافر تو صرف دھوکے میں ہیں ﴿۲۰﴾ آخر کون ہے جو تم کو

یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ

روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے، بلکہ وہ سرکشی پر اور بدکنے پر اڑ

نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی

گئے ہیں ﴿۲۱﴾ کیا جو شخص اوندھے منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

وہ شخص جو سیدھا ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿۲۲﴾ کہو کہ وہی ہے

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل

وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ

بنائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾ کہو کہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ

تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اسی کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہو کہ

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾

یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے، اور میں صرف کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾

Marfat.com

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پس جب وہ اس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا، اور کہا جائے گا

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم مانگا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ (اے پیارے نبی! ان سے) کہو کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

"ذرا یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمادے،

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟" ﴿۲۸﴾ کہو، وہ

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا، پس عنقریب تم جان

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

لوگے کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے ﴿۲۹﴾ کہو کہ بتاؤ، اگر تمہارا پانی

اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲ ۱۲

نیچے اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے صاف پانی لے آئے ﴿۳۰﴾

الحمدللہ سورۂ ملک کا ترجمہ

مسجد نبوی (علیٰ صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیہ) میں پورا کیا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ نوح مکی ہے اور اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

بیشک نوح کو ہم نے ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا کہ ایک دردناک عذاب کے آنے سے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ

پہلے اپنی قوم کو اطلاع کردو ۝۱ نوح نے کہا اے برادرانِ قوم!

اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

میں تم کو ایک صاف اطلاع دینے آیا ہوں ۝۲ یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو اس کی نافرمانی سے بچو اور میرا

وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى

کہا مان جاؤ ۝۳ تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت کی تم کو مہلت

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

دے گا۔ بیشک اللہ کی طرف سے جب مقرر وقت آجاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ

کاش تم یہ بات سمجھ لیتے ۝۴ نوح نے عرض کیا اے میرے رب! میں اپنی قوم کو رات اور دن برابر

لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝۶

دعوت دیتا رہا ۝۵ مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ بھاگنے لگے ۝۶

وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ

میں نے جب کبھی ان کو دعوت دی ان کے بھلے کے لئے کہ تو ان کی مغفرت فرمادے لیکن انھوں نے اپنے

وقف لازم

Marfat.com

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور کپڑوں سے اپنے بدن ڈھانک لئے اور اپنی ضد پر اڑے رہے اور بڑا تکبر

اسْتِكْبَارًا ۚ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّيْٓ

لئے اکڑ بیٹھے ﴿۷﴾ پھر بھی میں نے ان کو اور زیادہ کھل کر دعوت پیش کی ﴿۸﴾ پھر اس کے بعد میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

کھلم کھلا ان کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور الگ میں چپکے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی ﴿۹﴾ چنانچہ میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ

کہ: اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے، ﴿۱۰﴾ وہ تم پر آسمان سے پانی کی

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ

موسلا دھار بارش برسائے گا ﴿۱۱﴾ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ اور تمہارے لئے

يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۭ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ

باغات بنائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا ﴿۱۲﴾ تم کو

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لئے وقار اور عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ اور اس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے ﴿۱۴﴾

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾

کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنا دیئے اوپر تلے سات آسمان ﴿۱۵﴾

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

اور چاند کو ان میں نور پھیلانے والا اور سورج کو روشن چراغ بنا دیا ﴿۱۶﴾

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

اور اللہ نے تمہیں زمین سے بہترین طریقے پر اگایا ہے ﴿۱۷﴾ پھر زمین کے اندر تمہیں لوٹا دے گا

Marfat.com

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ

اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکال لے گا ﴿١٨﴾ اور اللہ نے ہی تمہارے لئے زمین کو

الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع ۱۰/۹

ایک فرش بنادیا ہے ﴿١٩﴾ تاکہ تم اس کے کشادہ اور کھلے راستوں میں چل پھر سکو ﴿٢٠﴾

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ

نوح نے عرض کیا کہ اے میرے رب! انھوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسوں کے کہنے میں آئے کہ

يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا

ان کے مال اور اولاد میں نقصان کے سوا ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا ﴿٢١﴾ اور انھوں نے بڑے فریب

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا

اور سازش کا جال بچھادیا ﴿٢٢﴾ اور (اپنے آدمیوں سے) کہا ہے کہ: ''اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا،

تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۙ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ

نہ ودّ اور سواع کو کسی صورت میں چھوڑنا، اور نہ یغوث، یعوق اور

وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ

نسر کو چھوڑنا'' ﴿٢٣﴾ اور انھوں نے بہت لوگوں کو بہکادیا۔ اور اب تو ان

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا

گمراہوں کی گمراہی میں ہی اضافہ کر ﴿٢٤﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب پانی میں

فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِّن دُونِ

ڈباڈبا کر مارے گئے پھر آگ میں داخل کردیئے گئے، اور اب اللہ کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا مددگار

اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

نہیں پا رہے ہیں ﴿٢٥﴾ نوح نے عرض کیا کہ اے رب! تو زمین پر کافروں سے

Marfat.com

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ

بسا ہوا ایک گھر بھی باقی نہ رہنے دے ﴿۲۶﴾ اگر تو ان کو یہاں رہنے دے گا

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

تو یہ تیرے بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور پکی کافر ہی

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرما اور جو میرے

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ

گھر میں ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کی اور ایمان والی عورتوں کی مغفرت فرما۔

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۱۰ ۸

اور ظالموں کی تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دے ﴿۲۸﴾

الحمدللہ سورۂ نوح کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ جن مکی ہے اور اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

کہو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا تو انھوں نے کہا کہ

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿۱﴾ جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ

پر ایمان لائے۔ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ ہمارے رب کی

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

شان بہت بلند ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ﴿۳﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَي اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

اور یہ کہ ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں کہتا تھا ﴿۴﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَي اللّٰهِ

اور ہم نے گمان کیا تھا کہ انسان اور جن خدا کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ

كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ

کہیں گے ﴿۵﴾ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات کے کچھ لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے،

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

اس طرح اُن لوگوں نے جنات کو اور سر چڑھا دیا تھا ﴿۶﴾ اور یہ کہ انھوں نے بھی گمان کیا

Marfat.com

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا ﴿۷﴾ اور ہم نے

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾

آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہریداروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے ﴿۸﴾

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

اور ہم اس کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ سو اب جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا

اپنے لئے ایک تیار شعلہ پاتا ہے ﴿۹﴾ اور ہم نہیں جانتے کہ

نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

یہ زمین والوں کے لئے کوئی برائی چاہی گئی ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے ﴿۱۰﴾ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

بعض اور طرح کے۔ ہم مختلف طریقوں پر ہیں ﴿۱۱﴾ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ ہم

نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا

زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو ہرا سکتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ ہم نے جب

لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اس کو نہ کسی

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ: ہم میں سے کچھ تو مسلمان ہوگئے ہیں

Marfat.com

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں۔ چنانچہ جو اسلام لا چکے ہیں، انہوں نے ہدایت کا راستہ

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾

ڈھونڈ لیا ہے ﴿۱۴﴾ اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ﴿۱۵﴾

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً

اور مجھے وحی کی گئی ہے کہ یہ لوگ اگر راستہ پر قائم ہو جاتے تو ہم ان کو خوب پانی سے

غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

سیراب کرتے ﴿۱۶﴾ تاکہ اس میں ان کو آزمائیں۔ اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے اعراض کرے گا تو وہ اس کو

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

سخت عذاب میں مبتلا کرے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لئے ہیں پس تم اللہ کے ساتھ

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

کسی اور کو نہ پکارو ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوا

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ ع ۱۹ ۱۱

تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لئے تیار ہو گئے ﴿۱۹﴾ کہو کہ میں صرف اپنے

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ

رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کہو کہ میں

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

تم لوگوں کے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾ کہو کہ مجھ کو اللہ سے

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

کوئی بچا نہیں سکتا، اور نہ میں اس کے سوا کوئی پناہ

Marfat.com

مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

پاسکتا ہوں ﴿۲۲﴾ بس اللہ ہی کی طرف سے پہنچا دینا اور اس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے۔ اور جو شخص اللہ

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہے ﴿۲۴﴾ کہو کہ میں نہیں جانتا

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لئے لمبی مدت

رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

مقرر کر رکھی ہے ﴿۲۵﴾ غیب کا جاننے والا وہی ہے۔ وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ سوا اس رسول کے جس کو اس نے پسند کیا ہو تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے ﴿۲۷﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ

تاکہ اللہ جان لے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں اور وہ ان کے ماحول کا

بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے ﴿۲۸﴾

الحمد للہ سورۂ جن کا ترجمہ دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے آمین، الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ مزمل مکی ہے لیکن آیات (۱۰، ۱۱، ۱۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورۂ قلم کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ

اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات یا اس

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

سے کچھ کم ﴿۳﴾ یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ○﴿۵﴾

پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۭ﴿۶﴾

بے شک رات کے وقت اُٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح کچلا جاتا ہے اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے ﴿۶﴾

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۭ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بلاشبہ دن میں تمہیں اور بہت سے کام ہوتے ہیں ﴿۷﴾ تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کرو

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۭ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ﴿۸﴾ وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰي مَا

عبادت کے قابل نہیں تو اسی کو اپنا وکیل بنا لو ﴿۹﴾ اور جو جو دل توڑنے والی باتیں وہ کہتے ہیں ان کو حوصلہ سے

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَ

برداشت کرتے رہو، اور اُن سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جاؤ ﴿۱۰﴾ اور مجھ پر چھوڑ دو ان

Marfat.com

الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ

جھٹلانے والے مالداروں کو، اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو ﴿۱۱﴾ بلاشبہ ہمارے پاس

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

بیڑیاں ہیں، اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۲﴾ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا، اور دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اُٹھیں گے اور پہاڑ پھسلتی ہوئی

الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

ریت کا ٹیلہ بن جائیں گے ﴿۱۴﴾ (اے مکہ والو!) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول تم پر

رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

گواہ بنا کر بھیجا، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی طرف بھیجا

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

تھا ﴿۱۵﴾ پھر فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو ایک بڑے وبال

وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر تم کفر کروگے تو تم کس طرح اس دن سے بچوگے

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ

جو بچوں کو بوڑھا کردے گا ﴿۱۷﴾ جس میں آسمان پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

اللہ کا وعدہ پورا ہوکر رہے گا ﴿۱۸﴾ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ ع ۱۹ ۱۳

اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ﴿۱۹﴾ بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے

Marfat.com

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ

کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات، اور (کبھی) ایک تہائی

طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ

رات قیام کرتے ہیں۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کرلیا

النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے۔ تو اس نے تم پر مہربانی کی، پس جتنا آسانی سے

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ

ہوسکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جان لیا

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ

کہ بعض تم میں بیمار ہیں، اور بعض معاش کی تلاش میں ملک

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

میں سفر کرتے ہیں، اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں،

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۟ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

تو جتنا آسانی سے ہوسکے اُتنا پڑھ لیا کرو، اور نماز کی پابندی رکھو،

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اور جو نیک عمل تم اپنے لئے آگے بھیج دو گے تو اس کے صلہ میں

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

اللہ کے ہاں بہتر اور بزرگ تر صلہ پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔

Marfat.com

ع ۲ ۱ ۱۴

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

(اور) اللہ بڑا بخشنے والا رحم والا ہے ﴿۲۰﴾

الحمدللہ سورۂ مزمل کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ قیامہ مکی ہے اور اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۂ قارعۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ۭ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۭ﴿۳﴾

نفس کی ﴿۲﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کر پائیں گے؟ ﴿۳﴾

بَلٰي قٰدِرِيْنَ عَلٰٓي اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ

کیوں نہیں؟ جبکہ ہمیں اس پر بھی قدرت ہے کہ اس کی انگلیوں کے پور پور کو ٹھیک ٹھیک بنا دیں ﴿۴﴾ بلکہ انسان تو چاہتا ہے

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۭ﴿۶﴾

کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿۵﴾ وہ پوچھتا ہے یوم قیامت کب ہے؟ ﴿۶﴾

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

پھر جب آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی ﴿۷﴾ اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے سورج

وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾

اور چاند ﴿۹﴾ انسان اس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں؟ ﴿۱۰﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ۭ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِۨ الْمُسْتَقَرُّ ۭ﴿۱۲﴾

ہرگز نہیں! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿۱۱﴾ اس دن تیرے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۭ﴿۱۳﴾ بَلِ

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿۱۳﴾ بلکہ

Marfat.com

الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾

انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿۱۴﴾ اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

(اے نبی!) آپ اس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کیلئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿۱۶﴾ یقیناً اسکا (آپکے سینے میں) جمع کرنا اور (آپ سے) اسکا پڑھوا دینا

وَقُرْاٰنَهٗ ۖ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ

ہمارے ذمے ہے ﴿۱۷﴾ پھر جب ہم اسے پڑھوا چکیں تو آپ اسکے پڑھنے کا اتباع کریں ﴿۱۸﴾ پھر یقیناً اسکی

عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ؕ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ

وضاحت ہمارے ذمے ہے ﴿۱۹﴾ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ﴿۲۰﴾ اور آخرت کو

الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

چھوڑ دیتے ہو ﴿۲۱﴾ اس دن (کئی) چہرے تر و تازہ ہوں گے ﴿۲۲﴾ اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ۚ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ

دیکھتے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور اس دن (کئی) چہرے اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾ وہ سمجھیں گے کہ ان سے

يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿۲۵﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ﴿۲۶﴾

کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ ہرگز نہیں! جب (جان) حلق تک آپہنچے گی ﴿۲۶﴾

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ﴿۲۸﴾ وَ

اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ سمجھے گا یہ جدائی کا وقت ہے ﴿۲۸﴾ اور

الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ

پنڈلی، پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿۲۹﴾ اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا

الْمَسَاقُ ؕ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۳۲﴾

ہوگا ﴿۳۰﴾ نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿۳۲﴾

ع ۱۷ ۳۰

Marfat.com

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿٣٣﴾ تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿٣٤﴾ پھر تیرے لیے ہلاکت پر

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

ہلاکت ہے ﴿٣٥﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بیکار (بلا حساب کتاب) چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿٣٦﴾

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟ ﴿٣٧﴾ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ

بنایا، پھر درست کیا ﴿٣٨﴾ پھر اس سے مذکر اور مؤنث کا جوڑا

الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع ۱۰/۲ ۱۸

بنایا ﴿٣٩﴾ کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟ ﴿٤٠﴾

الحمد للہ سورۂ قیامۃ کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ دھر مدنی ہے اور اس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۂ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ یہ کوئی قابلِ ذکر

شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

چیز نہ تھا ① بیشک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لیے

اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ

پیدا کیا، اور اس کو سنتا دیکھتا بنایا ② ہم نے اسے راہ دکھائی

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّا اَعْتَدْنَا

اب خواہ وہ شکر گزار بنے خواہ ناشکرا ③ یقیناً ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ

زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ④ بیشک نیک لوگ ایسے جام

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ

سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ⑤ جو ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ

اللہ کے بندے پئیں گے اس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) ⑥ جو نذر پوری کرتے

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَ

ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے ⑦ اور

Marfat.com

يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا

اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّ اَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

اور قیدی کو ﴿۸﴾ ہم تو تمہیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے بدلہ چاہتے

جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں ﴿۹﴾ بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کا خوف کرتے ہیں جو اداسی

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

اور سختی والا ہوگا ﴿۱۰﴾ پس انہیں اللہ تعالیٰ نے اس دن کی برائی سے بچا لیا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور انہیں تازگی اور خوشی پہنچائی ﴿۱۱﴾ اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت

جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا

اور ریشمی لباس عطا فرمائے ﴿۱۲﴾ یہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے، نہ وہاں

يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ دَانِيَةً

آفتاب کی گرمی دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی ﴿۱۳﴾ ان جنتوں کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَ

ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے (میوے اور) گچھے نیچے لٹکائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۴﴾ اور

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ

ان پر چاندی کے برتنوں اور ان جاموں کا دَور کرایا جائے گا جو شیشے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

کے ہوں گے ﴿۱۵﴾ شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ

Marfat.com

تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

رکھا ہوگا ﴿١٦﴾ اور انہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے جن میں

زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَ

ادرک ملی ہوئی ہوگی ﴿١٧﴾ جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿١٨﴾ اور

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے، جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

انہیں بکھرے موتی گمان کرو گے ﴿١٩﴾ اور تو وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالے گا سراسر

نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ

نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت ہی دیکھے گا ﴿٢٠﴾ ان کے جسموں پر سبز باریک اور موٹے ریشمی

خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ

کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور پہنایا جائے گا اور انھیں ان کا رب

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ

پاک صاف شراب پلائے گا ﴿٢١﴾ (کہا جائے گا) کہ یہ ہے تمہارے اعمال کا بدلہ اور تمہاری کوشش

سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ ع ۱ ۲۲ ۱۹

کی قدر کی گئی ﴿٢٢﴾ (اے پیارے نبی!) ہم نے ہی تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے

الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

نازل کیا ہے ﴿٢٣﴾ پس تو اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور ان میں سے کسی

مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

گنہگار یا ناشکرے کا کہا نہ مان ﴿٢٤﴾ اور اپنے رب کے نام کا صبح و شام

Marfat.com

وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

ذکر کیا کر ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ وقت اس کے سامنے سجدے کر اور بہت رات تک اس کی

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ

تسبیح کیا کر ﴿۲۶﴾ بیشک یہ لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں اور

يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے انہیں پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

اور ہم نے ہی ان کے جوڑ اور بندھن مضبوط کیے، اور ہم جب چاہیں ان کے عوض ان جیسے

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

اوروں کو بدل لائیں ﴿۲۸﴾ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

رب کی راہ لے لے ﴿۲۹﴾ اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾

چاہے بیشک اللہ تعالیٰ علم والا با حکمت ہے ﴿۳۰﴾

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ

جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلے۔ اور ظالموں کے لیے

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۹ ۲۰

اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

الحمدللہ سورۂ دھر کا ترجمہ دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ نباء مکی ہے اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۸) نمبر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں (۱) اس بڑی زبردست خبر کے بارے میں (ان کا سوال ہے) (۲) جس کے بارے میں یہ لوگ

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کر رہے ہیں (۳) خبردار! انہیں بہت جلد پتہ لگ جائے گا (۴) دوبارہ خبردار! انہیں بہت جلد پتہ لگ جائے گا (۵) کیا

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨

ہم نے زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا؟ (۶) زمین میں پہاڑوں کے لنگر ہم نے ڈال دیئے (۷) اور تم کو جوڑے جوڑے ہم نے بنائے (۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا

اور تمہارے لئے نیند کو آرام کا سبب ہم نے بنایا (۹) اور رات کو ہم نے لباس بنایا (۱۰) اور تمہارے لئے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا

روزی کمانے کا ذریعہ بنایا (۱۱) اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیئے (۱۲) اور تمہارے لئے ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤

بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا (۱۳) اور ہم نے ہی بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

تاکہ اُس سے غلہ اور دوسری سبزیاں بھی اُگائیں (۱۵) اور گھنے باغات بھی (۱۶) بیشک فیصلے کے دن کا وقت

كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّ

طے ہو چکا ہے (۱۷) یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے (۱۸) اور

Marfat.com

فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

آسمان کھول دیا جائے گا تو اس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ﴿۱۹﴾ اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ

سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

چمکتی ریت ﴿۲۰﴾ بیشک دوزخ تاک میں ہے ﴿۲۱﴾ شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانا ہے ﴿۲۲﴾

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے ﴿۲۳﴾ ان کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو پینے کی کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی ﴿۲۴﴾

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

ہاں مگر گرم پانی اور بہتی پیپ (جتنی چاہیں پی لیں) ﴿۲۵﴾ ان کو یہ بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿۲۶﴾ ان کو اپنے حساب کی امید نہیں

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

تھی ﴿۲۷﴾ ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب میں لکھ

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۱۲ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

دیا تھا ﴿۲۹﴾ بس اب چکھتے رہو ہم اس عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿۳۰﴾ بیشک پرہیزگاری کامیاب

مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا

ہوں گے ﴿۳۱﴾ گھنے پھلدار باغ اور انگور ﴿۳۲﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿۳۳﴾ اور لبالب بھرے

دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام ہیں ﴿۳۴﴾ وہاں خلاف ادب اور جھوٹی بات کبھی نہیں سنیں گے ﴿۳۵﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے حساب سے جزا

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

عطا کی جائے گی ﴿۳۶﴾ آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمٰن عالی شان ایسا کہ کسی کو اس

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

سے بات کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل اور تمام فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہیں سکے گا مگر جس

Marfat.com

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

کو رحمٰن اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿٣٨﴾ اس دن کا آنا سچ ہے، اب جو چاہے اپنے

شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّآ أَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ

رب کے یہاں اپنا ٹھکانا بنالے ﴿٣٩﴾ بیشک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے، جس دن

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُولُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع ۲ ۱۰ ۲

آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا، اور کافر چیخ کہے گا کہ ہائے میری کم بختی! کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا ﴿٤٠﴾

الحمد للہ سورۂ نباء کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۂ اعلیٰ مکۃ المکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

اے نبی! اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہو، جو بہت عالیشان ہے ﴿۱﴾ جس نے (ہر چیز کو) بنایا پھر درست کیا ﴿۲﴾ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۪﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

تجویز کیا پھر راہ بتادی ﴿۳﴾ اور جس نے (زمین سے) چارہ اُگایا ﴿۴﴾ پھر اس کو سیاہ (رنگ کا) کُوڑا

اَحْوٰى ۭ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ

کر دیا ﴿۵﴾ ہم تم کو پڑھا دیں گے پھر تم نہ بھولو گے ﴿۶﴾ مگر جو اللہ چاہے۔ بے شک وہ جانتا ہے

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۭ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

ہر کھلے اور چھپے کو ﴿۷﴾ اور ہم تمہارے لئے آسانی کا سامان کر دیں گے ﴿۸﴾ تو تم نصیحت

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۭ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَ

کرتے رہو اگر نصیحت کرنا مفید ہو ﴿۹﴾ عنقریب نصیحت مانے گا جو خدا سے ڈرتا ہے ﴿۱۰﴾ اور جو

يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ

بدنصیب ہوگا وہ اس سے اعراض کرتا رہے گا ﴿۱۱﴾ جو بڑی آگ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ پھر

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۭ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ وَ

وہ اس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جیئے گا ﴿۱۳﴾ بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا ﴿۱۴﴾ اور

ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۭ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝﴿۱۶﴾

وہ اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ﴿۱۵﴾ (اے منکرو!) تم تو دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو ﴿۱۶﴾

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾

حالاں کہ آخرت کہیں بہتر اور پائدار ہے ﴿۱۷﴾ یہی بات پہلے صحیفوں میں لکھی گئی ہے ﴿۱۸﴾

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۱۹ ۱۲

(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ﴿۱۹﴾

الحمدللہ سورۂ اعلیٰ کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

فضائل سورۂ اعلیٰ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سورت کو پسند فرماتے تھے

(کنزالعمال ۲/۳۱۰، عن علی، درمنثور ۸/۴۸۰)

اس سورت کی فضیلت سورۂ حدید میں بھی گذر چکی ہے

Marfat.com

اہم اعلان

منزل اور آیات شفاء اور آیات منجیات اور
صبح شام کی ساری دعائیں ایک ساتھ
مؤمن کا ہتھیار نامی کتاب میں داخل کر دیا
گیا ہے

ازمؤلف

Marfat.com

آیاتِ سلام تمام آفات ارضی و سماوی سے بچنے کیلئے بعد نمازِ پنجگانہ آیات سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ط سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اٰلِ یَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ ھِیَ ق حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

قبر پر مٹی ڈالتے وقت قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے:

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے:

وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ کہے:

وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی ○ (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے)

Marfat.com

دُعا، مانگنے کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دُعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دُعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے، اس کو چاہیئے کہ وہ فراخی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دُعا مانگا کرے۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نُور ہے۔

اگر دشمن مسلمانوں کا محاصرہ کرلیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا.

"اے اللہ! تُو ہماری کمزوریوں کو چُھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن و امان دیدے۔"

جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے اس کا وِرد رکھے:

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا.

"کافی ہے ہمارے لئے اللہ، اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔"

Marfat.com

دُعا کی فضیلت، شرائط وآداب

دُعا کے معنی پُکارنے اور بُلانے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو پُکارا جائے تاکہ وہ اس کی ضرورت کو پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (سورۂ مومن، پ ۲۴، آیت نمبر ۶۰) "تم مجھے پُکارو میں دعا قبول کروں گا۔" اور فرمایا: اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ، آیت ۱۸۶) "جب پُکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پُکار کو قبول کرلیتا ہوں۔" اور فرمایا: اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً (سورۂ اعراف، پ ۸، آیت ۵۵) "لوگو! اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پُکارو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اَلدُّعَآءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ (ترمذی شریف) "دُعا ہی عبادت ہے۔" اور فرمایا: اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ (ترمذی، مشکوٰۃ) "دُعا عبادت کا مغز و گودا ہے"۔ اور فرمایا: اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ. (مستدرک، حاکم، حصن حصین) "دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔" اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزّت والی کوئی چیز نہیں ہے اور دُعا تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے۔ دُعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔ (مشکوٰۃ و ترمذی)۔

اللہ تعالیٰ دُعا کرنے والے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ دُعا کرنے والے

Marfat.com

کی دُعا قبول فرماتا ہے اور جو مانگتا ہے اس کو دیتا ہے۔ مگر یہ سب اسی وقت ہوگا جبکہ وہ دعا کے آداب وشرائط کو مدِّنظر رکھ کر اس کی پوری پابندی کرے ورنہ قبولیت کی امّید نہیں رکھنی چاہیئے۔ دُعا کرنے والا بیمار کی طرح ہوتا ہے۔ بیمار اگر تندرستی چاہتا ہے تو اس کے لئے دوا کے ساتھ پرہیز کرنا اور نقصان دینے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ اگر دوا کرتا رہا اور پرہیز نہ کیا تو صحت یابی مشکل ہوجائے گی اور بقول شخصے ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کا مصداق ٹھہرے گا۔ اسی طرح دُعا کرنے والا اگر چاہتا ہے کہ میری دعا قبول ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے:

(۱) پہلی شرط یہ ہے کہ ایمان کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص بھی ضروری ہے یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خیال دل ودماغ اور زبان پر ہو۔ غیر کا خیال بالکل نہ ہو کیوں کہ بلا اخلاص کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا ہے۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ دُعا کرنے والا جھوٹ بولنے، مکر وفریب دینے، قمار بازی، شراب نوشی، حسد وتکبر، کینہ کپٹ، غیبت وچغلی وغیرہ گناہ کرنے سے بچے کیوں کہ یہ سب گناہِ کبیرہ ہیں۔ قرآن وحدیث میں ان کی بڑی بُرائی بیان کی گئی ہے۔

آدابِ دُعا میں سے یہ ہے کہ:

(۱) تضرّع، انکساری، خشوع وخضوع سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان آداب کو خود سکھاتا ہے: اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا الخ (سورۂ اعراف پ ۸، آیت ۵۵) اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سُنتا اور میری ہر ہر حرکات وسکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے۔ وہ اپنے بھکاریوں کو ضرور دیتا ہے، محروم نہیں کرتا۔ اور اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے۔ ایسے لوگوں کی اللہ تعالیٰ سورۂ

Marfat.com

انبیاء، پ ۱۷، آیت ۹۰ میں خود تعریف کرتا ہے۔

④ دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات سے توبہ کریں کہ آئندہ ہرگز ایسا کام نہیں کریں گے۔ آگے چل کر دُعاؤں میں پڑھیں: ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا.

③ اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے کر سوال کریں۔

④ دُعا سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے اور وضو کرنے کے بعد دو۲ رکعت نفل نماز پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے اچھی طرح وضو کر کے دو۲ رکعت نماز پڑھی پھر اپنے رب سے دُعا کی تو اس کی دعا اور سوئر ضرور قبول ہوگی۔

⑤ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کیجئے کیونکہ شریعت نے نماز کا رُخ اسی کو بتایا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرتے تھے۔

⑥ دُعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کیجئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجئے پھر دعا کر کے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر ختم کیجئے۔ یعنی دُعا سے پہلے اور بعد حمد و صلوٰۃ ہونی چاہیئے۔

⑦ دونوں ہاتھ کُشادہ کر کے چہرے اور دونوں مونڈھوں کے مقابل میں اُٹھا کر دعا مانگے۔

⑧ دُعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیئے۔

⑨ دُعا و استغفار تین۳ بار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دُعا فرماتے تھے۔

⑩ دُعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے، جب تک قبول نہ ہو دُعا کرتے جاؤ اور پھر یہ نہ کہو کہ اتنے دنوں سے دُعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوئی۔

⑪ دُعا کو آمین، حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

مسنون ومقبول دُعائیں

① سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

جو شخص ان ۴ چار کلمات کو پڑھے گا تو کلمات جیسے اس نے پڑھے (جوں کے توں) لکھ دیئے جائیں گے۔ پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیئے جائیں گے، کوئی بھی گناہ جو وہ کرے گا ان کلمات کو نہیں مٹا سکیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ شخص قیامت کے دن اللہ سے ملے گا تو ان کلمات کو جوں کا توں سر بمہر پائے گا (حصن حصین)۔

② جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

یہ دُعا سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔ جو اس کو ایک بار پڑھے گا اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے ایک سال تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

③ جو شخص لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرے اس کے لئے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے۔

④ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ

Marfat.com

اَلْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت رُوَیفع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ (فضائل اعمال)

⑤ روزانہ ۲۷ بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اس کے پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

⑥ **شہادت حاصل کرنے کا طریقہ** اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

جو شخص دن میں ۲۵ بار موت کو یاد کرے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سُرخرو ہوگا۔

⑦ **مرض الموت کی دُعا** جو شخص اس دُعا کو مرض الموت میں چالیس بار پڑھے گا اس کو شہادت کا ثواب ملے گا:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

Marfat.com

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

بیماری میں اِس دُعا کا وِرد کیا جائے ممکن ہے وہی مرض الموت ہو۔

⑧ بہترین کلمات

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

یہ دو کلمے زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری ہیں اور اللہ کو بہت محبوب ہیں (حصن حصین)

⑨

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اس کے لئے جنّت واجب ہو جائے گی اور جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سَو مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ کلمہ پہاڑ کی بقدر سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (فضائل اعمال)

⑩

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

Marfat.com

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لئے بیس[۲۰] ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۱۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

دس[۱۰] مرتبہ پڑھنے سے چالیس[۴۰] ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

حضرت معقل بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ جو شخص صبح کو تین[۳] مرتبہ

Marfat.com

(۱۴) **جُمعہ کے دن کے مخصوص اعمال واَوراد** سورۂ کہف جو کوئی جُمعہ کے دن پڑھے گا دوسرے جُمعہ تک اس کے گناہوں کا کفّارہ ہو جائے گا اور اس کے لئے نور چمکے گا۔ اسی طرح اَلْبَاقِیْ جو کوئی جُمعہ کے دن سَو بار پڑھے تو اس کے تمام نیک اعمال مقبول ہو جائیں گے۔ جُمعہ کی نماز کے بعد سَو مرتبہ پڑھے: یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ تو حق تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیں گے۔

جُمعہ کے روز بعد نمازِ عصر اپنی جگہ سے ہٹنے سے پہلے اسّی بار یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گُناہ معاف فرما دیں گے۔ جُمعہ کی شب کو جو چالیس۴۰ بار چوتھا کلمہ پڑھے گا حج کا ثواب پائے گا۔

(۱۵) دوزخ کی آگ سے نجات اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

اگر یہ دُعا صبح فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات۷ مرتبہ پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھیں گے۔

(۱۶) علّامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب

Marfat.com

میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دُعا یہ ہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الْمَلِكُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

Marfat.com

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

پڑھے (تو یہ کلمات) اس کے لئے فقر وفاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت وتنہائی میں اُنسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات (کی برکت) سے پڑھنے والا غناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کرلے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے لہٰذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہئے وہ فوائد یہ ہیں:

(۱) فقر وفاقہ اور معاشی تنگی دور ہونا۔

(۲) قبر کی وحشت دور ہو کر راحت واُنسیت حاصل ہونا۔

(۳) غناءِ ظاہری وباطنی نصیب ہونا۔

(۴) جنت کے دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔ (ابو نعیم فی الحلیۃ) (بکھرے موتی جلد ۹)

Marfat.com

جامع دُعا

(۱۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتادیجئے جو سب دُعاؤں کو شامل ہوجائے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ترمذی شریف)

Marfat.com

جُمعہ کے روز کثرت درود شریف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جُمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا پڑھے تو اس کے اسّی سال کے گُناہ معاف اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

والدین کے حق میں دعا رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

Marfat.com

رمضان المبارک کی چند مخصوص دُعائیں

سحر میں پڑھنے کی دُعا

یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط

عصر سے مغرب تک پڑھنے کی دُعا

یَا وَاسِعَ الْفَضْلِ اِغْفِرْلِی ط

پہلے روزے سے دسویں روزے تک پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

گیارھویں روزے سے بیسویں روزے تک پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اکیسویں روزے سے آخری روزے تک پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَتْقِنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِیْ فِی الْجَنَّةِ

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

Marfat.com

شبِ قدر یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں شب میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ ط

رمضان شریف میں کثرت سے چلتے پھرتے یہ دُعاء پڑھیں :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ نَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ ط

کھانا شروع کرنے کی دُعا کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے : بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ ط

کھانے کے بعد کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

Marfat.com

میزبان کے لئے دُعا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ط

پیٹ درد کا دَم ان آیات کو پڑھ کر پیٹ پر دَم کر لیا جائے یا پانی پر دَم کر کے پی لیا جائے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○

دُعا برائے ہدایت

شروع میں گیارہ ۱۱ دفعہ درود شریف، پھر تین ۳ مرتبہ سورۂ جُمعہ اور اس کے بعد

وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ ط اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ○

پھر گیارہ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ہدایت کی دُعا مانگیں۔

Marfat.com

ایک مفید ترین دُعا

یَآاَللّٰہُ یَآاَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ
یَاجَوَّادُ یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ یَاوَھَّابُ یَاذَا
الطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ
یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ
یَارَحِیْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اَنْفِحْنِیْ
مِنْکَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا
لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَّصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط
اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ
یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَافَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ ط

Marfat.com

اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ
وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو پابندی کے ساتھ پڑھے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ پہاڑ کے جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو پورا کرے گا۔

کسی بڑی مصیبت کے پیش آنے پر

اوّل اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○ پڑھے پھر اس دُعا کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ
خَيْرًا مِّنْهَا ط

Marfat.com

دُعائے قنوتِ نازلہ

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ
عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ
اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا
یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ
مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ
عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ

Marfat.com

رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ
كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَ
فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِّبْ بُيُوْتَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
وَكَسِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ
بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّمْ
يَرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اُنْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ
الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ جَمَاعَةَ الْمُوَحِّدِيْنَ
وَاخْذُلِ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَاَهْلِكِ الْكَفَّارَ

Marfat.com

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ط

نوٹ:- تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ سخت مصیبت کے وقت فجر کی فرض نماز کی آخری رکعت کے رکوع کے بعد اس دُعاء کو پڑھیں اور نماز کے علاوہ بھی اس کا وِرد کرتے رہیں۔ انشاءاللہ خدا تعالیٰ فتح ونصرت عطا فرمائے گا۔

جب کوئی سلام بھیجے تو جواب میں کہے

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

جب کسی کو رخصت کرے تو پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ط

Marfat.com

چند خاص قرآنی دُعائیں

قبولِ عبادت وحصولِ ایمان وطلبِ ہدایت کی دُعا

یہ دُعا حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسّلام کی ہے جو کہ بیت اللہ شریف کے بناتے وقت بالہامِ خداوندی کی تھی:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ

اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ (القرآن ۲/۱۲۷ ۱۲۸)

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! تُو ہم سے قبول فرما، تُو ہی سننے جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو بنالے اپنا فرماں بردار اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت اپنی فرماں بردار بنا اور دکھا ہم کو ہماری عبادت کے طریقے اور ہم پر توجّہ فرما۔ بے شک تُو ہی توجہ فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔"

Marfat.com

دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

اس دُعا میں دونوں جہاں کی بھلائی طلب کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (القرآن ۲/۲۰۱)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

چند مسنون دُعائیں

۱ صبح کی دُعا اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

۲ بیداری کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ

Marfat.com

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

۳ شام کی دُعا اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

۴ صبح شام کی دُعا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

۵ سوتے وقت کی دُعا اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى ط

۶ خواب دیکھنے کی دُعا خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

۷ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

Marfat.com

۸ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

۹ آغازِ وضو کی دُعا

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۱۰ اختتامِ وضو کی دُعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ

الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

۱۱ اختتامِ غسل کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

۱۲ اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

Marfat.com

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ
الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

۱۳ شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ○

۱۴ دُکھ سے نجات پانے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ مَا كَانَتِ
الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّىْ وَتَوَفَّنِىْٓ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ
خَيْرًا لِّىْ ط

۱۵ کسی کے شر سے بچنے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ

Marfat.com

نحورِهِم ونعوذُبِكَ مِن شُرورِهِم

۱۶ گناہوں کی بخشش کی دُعا سُبحَانَ اللّٰہِ وبِحَمدِہٖ

سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ

۱۷ اضافہ حافظہ وعلم کی دُعا اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں

اضافہ فرماتا ہے اور قوّتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے: رَبِّ زِدنِی عِلمًا ○

۱۸ پریشانی سے نجات کی دُعا یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحمَتِكَ

اَستَغِیثُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنتَ سُبحٰنَكَ اِنِّی کُنتُ

مِنَ الظّٰلِمِینَ ○

۱۹ مُصیبت سے نجات کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِن

شَرِّ عِبَادِكَ حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ ○

۲۰ پاکیزگیٔ نفس وقلب کی دُعا اَللّٰھُمَّ طَھِّر قَلبِی مِن

Marfat.com

النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ
وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ
وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

۲۱ مُصیبت زدہ کے لئے دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ
مِمَّا ابْتَلَاکَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ
خَلَقَ تَفْضِیْلًا ○

۲۲ طلبِ ہدایت و رحمت کی دُعا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (القرآن ۳/۸)

۲۳ دفعِ جنّات کا دَم ان آیات کو تین ۳ مرتبہ پڑھ کر دَم کرے اور سورۂ فاتحہ پانی
پر دَم کر کے پلا دیا جائے۔ آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (القرآن ۱۰/۸۲)

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنّات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چُلّو بھر پانی پر ان آیات کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا مُنہ پر مارا جائے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَأَلْقِ مَا فِيْ
يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط إِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ○

۲۴ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

۲۵ مسجد سے نکلنے کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ
اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

Marfat.com

۲۶ گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ
الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ
اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط

۲۷ گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

۲۸ سفر پر روانہ ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا
ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی
اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ
اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ط
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ
الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

Marfat.com

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

۲۹ سواری کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

۳۰ مسافر کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُهٗ ط

۳۱ بستی میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا

(تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَهْلِهَآ اِلَيْنَا ط

۳۲ بادل کو دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ ط

۳۳ بجلی کڑکتے وقت کی دعا

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ

Marfat.com

اَلْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ج

۳۴ آندھی سے بچنے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ط

۳۵ قبولِ توبہ کے لئے دُعا اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (القرآن ۳۹/۵۳)

۳۶ دُعا تزکیۂ نفس اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ

اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا وَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا ط

Marfat.com

درود وسلام بھیجنے کی فضیلت

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور (جنت میں) اس کے درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں بھی اس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

Marfat.com

توبہ واستغفار

گناہوں سے اگر باز آئیں اور کریں توبہ
ابھی سب دُور ہوں جتنی بلائیں آسمانی ہیں

قرآن مجید میں توبہ واستغفار کی بار بار تاکید فرمائی گئی ہے۔ ایک مقام پر ارشاد ہے:

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝

ترجمہ: "اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو اور اس کے حضور میں توبہ کرو تاکہ ایک وقت مقرّرہ تک تمہیں فائدہ دے اچھا فائدہ اور ہر زیادہ (نیکی) کرنے والے کو اس کی زیادہ (نیکی) کا بدلہ عطا فرمائے۔ اگر تم مُنہ موڑو گے تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔"

اس ارشاد ربّانی سے معلوم ہوتا ہے کہ توبہ واستغفار کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں اور مصائب ومشکلات سے نجات ملتی ہے اور رزق میں اضافہ

Marfat.com

ہوتا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السّلام نے ہر دَور میں امّت کو استغفار اور توبہ کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو اس طرح ترغیب فرمائی :

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (نوح، پ ۲۹ آیت ۱۰ تا ۱۲)

ترجمہ : "اپنے رب سے معافی مانگو۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ مال اور اولاد (بیٹوں) سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور تمہارے لئے باغ بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔"

حضرت ہود علیہ السّلام نے بھی اپنی قوم کو یہی نصیحت فرمائی :

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ

Marfat.com

قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِکُمْ (ہُود، پ۱۲، آیت ۵۲)

ترجمہ: "اے میری قوم! اپنے پروردگار سے اپنے گُناہ بخشواؤ پھر اس کے حضور توبہ کرو تاکہ وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے اور تم کو زیادہ دے قوّت پر قوّت۔"

یعنی استغفار کے ذریعے نہ صرف رزق میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ قوت وطاقت بھی بڑھادی جاتی ہے۔

اس آیت مُبارکہ میں غور طلب بات یہ ہے کہ استغفار وتوبہ دونوں کا حکم ہوا ہے۔ دراصل استغفار کے معنی ہیں: اپنے پچھلے گناہوں کی بخشش اور مغفرت اللہ تعالیٰ سے طلب کی جائے۔ اور توبہ کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور آئندہ گناہوں سے باز آنے کا مُصمّم عزم یعنی پختہ ارادہ کرے۔

احادیث مبارکہ میں بھی توبہ واستغفار کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث شریف میں سرورِ کائنات فخرِ موجودات سیّدنا حضرت محمّد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

اے لوگو! توبہ کرو۔ میں بھی دن میں ستّر۷۰ مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔" (مشکوٰۃ)

مقامِ حیرت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ سراپا معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں، روزانہ ستّر۷۰ مرتبہ استغفار پڑھتے ہیں اور ہم جو سراپا خطا ہیں، دن میں ایک بار بھی توبہ واستغفار نہ پڑھیں۔

Marfat.com

ایک اور حدیث پاک میں ارشادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو آدمی باقاعدگی کے ساتھ بِلاناغہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی اور نجات کے راستے نکال دیتے ہیں، رنج وفکر سے نجات فرماتے ہیں اور بے گمان رزق نصیب فرماتے ہیں۔ (مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت محبوب سُبحانی قطب ربّانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "فتوحُ الغیب" میں فرماتے ہیں:

"جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت استغفار فرماتے، اس لئے کہ استغفار تزکیۂ روح اور جلائے قلب کا باعث ہے اور ہر مومن کے لئے مفید ہے۔ توبہ واستغفار ہر حال میں عبد (بندہ) کی دو[2] لازمی صفات ہیں اور یہ دونوں صفات حضرت آدم علیہ السّلام کی مقدس میراث ہیں اور یہی خدا کے سچّے عاشقوں اور دوستوں کی سُنّت ہے جو نجات کی ضامن ہے۔"

حضرت آدم علیہ السّلام سے بھی جب غلطی اور خطا سرزد ہوئی تھی تو وہ خطا توبہ واستغفار کے ذریعے ہی معاف کر دی گئی تھی۔ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السّلام کی یہ دُعا مذکور ہے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

Marfat.com

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر آپ معاف نہیں فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔"

چنانچہ استغفار کے ان کلمات کی ادائیگی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کا وہ قصور معاف فرما دیا۔ احادیث میں استغفار کے مختلف کلمات مذکور ہیں وہ یہ ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمۂ استغفار سَو مرتبہ پڑھتے تھے۔

① رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تُو بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔"

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

ترجمہ: "میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

Marfat.com

(۳) سیّدالاستغفار یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر (قائم) ہوں۔ جتنا مجھ سے ہو سکا میں پناہ مانگتا ہوں ان (تمام گناہوں) کے شر سے جو میں نے کئے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے اس لئے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیّدالاستغفار کے یہ کلمات جو شخص صبح کو دل کے پورے یقین کے ساتھ پڑھے اور پھر اسی روز انتقال ہو جائے تو وہ جنّتی ہے اور جو شخص رات کو یقینِ کامل کے ساتھ پڑھے اور صبح

Marfat.com

ہونے سے قبل وفات پاجائے تو وہ اہلِ جنّت میں سے ہے۔ (بخاری)

(۴) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو زمین پر اُتارا تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دُعا کو (بالہام ایزدی) پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ "اے آدمؑ! میں نے تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات سے دُعا کرے گا میں اس کے بھی گُناہ معاف کر دوں گا۔ اور اس کی مہم کو فتح کروں گا اور شیاطین کو اس سے روکوں گا اور دُنیا اس کے دروازے پر ناک گھسٹتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ
مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ
وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا
حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ

Marfat.com

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

ترجمہ : اے اللہ تو میرے پوشیدہ اور ظاہری کو جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرمالے اور تو میری حاجت کو جانتا ہے۔ پس مجھے میری ضرورت (کا سامان) عطا فرمادے۔ اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے۔ پس میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل کو خوش کردے اور سچا یقین۔ یہاں تک کہ جان لوں میں کہ جو کچھ بھی میرے لئے مقدر ہے وہی مجھ کو ملتا ہے اور اے ارحم الراحمین میں اس پر راضی ہوں جو تو نے میرے لئے مقدر فرمایا ہے۔

(۵) بعض احادیث میں یہ کلمات مذکور ہیں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ : میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

حضرت شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ فہم علم اور کثرتِ مال کے لئے بعد نمازِ فجر روزانہ تین بار یہ استغفار پڑھے :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

Marfat.com

وَمَابَيْنَهُمَا مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى

نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط ـــــ یہ عمل مجرّب ہے۔

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو عظیم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو دونوں کے درمیان ہے سب کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

شیخ المشائخ حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے "مرقع شریف میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص دو ماہ تک بلاناغہ روزانہ چار سو بار یہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے علمِ نافع یا مالِ کثیر عطا فرمائے۔ یعنی اگر نیّت حصولِ علم ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر طلبِ مال کی نیت سے پڑھے گا تو وہ ملے گا۔ وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى

نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

Marfat.com

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ رحمٰن ہے۔ رحیم ہے۔ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور ظلم اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

توبہ واستغفار میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ جیسے ہی گُناہ سرزد ہو تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور سرِ ندامت جُھکا کر اپنے قصور اور کوتاہی کی معافی مانگنی چاہیئے، ورنہ مرتے دم تک شیطان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ دل میں یہ خوش فہمی پیدا کرتا رہتا ہے کہ ابھی تو تمہاری عمر ہی کیا ہے، بعد میں توبہ کر لینا۔ یہاں تک کہ موت سر پر آ کھڑی ہوتی ہے اور انسان توبہ سے محروم ہو کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ توبہ صرف زبانی کافی نہیں ہے کیونکہ اصلی اور سچّی توبہ یہ ہے کہ انسان سچّے دل سے یہ عہد کرے کہ آئندہ وہ اس گُناہ کے قریب نہیں جائے گا۔ قرآن حکیم کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچّی توبہ کرو۔"

Marfat.com

پہلے ربنا مع پہلے درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط ــــــ

① رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ○ ② رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
③ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

Marfat.com

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ○

④ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ○

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ
الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

⑥ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ
وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ

Marfat.com

فِی الْقُبُوْرِ

⑦ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَقْفَةً وَاغْفِرْ لَنَا وَقْفَةً وَارْحَمْنَا وَقْفَةً اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَإِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ——○

⑧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ○

Marfat.com

⑨ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا
رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

⑩ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

⑪ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

⑫ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

Marfat.com

فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی
الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ
بَیْتِہٖ ○ ⑬ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا
سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ
الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

⑭ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
اَخْزَیْتَہٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

(۱۵) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ط صلے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ
عَلَيْهِ ○ ⑯ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْاَ
مَا عَلِمْتَ ○ ⑰ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ
الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَاٰئِرِ الْاَسْمَاءِ
وَالصِّفَاتِ ○ ⑱ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ
وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

⑲ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ
السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا
وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ ⑳ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا سكتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ
بِكَمَالِهٖ ○ ﴿۲۱﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ○ ﴿۲۲﴾ رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ ﴿۲۳﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً
اَنْتَ لَهَآ اَهْلٌ وَّهُوَ لَهَا اَهْلٌ ○

Marfat.com

(۲۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ (۸) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لِلنَّجَاةِ وَسِيْلَةً وَّلِعُلُوِّ
الدَّرَجَاتِ كَفِيْلَةً ○ (۲۵) رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفَرِّجُ بِهَا
الْكُرَبُ وَتُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ ○ (۲۶) رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

Marfat.com

تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖٓ اَدَآءً ○
(۲۷) رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا
حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○ (۲۸) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○
(۲۹) رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا
اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ
رِضَآءَ الرِّضٰى ○ (۳۰) رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى
كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ
وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○
(۳۱) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○
(۳۲) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق اِنَّ
عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ ق اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ
وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ (۳۳) رَبَّنَا هَبْ

Marfat.com

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
(۳۴) رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ
مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
(۳۵) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

Marfat.com

وَسَلِّمْ ○ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ط
وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ
عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِیْبُكَ ○ ﴿۳۸﴾ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ط رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

Marfat.com

(۳۸) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّامَّ ○ (۳۹) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ (۴۰) رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

Marfat.com

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ
وَبِكِتَابِكَ وَاَعْطِهِ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ
الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهِ
خَيْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

دُرُود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

حُسنِ خاتمہ کیلئے دُعائیں

ہر نماز کے بعد کم سے کم ایک دفعہ اوّل وآخر دُرود شریف کے ہمراہ پڑھیں نمازوں کے علاوہ سوتے وقت اور اس کے بعد جب بھی موقع ملے، ان کا پڑھنا باعثِ حسنِ خاتمہ ہے۔

① رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ② فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ ③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ زَمَانِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ لِقَآئِكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ④

Marfat.com

دُرود شریف تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا
جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا جَمِيْعَ
السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ
مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِىَ
الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ
الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغْنِنِىْ اَغْنِنِىْ
اَغْنِنِىْ يَا اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

Marfat.com

برائے حفاظت

شرپسندوں کی زیادتی سے بچنے کیلئے مخصوص دُعا

نوٹ: یہ دُعا مفتی محمود الحسن گنگوہی صاحب نوراللہ مرقدہٗ نے دربن ساد تھا فریق کے احباب کیلئے بتائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ۔

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ۝

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

Marfat.com

انمول خزانہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

○

فضیلت: فجر کے بعد اور مغرب کے بعد سات سات مرتبہ پڑھے اگر اُسی دن موت ہوگئی تو شہید کا مرتبہ پاوے گا۔

(۲)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

○

فضیلت: حدیث شریف کا مفہوم ہے جو کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے گا ایک مرتبہ تو ستر فرشتے اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھیں گے۔

(۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدَنِ

Marfat.com

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتُرْضِيْ بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

فضیلت: اس درود شریف کو پڑھنے کا ثواب ستر ہزار گنا زیادہ ملے گا۔

④

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

○

فضیلت: ان دو آیات کو پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک ہزار بار قرآن شریف پڑھنے کے برابر ملے گا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط ۔

فضیلت : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جو اسّی (۸۰) مرتبہ اس درود کو پڑھے گا۔ اس کو اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

Marfat.com

فضیلت : تین تین بار فجر اور مغرب کے بعد میں پڑھنے سے ستّر ہزار فرشتے رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ مرتے وقت شہادت نصیب ہوگی۔

○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّمَّا اخْتَلَفَ الْمِلْوَانِ، وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ، وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ، وَالسَّلَامَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ○

فضیلت : اس درود کو تین ۳ بار صبح اور تین ۳ بار رات کو پڑھنے سے تیس ہزار بار پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قرض کی ادائیگی ہوگی۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منٹوں میں کروڑپتی بنیئے

○

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے تو اس لحاظ سے ان الفاظ کا ثواب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

○

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تلاوت سے پہلے پڑھے جانے والے درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْبَرَرَۃِ الْکِرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ النَّبِیِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ط

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

اِقْرَاْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ج اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ لا عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ ط

فضیلت: علم ظاہری و باطنی حاصل ہوگا۔ دل روشن اور زبان پر خدا کے کلام کی روانی پیدا ہو جاتی ہے۔ خیالات نیک پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَضَائِلِ اعْمَالْ

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اسکے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(حدیث رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ۔ ص ۱۴۶۰)

Marfat.com

○

حضرت بریدہ اسلمیؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بریدہؓ جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد ۱ ص ۲۷۷)

○

ایک صحابیؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے وظیفہ بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کرو، صحابی نے کہا یہ تو میرے اللہ کے لئے کلمات ہیں میرے لئے کیا وظیفہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس

Marfat.com

کے بعد یہ کہا کرو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ـــــ وہ صحابی رضؓ اُٹھ کر روانہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دیہاتی اپنے دونوں ہاتھوں میں بہت خیر کو لے جا رہا ہے۔ اس کے پڑھنے کا اہتمام کرو، صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھ لیا کرو تو انشاء اللہ تعالیٰ خوب برکت ہوگی۔

(حیاۃ الصحابہ عربی، جلد ۳، ص ۴۳۰)

○

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کے معاملات درست کرے گا، پریشانیاں دُور ہوں گی۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمات تو سچّے دل سے پڑھ یا جھوٹے دل سے ہر حال میں اللہ تیرا کام بنائے گا۔

(حیاۃُ الصّحابہ، ج ۳، ص ۴۴۷)

○

فجر کے بعد یا ظہر کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص اگر کوئی پڑھ لیوے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن اس آدمی سے گُناہ

Marfat.com

سرزد نہ ہوگا اگر شیطان کوشش کرے گا تب بھی گناہ صادر نہ ہوگا۔
(درِ منثور، کنز العمال ج ۱، صفحہ ۲۲۳۔ حیاۃ الصحابہ عربی، ج ۳، ص ۴۲۰)

○

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مُسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔
(حصن حصین)

○

کسی اندھے کو ہاتھ پکڑ کر کسی شخص نے چالیس قدم چلا دیا تو اس چلانے والے کے اللہ اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کردے گا۔
(تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)

Marfat.com

اگر دو مسلمان بھائی مصافحہ کرتے وقت ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ ان دونوں کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(تنویر الحوالک، ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)

جب مؤذن اذان دیتے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچے تو ایک مرتبہ یہ پڑھ لے رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا۔ تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف فرما دے گا۔

(تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳۔ للسیوطی)

جب اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھیں۔ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِيْنَ عَدْلًا مَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا وَّسَهْلًا۔

فضیلت : اس دُعا کے پڑھنے سے دو کروڑ نیکیاں، دو کروڑ گناہ معاف، دو کروڑ درجات بلند ہوں گے۔

Marfat.com

اذان کے بعد کی دُعا

جس کو دُعائے وسیلہ بھی کہتے ہیں۔ اذان کے کلمات کا جواب دے دیجئے پھر جب اذان ختم ہو تو آپ درود شریف پڑھ کر دُعائے وسیلہ پڑھیئے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔ (بُخاری)

فضیلت: بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ جو اس دعا کو پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی اور جب اس دعا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو گی تو مُلّا علی قاری تحریر فرماتے ہیں:

ففیہ اشارۃ اِلیٰ بشارۃ حَسَن الخاتمۃ۔

اس میں حسنِ خاتمہ کی بشارت موجود ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کسی کافر کو نہیں مِل سکتی۔

(مرقاۃ، ج۔۲، ص ۱۶۳، باب الاذان)

Marfat.com

دِل کے امراض سے حفاظت

یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ قَلْبِیْ۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا سیدھا ہاتھ قلب پر رکھ کر جو اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ پاک اس کو دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

Marfat.com

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

فضیلت: صبح اور شام آگے پیچھے درود شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دُعا، انشاء اللہ تعالیٰ ہارٹ فیل اور دل کے تمام امراض سے نجات ملے گی۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ: میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کرلیا، اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

فضیلت: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کیلئے کافی ہوجائیں گے۔ (رُوح المعانی پ۔ ۱۱، ص۔ ۵۳)

مایوس نہ ہوں اہلِ زمیں اپنی خطا سے
تقدیر بدل جاتی ہے مُضطر کی دُعا سے

Marfat.com

دُعا

ہر پریشانی اور بے چینی کو دفع کرنے کیلئے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کرب یعنی بے چینی اور پریشانی ہوتی تھی تو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے آپ ہی کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ○

ایمان پر خاتمہ کے لئے بہترین دُعا ہے۔

○

دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ.

فضیلت: حضرت شہر ابن حوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اے اُمّ المومنین حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی اکثر دُعا کیا ہوتی تھی جب آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اکثر یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ.

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

(جواہر البخاری ص۔ ۵۷۱)

Marfat.com

جو شخص اس دعا کو مانگتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ دین پر ثابت قدم رہے گا جس کی برکت سے خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

فضیلت: حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہٗ کو دُعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اے اللہ ہدایت کو مجھ پر الہام فرماتے رہیئے یعنی ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیئے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیئے۔ (جواہر البخاری ص۔ ۵۷۱)

Marfat.com

برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرْصَ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

آج کل کے زمانہ میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیئے کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ

Marfat.com

والے سے پوچھنا چاہیئے۔ اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔

○

اللہ تعالیٰ سے مُعافی و مغفرت دلانے والی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا منقول ہے کہ اے اللہ آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے کریم ہیں۔ معاف فرمانے کو پسند فرماتے ہیں پس مجھ کو معاف فرما دیجئے۔

بعض روایت میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شبِ قدر میں بھی یہ دعا مانگنے کی تعلیم فرمائی ہے۔ لہٰذا شبِ قدر میں اس دُعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔ (جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

Marfat.com

عذاب قبر و دوزخ اور مالداری و فقر کے شر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

فضیلت: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم ان کلمات کے ساتھ دُعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری و فقر کے شر سے۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور مالداری کیلئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

Marfat.com

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدامنی کا اور مالداری کا۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۵)

○

باسمہ تعالیٰ

حضرت حماد بن ابی حنیفہؒ سے روایت ہے کہ میرے والد (امام ابوحنیفہؒ) نے خواب میں ننانوے مرتبہ اللہ رب العزت کی زیارت کی۔ پھر میرے والد صاحبؒ نے اپنے دل میں سوچا کہ اب کی مرتبہ اگر اللہ رب العزت کی زیارت ہو تو ضرور بالضرور اللہ تعالیٰ سے پوچھوں گا کہ یا اللہ وہ کون سی چیز ہے جس کی وجہ سے آپ اپنے بندوں کو قیامت کے دن نجات دیں گے۔ چنانچہ والد ماجد کو یہ شرف حاصل ہوا۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام یہ کلمات پڑھے گا اس کو قیامت کے دن نجات دوں گا

Marfat.com

وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَد۔

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَد۔

پاک ہے وہ ذات جو ایک اکیلا ہے۔

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو تنہا بے نیاز ہے

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔

پاک ہے وہ ذات جو بغیر ستون کے آسمان کو بلند کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ٹھہرے ہوئے پانی پر زمین کو بچھایا۔

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَلَحْصَاهُمْ عَدَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا۔ پس ان کو گن کر شمار کر لیا۔

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے روزی تقسیم کی اور کسی کو نہ بھولا۔

Marfat.com

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

پاک ہے وہ ذات جس نے نہ بیوی بنائی اور نہ کوئی اولاد۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے نہ جنا، نہ جنا گیا اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

○

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کنیت سے مشہور ہوئے اور جو بڑے فقیہہ عالم اور حکیم تھے۔ شام میں سکونت اختیار کی اور دمشق میں انتقال فرمایا وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ.

(رواہ الترمذی (از جواہر البخاری ص ۵۷۲)

فضیلت اے اللہ میں آپ سے آپ کی محبت مانگتا ہوں اور

Marfat.com

اس شخص کی محبت مانگتا ہوں جو آپ سے محبت کرتا ہے اور مانگتا ہوں وہ عمل جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ آپ اپنی محبت مجھے میری جان سے زیادہ اور اہل وعیال سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دیجئے۔

فضیلت: اللہ والوں کی محبت ایسی نعمتِ عظمیٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اعمالِ صالحہ کی محبت کا نہایت قوی ذریعہ ہے، جیسا کہ اس حدیث سے واضح ہے۔

○

بدنظری سے حفاظت

بدنظری سے حفاظت پر حلاوتِ ایمان عطا ہونے کا وعدہ ہے۔ حلاوت ایمان جب دل کو ایک بار عطا ہو جائے گی۔ پھر کبھی نہ واپس لی جائے گی۔ پس حسن خاتمہ کی بشارت اس عمل پر بھی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ان النظر سهم من سهام ابليس مسموم من تركها مخافتی ابدلته ايمانًا يجد

Marfat.com

حَلَاوتہٗ فِی قلبہٖ (طبرانی عن ابنِ مسعودؓ، کنز العمال، ج ۵، صـ۲۴۸)

ایمان موجودہ پر شکر ہے

یعنی ہر روز موجودہ ایمان پر شکر ادا کرنا اور وعدہ ہے کہ لئین شکرتم لازیدنکم (سورۂ ابراہیم، پ۱۳) اگر تم لوگ شکر ادا کروگے تو ہم اپنی نعمتوں میں ضرور بالضرور اضافہ کرینگے۔ پس ایمان پر شکر ایمان کی بقا بلکہ ترقی کا ذریعہ ہے۔

دُعا ادائیگی قرض

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ○

ادائیگی قرض کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ (ترمذی)

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ
الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھَا
اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ
بِھَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

یہ بھی ادائیگی قرض اور غم وفکر دُور کرنے کے لئے دُعا ہے۔

(مستدرک، حاکم وغیرہ)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ الْجَوَادُ
الْکَرِیْمُ فَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ
وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ
وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے میرے اللہ! تو خالقِ کُل اور خلاقِ عظیم ہے تو سمیع وعلیم (سب کچھ سُننے اور جاننے والا) ہے تو غفور ورحیم (بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے) تو مالکِ عرشِ عظیم ہے تو نہایت فیاض اور کریم ہے۔ اپنی ان عالی

Marfat.com

صفات کے صدقہ میں تو مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما، مجھے عافیت عطا فرما. مجھے رزق نصیب فرما، میری پردہ داری فرما، میری شکستگی کو جوڑ دے، مجھے عزّت و رفعت عطا فرما، مجھے اپنی راہ پر چلا، مجھے گمراہی سے بچا اور اے ارحم الراحمین (مرنے کے بعد آخرت میں) اپنی رحمت سے مجھے جنّت میں داخلہ نصیب فرما۔ (حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے یہ دعا تلقین فرمائی اور مجھ سے ارشاد فرمایا) اس کو سیکھ لو اور اپنے بعد والوں کو سکھاؤ۔

(مسند فردوس دیلمی)

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی اَرْشَدِ اَمْرِیْ

شرورِ نفس سے حفاظت اور ہدایت کے لئے بہترین دعا ہے. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ دعا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو بتائی تھی.

(ابن حبان)

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ○

مشکلات کی آسانی کے لئے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم سے منقول دُعا ہے۔ (ابن الحبان، ابن السنّی)

Marfat.com

جامع تعویذات

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنیؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ) قرآن کریم کی آیت ''لَـهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ'' (کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (آسمان و زمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَلْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

Marfat.com

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس (۱۰) دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

(۱) شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۲) اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

(۳) حورِ عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۴) اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۵) وہ (جنت) میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہوگا۔

(۶) بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔

(روح المعانی: ص ۲۲، ج ۲۴)

(بکھرے موتی جلد ۹)

Marfat.com

صبح وشام ایک ایک بار پڑھئے

چہل استغفار

①اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔
②اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ③رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
وَاغْفِرْلَنَآ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ④رَبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ⑤رَبِّ
اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ⑥رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ⑦اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا ⑧اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
ذَنْبِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
⑨اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
وَاھْدِنِیْ ⑩رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا

Marfat.com

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١١﴾ اَللّٰهُمَّ
مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى
عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ﴿١٢﴾ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ
بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ﴿١٣﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿١٤﴾ رَبَّنَا
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
﴿١٥﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
﴿١٦﴾ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٧﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿١٨﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

Marfat.com

فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.
⑲ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑳ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ㉑ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ㉒ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
㉓ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.
㉔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ

Marfat.com

فِيْ اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔
﴿٢٦﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمَدِيْ
﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ
﴿٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
وَاهْدِنِيْ ﴿٢٩﴾ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ
وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ ﴿٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ
عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ
لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

Marfat.com

(٣٢) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ
وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ (٣٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ
الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ (٣٤) اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ
فِیْ رِزْقِیْ (٣٥) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ
وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۵
(٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (٣٧) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ
مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ۵
(٣٨) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

Marfat.com

مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ ﴿٣٩﴾ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ
غَيْرُكَ اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ
اِنَّكَ تَغْفِرُالذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ يَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ
يَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اُعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوْفُ
اُرْءُفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ ﴿٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

استغفار کی فضیلت: حضرت عبداللہ ابن عباس رضؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب مُحَمَّد یُونُس پالنپوری

Marfat.com

Marfat.com

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ

صبح و شام کی

آسان

مسنون دعائیں

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مفتی آدم صاحب پالنپوری

Marfat.com

اے اللّٰہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اٰمِیْن

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللّٰہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مُرتّب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صبح کے اذکار	شام کے اذکار
۱	ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	۸	۶۴
۲	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ	۱۰	۷۰
۳	جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ	۱۰	۷۰
۴	اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	۱۱	۷۱
۵	دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ	۱۲	۷۲
۶	رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۳
۷	دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۳
۸	ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ	۱۴	۷۴
۹	جب کسی خبر کا انتظار ہو	۱۵	۹۸
۱۰	اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ	۱۵	—
۱۱	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۶	۷۵
۱۲	وساوس شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۷	۷۵
۱۳	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۱۸	۷۷
۱۴	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۹	۷۸
۱۵	زوال غم اور ادائیگی قرض کا نبوی وظیفہ	۲۰	۷۹
۱۶	علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ	۲۱	—
۱۷	جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ	۲۱	۸۰
۱۸	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۲۲	۸۰

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صبح کے اذکار	شام کے اذکار
۱۹	مصیبتوں سے نجات پانے کا نبوی نسخہ	۲۲	۸۱
۲۰	بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	۲۴	—
۲۱	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ	۲۴	—
۲۲	ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۲۵	۸۶
۲۳	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۲۶	۹۴
۲۴	فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۲۷	۸۷
۲۵	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۳۰	۸۹
۲۶	جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۱	۹۰
۲۷	آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۳۳	۹۲
۲۸	جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ	۳۴	۹۳
۲۹	گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۳۵	—
۳۰	تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ	۳۵	—
۳۱	جنات کی شرارت سے بچنے کا نسخہ	۳۷	۹۶
۳۲	صبح کی ایک اہم دعا	۳۸	—
۳۳	صبح اور شام کی اہم دعا	۳۹	۹۹
۳۴	صبح کی اہم دعا	۴۰	—

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صبح کے اذکار	شام کے اذکار
۳۵	صبح اور شام کی اہم دعا	۴۰	۹۹
۳۶	پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے	۴۱	
۳۷	سو مرتبہ تیسرا کلمہ	۴۳	۱۱۵
۳۸	سو مرتبہ استغفار	۴۳	۱۱۵
۳۹	سو مرتبہ درود شریف	۴۳	۱۱۵
۴۰	سو مرتبہ یا اللہ یا حفیظ	۴۴	-
۴۱	ایک اور دعا	۴۴	-
۴۲	اللہ کے ننانوے نام	۴۴	-
۴۳	موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	۵۲	-
۴۴	ساری پریشانیاں دور کرنے کا نبوی نسخہ		-
۴۵	اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ	-	۶۴
۴۶	اپنی کفایت کا نبوی نسخہ	-	۶۶
۴۷	ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	-	۸۱
۴۸	اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ	-	۸۳
۴۹	ایک بار خود بھی پڑھ لیں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں	-	۸۳
۵۰	منزل	-	۱۰۱
۵۱	سورۂ ملک پڑھ لیجئے	-	۱۱۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صبح کے اذکار	شام کے اذکار
۵۲	سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے	-	۱۱۷
۵۳	مستجاب الدعا ہونے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۸
۵۴	آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۸
۵۵	شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۹
۵۶	مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ	-	۱۲۰
۵۷	حمد و درود بہترین انداز میں	-	۱۲۰
۵۸	سارے گناہ معاف کروانے کا نبوی نسخہ	-	۱۲۲
۵۹	بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ	-	۱۲۳
٦۰	سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ	-	۱۲۴
٦۱	آیات سکینہ	-	۱۲۵
٦۲	آیات حفاظت	-	۱۳۲
٦۳	غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ	-	۱۳۴
٦۴	آیات شفاء	-	۱۳۸
٦۵	دعاء انس بن مالک	-	۱۴۰
٦٦	فقر اور تنگدستی دور کرنے کے لئے نبوی نسخہ	-	۱۴۲
٦۷	ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں	-	۱۴۳
٦۸	ایک عورت کا سوال اور اس کا جواب	-	
٦۹	خاموش فتنوں کا علاج		

Marfat.com

عرضِ مُرتّب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو انشاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہیئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصّواب

محمّد یونس پالنپوری

Marfat.com

اَذْکَارُ الصَّبَاح

صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کرلئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

① ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین ۳ مرتبہ پڑھیں

سُوْرَۃُ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

Marfat.com

سُوْرَۃ فَلَق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۃ نَاس بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان)

Marfat.com

کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنّات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔ (صحیح ترمذی ۳/۱۸۲، ابوداؤد ۴/۵۰۸)

(۲) نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات۷ مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات۷ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

∴ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دِل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی۔ حیاۃ الصحابہ جـ۳ صـ۲۴۲

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابوداؤد ۴/۳۲۱ واسنادہ جید)

(۳) جہنّم سے برأت کا نبوی نسخہ (چار۴ مرتبہ پڑھیں)

Marfat.com

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ٤/٣١٨، بخاری فی ادب المفرد رقم: ١٢٠١)

④ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ

Marfat.com

وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵)

---

⑤ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور

Marfat.com

شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۸)

⑥ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ۳/۱۴۱ واحمد ۴/۳۳۸)

⑦ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

Marfat.com

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب (۲۹۳)

نوٹ: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکید اوصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

---

(۸) ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو مضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

Marfat.com

⑨ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فُجَآءَۃِ الۡخَیۡرِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فُجَآءَۃِ الشَّرِّ۔"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص۱۰۴)

⑩ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ عَدَدَ خَلۡقِہٖ وَرِضَا نَفۡسِہٖ وَزِنَۃَ عَرۡشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ"

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اس کی

Marfat.com

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لیجئے (اخرجہ مسلم ۴/۲۰۹۰)

---

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: صبح کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

Marfat.com

(۱۲) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ"۔

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

Marfat.com

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ (ابوداؤد۔ صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

(۱۳) جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ"

نوٹ: بعض روایات میں ابوءبذنبی بھی آیا ہے۔ مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں

Marfat.com

کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۱۱/۹۷-۹۸)

---

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

فضیلت: ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۲)

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی وظیفہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس کا غم ختم ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ نوٹ: (لفظ اَلْحَزَن اور اَلْحُزْن دونوں ہی درست ہیں)
(اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث)

(۱۶) علمِ نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۲، صحیح الزوائد ۱۰/۱۱۱)

(۱۷) جہنّم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے

Marfat.com

فضیلت : جب صبح کی نماز سے فارغ ہوجاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پاگیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔
(وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین" اخرجہ ابوداؤد والنسائی وصححہ ابن حبان)

---

(۱۸) اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ"

ترجمہ : اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت : جب بندۂ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا
(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

---

(۱۹) مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ

Marfat.com

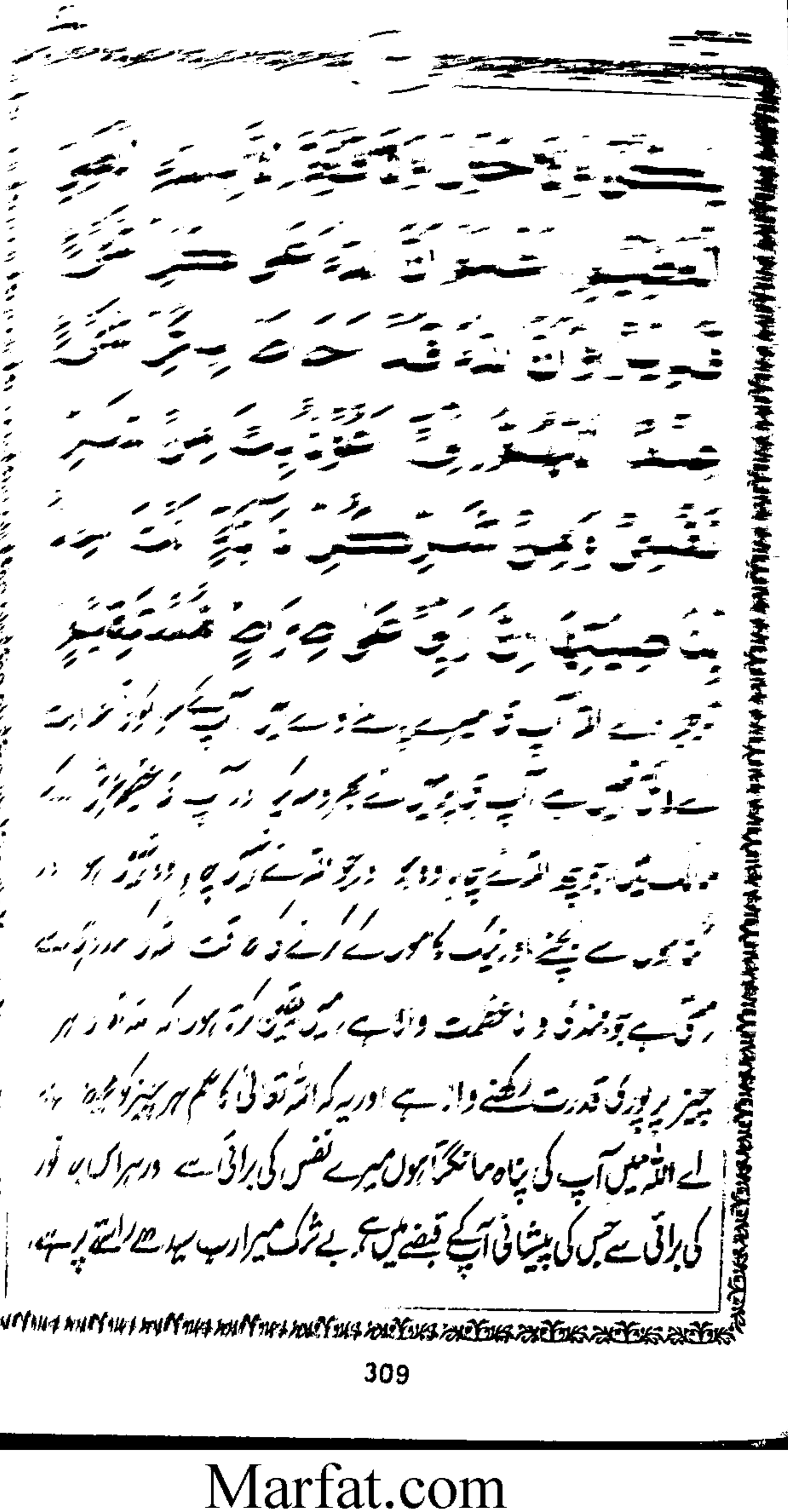

Marfat.com

فضیلت : جو شخص دن کے شروع میں اس کو پڑھ لے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔

(رواہ ابن السنی وابو داؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(۲۰) بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ : جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی، کنز العمال ۲/۱۰۶)

(۲۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ (ایک بار پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

Marfat.com

وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

(رواہ الطبرانی باسناد حسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح ص ۳۱۲ بکھرے موتی ج ۴ ص ۳۵)

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے

Marfat.com

وقت اور دن کے آخری حصّے میں اور دوپہر کے وقت ، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں ، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے ، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت : ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۶۶)

---

(۲۳) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

Marfat.com

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

Marfat.com

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ② غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر سورۂ مومن کی مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابی ہریرہ ورواہ الترمذی، باقی حوالے بکھرے موتی ج ۴ میں دیکھ لیں)

---

۲۴ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" (تین مرتبہ پڑھیں)

Marfat.com

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ (سورۃ الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

Marfat.com

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین ۳ مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

---

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ
وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ
وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ: بکھرے موتی ج ۱ ص ۱۴۴-۱۴۵ میں دیکھیں)

(۲۶) جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ اللَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

Marfat.com

فِی الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ
وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیّت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

(۲۷) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹/۱)

Marfat.com

(۲۸) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ اللَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

Marfat.com

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔
(مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

---

(۲۹) گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" (سَو مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: ان کلمات کو سَو مرتبہ پڑھ لیں۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ (صحیح مسلم ۴/۲۰۸۱)
اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

---

(۳۰) تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ

"سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ" بعد نمازِ فجر تین ۳ مرتبہ پڑھیں

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِمَّا عِنْدَکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ

Marfat.com

رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ" ایک مرتبہ پڑھیں

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے۔ میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین ۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہو۔ اس سے تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (بکھرے موتی ج۱ ص۹۵)

Marfat.com

(۳۱) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (ایک بار پڑھیں)

(سورۂ مؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچّا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے

Marfat.com

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمدللہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۴۷۴، بکھرے موتی ۱: ۱۵۰)

(۳۲) (ایک بار پڑھیں) "اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ"

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

---

(۳۳) "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین)، (پرنور دعا ص ۳۲)

Marfat.com

(۳۴) "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَہٗ نَجَاحًا ، اَسْئَلُكَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصّے کو نیکی بنائیے، درمیانی حصّہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصّہ کو کامیابی، یا ارحم الرّاحمین میں دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ (حصنِ حصین ص۷۵)

---

(۳۵) "اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَآ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ" ایک بار پڑھیں

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین پر اور اپنے جدِّ امجد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص۷)

Marfat.com

۳۶ پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے

دُنیا (ایک بار پڑھیں)

۱ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ
کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے

۲ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ
کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

۳ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

۴ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

۵ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

آخرت (ایک بار پڑھیں)

۱ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ
کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

Marfat.com

② حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ
کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

③ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ
کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامۂ اعمال کا وزن ہوگا)

④ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ
کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس

⑤ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکّل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔
(در منثور ج ۲ ص ۱۰۳)

Marfat.com

(۳۷) سَو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۳۸) سَو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں

(۳۹) سَو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درود ابراھیمی" ہو جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

Marfat.com

(۴۰) سَو۱۰۰ مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ پڑھ لیجئے

(۴۱) تین۳ مرتبہ "فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ" پڑھ لیجئے

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پانچ سو۵۰۰ مرتبہ یا سو۱۰۰ مرتبہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ لیجئے انشاء اللہ بہت بہت فائدہ ہوگا

(۴۲) ایک۱ مرتبہ سورۂ یٰسٓ۳۶ پڑھ لیجئے

(۴۳) ایک۱ مرتبہ سورۂ مزمّل۷۳ پڑھ لیجئے

(۴۴) ایک۱ مرتبہ اللہ کے ننانوے۹۹ نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسمار حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور مانے انشاء اللہ اس کو بھی اسمار حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔ از مُرتّب

Marfat.com

○ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام مع ترجمہ ○

	هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں	
۱	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان ہے
۲	اَلرَّحِیْمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	اَلْمَلِكُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک
۵	اَلسَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے
۶	اَلْمُؤْمِنُ	امن وامان دینے والا ہے
۷	اَلْمُهَيْمِنُ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے
۸	اَلْعَزِيْزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا
۹	اَلْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنیوالا ہے
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	اَلْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	اَلْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے

Marfat.com

۱۴	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا ہے
۱۵	اَلْقَهَّارُ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے
۱۶	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا ہے
۱۷	اَلرَّزَّاقُ	خوب روزی پہنچانے والا ہے
۱۸	اَلْفَتَّاحُ	فتح بخش اور رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے
۱۹	اَلْعَلِيْمُ	خوب جاننے والا ہے
۲۰	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا
۲۱	اَلْبَاسِطُ	اور روزی کشادہ کرنے والا ہے
۲۲	اَلْخَافِضُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا
۲۳	اَلرَّافِعُ	(اور نیکوکاروں کو) بلند کرنے والا
۲۴	اَلْمُعِزُّ	(مسلمانوں کو) عزّت دینے والا
۲۵	اَلْمُذِلُّ	(اور کافروں کو) ذلیل و رسوا کرنے والا
۲۶	اَلسَّمِيْعُ	خوب سننے والا
۲۷	اَلْبَصِيْرُ	سب کو دیکھنے والا
۲۸	اَلْحَكَمُ	اور سب کا حاکم ہے

Marfat.com

۲۹	اَلْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اَللَّطِیْفُ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	اَلْخَبِیْرُ	بڑا باخبر
۳۲	اَلْحَلِیْمُ	بڑا بردبار
۳۳	اَلْعَظِیْمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
۳۵	اَلشَّکُوْرُ	اور بڑا قدرداں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب دینے والا ہے
۳۶	اَلْعَلِیُّ	بہت بلند
۳۷	اَلْکَبِیْرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	اَلْحَفِیْظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	اَلْمُقِیْتُ	اور غذا بخش ہے
۴۰	اَلْحَسِیْبُ	حساب لینے والا
۴۱	اَلْجَلِیْلُ	بڑی شان والا
۴۲	اَلْکَرِیْمُ	بڑا سخی
۴۳	اَلرَّقِیْبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا

Marfat.com

۴۴	اَلْمُجِیْبُ	سب کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا ہے
۴۵	اَلْوَاسِعُ	بڑی وسعت والا ہے
۴۶	اَلْحَکِیْمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	اَلْوَدُوْدُ	(نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا
۴۸	اَلْمَجِیْدُ	بڑا بزرگ
۴۹	اَلْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	اَلشَّهِیْدُ	حاضر و ناظر
۵۱	اَلْحَقُّ	اور ثابت و برحق ہے
۵۲	اَلْوَکِیْلُ	بڑا کارساز
۵۳	اَلْقَوِیُّ	بڑی قوت والا
۵۴	اَلْمَتِیْنُ	اور مضبوط اقتدار والا ہے
۵۵	اَلْوَلِیُّ	(نیکوکاروں کا) مددگار
۵۶	اَلْحَمِیْدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	اَلْمُحْصِیْ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا

Marfat.com

۵۹	اَلْمُعِیْدُ	اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے
۶۰	اَلْمُحْیِیْ	زندگی بخشنے والا
۶۱	اَلْمُمِیْتُ	اور موت دینے والا ہے
۶۲	اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
۶۳	اَلْقَیُّوْمُ	اور خوب تھامنے والا ہے
۶۴	اَلْوَاجِدُ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں
۶۵	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
۶۶	اَلْوَاحِدُ	اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۷	اَلْأَحَدُ	ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۸	اَلصَّمَدُ	بڑا بے نیاز
۶۹	اَلْقَادِرُ	اور بڑی قدرت والا ہے
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ	(نیکوکاروں کو) آگے کرنے والا
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا
۷۳	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
۷۴	اَلْاٰخِرُ	سب سے پچھلا

Marfat.com

۷۵	اَلظَّاهِرُ	خوب نمایاں
۷۶	اَلْبَاطِنُ	اور نہایت پوشیدہ ہے
۷۷	اَلْوَالِیْ	سب پر حکومت کرنے والا
۷۸	اَلْمُتَعَالِیْ	بہت بلند و برتر
۷۹	اَلْبَرُّ	اور نیک سلوک کرنے والا
۸۰	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
۸۲	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنے والا
۸۳	اَلرَّءُوْفُ	اور خوب شفقت کرنے والا
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ	سارے جہاں کا مالک
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا ہے
۸۶	اَلْمُقْسِطُ	عدل و انصاف کرنے والا ہے
۸۷	اَلْجَامِعُ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے
۸۸	اَلْغَنِیُّ	بڑا بے نیاز
۸۹	اَلْمُغْنِیْ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے

Marfat.com

۹۰	اَلْمَانِعُ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	اَلضَّآرُّ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	اَلنَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	اَلنُّوْرُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنیوالا
۹۴	اَلْهَادِیْ	ہدایت دینے والا
۹۵	اَلْبَدِیْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	اَلْبَاقِیْ	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	اَلْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث ومالک ہے
۹۸	اَلرَّشِیْدُ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانیوالا ہے
۹۹	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے

ترمذی شریف ، ابواب الدعوات ۲ : ۱۸۹

فضیلت : بخاری ومسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔

اور اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد ومعانی وخواص کے ساتھ بندہ کی کتاب "بکھرے موتی" جز ۳ صفحہ ۹۳ سے ۲۰۴ پر موجود ہے ملاحظہ فرمالیں۔

Marfat.com

(۴۵) موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(۱) امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ "سورۂ کہف" کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

(۲) صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

(۳) بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ (۱) سکتہ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

Marfat.com

② قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ②

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا
سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو
خوشخبریاں سنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

③ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ③

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

④ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ؕ④

اور ان لوگوں کو بھی ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

⑤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤

درحقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو

Marfat.com

یہ تہمت بڑی بُری ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں

⑥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔

⑦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

⑧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

⑨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں

Marfat.com

میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

⑩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

○ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ط اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ⑩②

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ سنو ہم نے تو ان کفّار کی مہمانی کے لئے جہنّم کو تیار کر رکھا ہے۔

Marfat.com

○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتادوں کہ باعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

○ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہوگئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

Marfat.com

○ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنّم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

○ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً ان کے لئے الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا۔

○ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

Marfat.com

کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

Marfat.com

نوٹ : آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا سے بتائی ہے۔

تشریح : اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۃ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجّالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو ان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو کہف کی ان ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دِل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی متأثر نہ ہوگا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

انوار البیان ج۵ ص۴۵۴ معارف الحدیث ج۵ ص۹۴، ۹۵
مسلم شریف ج۱ ص۲۷۱ مکتبہ رشیدیہ
بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ صلے اللہ علیہ وسلم اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ (ایک بار پڑھیں)

دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملیگی انشاء اللہ

Marfat.com

(۴۶) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنجیات (ایک بار پڑھیں)

٭ علامہ ابن سرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

① قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑤① پ۱۰ س توبہ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کہ کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔

② وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

Marfat.com

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ پ۱۱ س یونس

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

③ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ
فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ پ۱۲ س ھود

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

④ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ

Marfat.com

مَامِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ پ ١٢ س هود

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

﴿٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ق اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ص وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ پ ٢١ س عنکبوت

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

﴿٦﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا
مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ لا فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ پ ٢٢ س فاطر

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

﴿٧﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

Marfat.com

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ پ ۲۴ س زمر

ترجمہ: اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہدیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

❖ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا۔ اگر اس پر کوہِ اُحُد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔
❖ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، جس نے صبح وشام ان آیتوں کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

❖ نوٹ: مُنْجِیات شام کے وقت بھی ایک بار پڑھ لیں۔

Marfat.com

اَذْکَارُ الْمَسَآءِ

شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(۱) اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

اٰیَۃُ الْکُرْسِی (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

Marfat.com

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوقات کو سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند دبا سکتی ہے اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے. اس کی کرسی اتنی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

Marfat.com

فضیلت: جو شخص رات کے وقت "آیۃ الکرسی" پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔
(انظر البخاری مع الفتح ٤/٤٨٧)

② اپنی کفایت کا نبوی نسخہ (سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ
رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قف غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

Marfat.com

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع (٢٨٦) (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اُترا اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سُنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلّف نہیں بناتا کسی کو مگر جتنی اس کو طاقت ہے، اُسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت: جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اس کی کفایت ہو جائے گی۔ (بخاری مع الفتح ٩/٩٤ ومسلم ١/٥٥٤)

Marfat.com

③ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین ۳ بار پڑھیں

سُوْرَۂ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۂ فَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

Marfat.com

فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۂ نَاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ لا مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ لا
اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ لا مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ لا
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ لا
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

Marfat.com

فضیلت: جو شخص "سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس" شام کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لے تو ہر موذی کے شر سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۳/۱۸۲ ابوداؤد ۴/۵۰۸)

(۴) نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات۷ مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات۷ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہو جاتے ہیں۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے پریشانی دور ہوگی۔

(حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۴۲-۳۴۳)

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلہ رقم ۷۲، ۴۸، ابوداؤد ۴/۳۲۱ واسنادہ جید)

(۵) جہنّم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ (چار۴ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

Marfat.com

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ٤/ ٣١٧ بخاری فی ادب المفرد رقم: ١٢٠١)

---

⑥ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ

Marfat.com

وَعَافِيَتِكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، رقم ۵۵)

---

۷ نعمتوں کی ادائیگی شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

Marfat.com

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ٤/٣١٨)

⑧ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(ابوداؤد، احمد ٤/٣٣٧، ترمذی ٣/١٤١)

⑨ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

Marfat.com

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/۲۸۳)

نوٹ: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

---

⑩ ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

Marfat.com

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: شام کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

---

(۱۲) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک ۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

Marfat.com

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو "وساوس شیطان سے اس کی حفاظت ہوجاتی ہے"۔

(ابوداؤد، صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۲)

Marfat.com

(۱۳) جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔"

نوٹ: بعض روایت میں ابوء بذنبی بھی آیا ہے۔ مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

Marfat.com

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے پھر اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنتی ہے۔ (بخاری ۱۱/۹۸-۹۷)

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں

Marfat.com

اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

فضیلت: ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

---

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ

Marfat.com

مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کا غم دور ہو جائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)

نوٹ: لفظ اَلْحَزَن اور اَلْحُزْن دونوں ہی درست ہیں۔

---

(۱۶) جہنّم سے حفاظت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو جہنّم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

---

(۱۷) اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے

Marfat.com

ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندۂ خدا یہ جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔ (رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

---

(۱۸) ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص شام کو تین۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۲۳۲)

---

(۱۹) مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

Marfat.com

الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی

Marfat.com

پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے

(۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ ھٰذَآ اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ"

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخش دیجئے۔

(رواہ ابوداؤد وسکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک ۱/۱۹۹ وقال ہذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی)

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اور اہلِ خانہ سے بھی پڑھوائیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ

Marfat.com

مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ ـــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ـــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر ہیں اللہ کی پاکی بیان

Marfat.com

کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی پڑھو اور بیوی بچوں سے بھی پڑھواؤ۔

Marfat.com

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا اے ابوامامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

٭ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(بکھرے موتی ج۲ ص۷۸ - ص۷۹)

---

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑲ (سورۃ الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد)

❊ مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج۴ ص۱۶۶)

---

(۲۳) فرشتوں کی دعا کے مستحق بننے اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

Marfat.com

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾" (سورۃ الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

Marfat.com

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے، (سب عیبوں سے پاک ہے سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین۳ بار پڑھ کر پھر ایک۱ مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

---

(۲۴) ساری مرادیں پوری کئے جانے کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بکھرے موتی ج ۱ ص ۱۴۴-۱۴۵ میں دیکھیں)

(۲۵) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

Marfat.com

فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ شام کو پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹/۱)

Marfat.com

(۲۷) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ اللَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

Marfat.com

جادو سے حفاظت ہو جائے گی۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مومن کی نیچے والی تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لیں

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ط وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

Marfat.com

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ② غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ
قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى

Marfat.com

الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۃ مؤمن" کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے وہ اس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی ص۳۱ انوار البیان ج۸ ص۱۱۳)

---

(۲۹) جنّات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝١١٥ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝١١٦ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ

Marfat.com

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع (سورۃ مؤمنون)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں، اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ، نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

Marfat.com

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلادیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلادیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۴۷۴، بکھرے موتی ۱: ۱۵۰)

۳۰ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔

(کتاب الاذکار ص ۱۰۴)

Marfat.com

(۳۱) "اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (حصن حصین)، (پرنور دعا ص ۳۲)

---

(۳۲) "اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ

Marfat.com

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَآ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا
مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرت اسلام پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصنِ حصین ص۷۰)

(۳۳) منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

Marfat.com

ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ●

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

لہ حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

Marfat.com

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

[1] حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔ (معارف القرآن)

[2] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

Marfat.com

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

Marfat.com

اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ[1] بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قف
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ

[1] حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

Marfat.com

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
شَهِدَ اللّٰهُ[1] اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

[1] حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

Marfat.com

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لہ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

لہ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک) دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

Marfat.com

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ● قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

اے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ" الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

Marfat.com

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

لہ حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ●

لہ ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

Marfat.com

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ یُرْسَلُ
عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً
کَالدِّهَانِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ● لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لہ قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرّب و مشہور ہیں۔

Marfat.com

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

لہ حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[1] اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ○ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[2] يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرّب اور مشہور ہیں.

[2] حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے. انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو. (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

Marfat.com

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[1] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[2] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

[1] ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔
[2] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

Marfat.com

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[1] اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع

[1] امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

(۳۴) سَوْ۱۰۰ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۳۵) سَوْ۱۰۰ مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۳۶) سَوْ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

❊ بہتر ہے کہ درود ابراہیمی پڑھے لیکن مختصر درود پڑھنا ہو تو یہ ہے

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ" پڑھئے

Marfat.com

رات کے معمولات میں

(۳۷) سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھ لیجئے (ایک بار)

(۳۸) سورہ ملک پڑھ لیجئے ـــــ (ایک بار)

فضائل: حدیث میں بروایت ابوہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ ① قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔ ② فرمانِ نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ ③ حدیث میں ہے کہ جس نے سورۃ ملک و سجدہ کو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ ⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (ہذا فی المظاہر فضائل قرآن ص۵۳)

⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حاکم)

Marfat.com

⑦ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ (ترمذی۔ حصن حصین ص۶۲)

(۳۹) سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا (ایک بار پڑھیں)

فضیلت: بروایت ابن مسعود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ① جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔ ② سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنّت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔ ③ روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ④ روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ ⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن ص۵۳)

(۴۰) ایک بار مُنجِیات شام کے وقت پڑھ لیجئے

نوٹ: منجیات "اذکار الصباح" صفحہ ۶۰ تا ۶۳ پر موجود ہے۔

Marfat.com

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں

مستجاب الدّعا ہونے کا نبوی نسخہ (۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومن مَردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدّعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔
(حصن حصین ص۷۹)

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

نوٹ: خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔ (بواسطہ محترمہ امۃ اللہ بنت آدم "نشر الطیب ص۲۳")

Marfat.com

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا"

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم نے عبداللہ ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ (حصن المسلم ص۶۰)

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس۱۰ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ"

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس۱۰ مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔ (حصن حصین ص۷۹)

Marfat.com

مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام ایمان دار مَردوں اور ایمان دار عورتوں اور مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال ومنال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود پڑھے۔ (حصنِ حصین ص۲۲)

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ

Marfat.com

اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جلّ شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

Marfat.com

مندرجہ ذیل دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ"

ترجمہ: اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دو ۲ یا تین ۳ مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہو "اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ" اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۵۰)

Marfat.com

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا"۔

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں

Marfat.com

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی اوہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں اچنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج۵ ص۵۳۱) (بکھرے موتی ج۱ ص۸۹-۹۰)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس۱۰ مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ (۲) لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ (۴)

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بکھرے موتی ج۲ ص۵)

الحمد للہ یہ کتاب بعنوان "مومن کا ہتھیار" یکم ربیع الاول سنہ ۱۴۲۷ھ میں مکمل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری مطابق ۳۱ مارچ سنہ ۲۰۰۶ء بروز جمعہ

Marfat.com

مندرجہ ذیل آیاتِ سکینہ

دِل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

① وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ البقرة ۲۴۸

ترجمہ: ان کے نبی نے انہیں پھر کہا کہ اس کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلجمعی ہے اور آل موسیٰ و آل ہارون کا بقیہ ترکہ ہے فرشتے اسے اُٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً یہ تو تمہارے لئے کھلی دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

② ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

Marfat.com

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ التوبة ٢٦

ترجمہ: پھر اللہ نے اپنی طرف کی تسکین اپنے نبی پر اور مومنوں پر اتاری اور اپنے وہ لشکر بھیجے جنہیں تم دیکھ نہیں رہے تھے اور کافروں کو پوری سزا دی۔ ان کفار کا یہی بدلہ تھا۔

③ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ التوبة ٤٠

ترجمہ: پس جناب باری نے اپنی طرف سے تسکین اس پر نازل فرما کر ان لشکروں سے اس کی مدد کی جنہیں تم نے دیکھا ہی نہیں اس نے کافروں کی بات پست کر دی اور بلند و عزیز تو اللہ کا کلمہ ہی ہے، اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

Marfat.com

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ ④ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ الفتح ٤

ترجمہ: وہی ہے جس نے مسلمانوں کے دل میں سکون (اور اطمینان) ڈال دیا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ ہی ساتھ اور بھی ایمان میں بڑھ جائیں اور آسمانوں اور زمین کے (کل) لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ دانا باحکمت ہے۔

⑤ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ الفتح ۱۸

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہوگیا جب وہ درخت تلے تجھ سے

Marfat.com

بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو تھا اسے اس نے معلوم کر لیا اور ان پر اطمینان نازل فرمایا اور انہیں قریب کی فتح عنایت فرمائی۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ الفتح ۲۶

ترجمہ: جبکہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں حمیّت کو جگہ دی اور حمیّت بھی جاہلیت کی سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے اہل اور زیادہ مستحق تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

Marfat.com

اپنی اور اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (سورۃ احقاف، آیت ۱۵)

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ روم آیت ۳۰)

بکھرے موتی جلد ۲ غم مت کر

Marfat.com

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(۲۵ مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجیے)

"اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِی فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ"

ترجمہ: اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت:

حضرت عائشہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہوسکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے وہ ہوسکتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵ مرتبہ "اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِی فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ" پڑھے وہ شہادت کے درجہ میں ہوسکتا ہے۔ (مرقاۃ جلد ۵ صفحہ نمبر ۲۷۰)

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ مذکورہ دعاء پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس پر تبہ کا عدد پورا ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

Marfat.com

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

Marfat.com

سولہ (۱۶) آیاتِ حِفَاظَتْ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(۱) وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(سورۃ بقرہ، آیت ۲۵۵)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(۲) فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

(سورۃ یوسف، آیت ۶۴)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۳) وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ○

(سورۃ صٰفّٰت، آیت ۷)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

(۴) وَحِفْظًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○

(سورۃ حٰمٓ السجدہ، آیت ۱۲)

Marfat.com

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

⑤ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ سورۃ الحجر، آیت ۱۷

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

⑥ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○

(سورۃ الطارق، آیت ٤)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

⑦ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

(سورۃ البروج، آیت ۲۱-۲۲)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

⑧ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط (سورۃ الانعام، آیت ٦١)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے۔

⑨ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ (سورۃ ھود، آیت ۵۷)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

Marfat.com

(۱۰) لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

(سورۃ الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۱۱) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

(سورۃ الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اسکی حفاظت کریں گے۔

(۱۲) وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ○ (سورۃ الانبیاء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

(۱۳) وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○

(سورۃ سبا، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○

(سورۃ الشوریٰ، آیت ۶)

Marfat.com

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں۔

(۱۵) وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ○ (سورۃ ق، آیت ٤)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

(۱۶) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ○ (سورۃ الانفطار، آیت ۱۰)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ ○ (پارہ ۱۷، سورۂ انبیاء، آیت ۸۷) (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہوگیا۔

فضیلت

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اوّل دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کرلیا،

Marfat.com

بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون ابوالحق؟ میں نے کہا، جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول دعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشغول کرلیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ سنو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اُسے قبول فرماتا ہے۔

۲۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دعا کے ساتھ دعا کرے اس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی۔

۳۔ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

Marfat.com

۴۔ ابن جریر میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا میں ہے۔

۵۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دُعا، حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام جو بھی یہ دُعا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے چھڑایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو چھڑاتے ہیں۔ پس جو بھی اس دُعا کو کرے اس سے اللہ کا قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابو سعید! خدا کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ برادر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد ۳، صفحہ ۳۹۵، ۳۹۶)

Marfat.com

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس۴۰ مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس۴۰ شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حصن حصین، صفحہ ۲۴۱)

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیئے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیاتِ شفا پانی پر دم کرکے پیجئے، پلائیے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔

آیاتِ شفاء (ایک مرتبہ پڑھیں)

مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۙ (سورۃ التوبۃ، آیت ۱۴)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

(۲) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ (سورۃ یونس، آیت ۵۷)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے، ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

(۳) يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ (سورۃ النحل، آیت ۶۹)

Marfat.com

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

(سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (سورۃ حٰمٓ، آیت ۴۴)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

Marfat.com

دُعاء انس بن مالک رضی اللہ عنہ، قتل اور دیگر حوادث وآفات، ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖٓ اَذًى بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّىْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّآ اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَتَقَدَّسَتْ
اَسْمَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
وَّشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْءِ
وَمِنْ شَرِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا ط
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(شمائل کبریٰ بحوالہ مستظرف ج ۲ ص ۲۸۰)

Marfat.com

فقر اور تنگدستی دور کرنے کیلئے نبوی نسخہ (سو۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔ (بہت ہی مجرب یہ نسخہ ہے)

امام مالک نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کی اَلدُّنْیَا اَدْبَرَتْ عَنِّیْ دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے، اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَأْتِیْكَ الدُّنْیَا صَاغِرَۃً دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی اپنے آقا کا یہ ارشاد حرزِ جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ضیاء النبی ج ۵ ص ۹۰۲

Marfat.com

ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

① اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

② اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

③ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِيْكَ لَہٗ، لَہُ

الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ،

اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَآاَعْطَيْتَ وَلَامُعْطِيَ لِمَا

مَنَعْتَ وَلَايَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری ومسلم، ابوداؤد، نسائی)

Marfat.com

④ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان)

⑤ اٰیَۃُ الْکُرْسِی

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ نصیب ہوگا ان شاء اللہ

(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے (حصن حصین ص ۲۱۶)

(کنز العمال ۲/۳۰۰، الترغیب ۲/۲۹۹)

⑥ سُوْرَۂ اِخْلَاص، سُوْرَۂ فَلَق، سُوْرَۂ نَاس

بعد نماز فجر ——— تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نماز ظہر ——— ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نماز عصر ——— ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نماز مغرب ——— تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نماز عشاء ——— ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

(ابوداؤد ۲/۸۶، نسائی ۳/۶۸، صحیح الترمذی ۲/۸، فتح الباری ۹/۶۲، اذکار نووی ص ۶۸)

⑦ دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہئے جنت میں داخل ہو جایئے

Marfat.com

(۲) جس حور سے چاہئے شادی کر لیجئے (ابن کثیر ج ۵ صفحہ ۶۱۶)

(۸) یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَـهُ الْحَمْدُ، وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَـهُ الْفَضْلُ، وَلَـهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

(مسلم، ابوداؤد)

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

(بخاری و ترمذی)

Marfat.com

⑩ سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ)
اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴ مرتبہ) پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسلم ۱/ ۴۱۸)

⑪ داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھئے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔

ایک مرتبہ — عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۰۱

⑫ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

نوٹ: مذکورہ دعا دوران وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۸۰، ابن سنی ص ۳۰) ماخوذ از کھرے موتی جلد ۶
(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حصن حصین صفحہ ۲۲۲ پر بھی موجود ہے)

Marfat.com

آپ کی کتاب "مومن کا ہتھیار" پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال : حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب 'مؤمن کا ہتھیار' بلاناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : امام نووی اپنی کتاب "الاذکار" ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہوجائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کرلے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہوجاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کی نماز تک کسی وقت میں پورا کرلیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف ج نمبر ۲۵۶)

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمایئے۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

Marfat.com

دل کی فریاد

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھودے اور میرے دل کی دنیا بدل دے

مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے

میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذاردی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی دَر نہ ملا

میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تاکہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنالے

میری تمام گندگیوں کو دور کردے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا

اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے دَر کے سوا کوئی دَر نہیں ہے

میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

Marfat.com

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے

اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر اَزسرِنو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے

میرا دل سیاہ ہوچکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں

اب میں تیرے دَر پہ آیا ہوں

تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے دل کو بدل دے

مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کردے اور میرے دل کو بدل دے

میرے دل کو سنبھال لے

اور مجھے نئی زندگی بخش دے

Marfat.com

جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ

(۱) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

(۲) سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۳) چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۴) آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۵) وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ ۹ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۶) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۱۲۹ ع ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۷) سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ ۷ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۸) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

اپنے بدن پر اور بچوں کے بدن پر دم کر لیجئے اور پانی پر دم کر کے پی لیجئے یا پلا دیجئے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(سوال) حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن پاک کی آیتیں ہوں یا سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟

مثلاً مؤمن کا ہتھیار یا مناجات مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیۃ الکرسی، سورۂ فاتحہ، چار قل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

الجواب: حامداً ومصلیاً ومسلماً

(جواب:۱) دعاء کی نیت سے ان آیات وسورتوں کو حالت حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوت قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف واوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوت قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا، ہاں چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالت حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔ (مستفاد از امداد الفتاوی احسن الفتاوی ۱/۲۱۷)

(سوال:۲) دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

(جواب:۲) ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے۔ البتہ خاص اس جگہ جہاں قرآن کی آیت کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔ (امداد الفتاوی ۱/۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم (مفتی) آدم صاحب پالنپوری، ۶/شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتوی صحیح ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب:۔ محمد یونس پالنپوری

Marfat.com

اللہ کی پناہ

اِستِعَاذہ کی دُعَائیں

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے

مؤمن کا قلعہ

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔ ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ)

مُرتّب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اے اللّٰہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اٰمِیْن

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مُرتّب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

Marfat.com

عَرضِ مُرتّب

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعد!

روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز ہماری مرضی و منشاء کے موافق ہو جاتی ہیں مثلاً کسی شخص سے ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستہ ہی میں مل گیا، پیاس لگ رہی تھی فریج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل مل گئی ایسی سب باتیں باعثِ خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا چاہیئے۔ شکر کا کلمہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" ہے جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل ترین دعا قرار دیا ہے۔ اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف ہو جاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے۔ جیسے کہ گرمی لگ رہی تھی پنکھے یا کولر کا سوئچ کھولا تو معلوم ہوا بجلی کا کرنٹ ہی نہیں ہے یا بس پکڑنے گئے اور وہ ہمارے پہنچتے پہنچتے ہی نظروں کے سامنے چھوٹ گئی۔ ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ"۔ شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو جانے کی خوشخبری ہے۔

پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض و واجبات میں کوتاہی ہو یا ترک سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ ہوا ایسے ہر عمل پر توبہ و استغفار اور اللہ تعالیٰ سے

Marfat.com

معافی مانگنے کی عادت ڈالنا ہے اور اس کا کلمہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" ہے۔ یہ استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیوی برکات بھی شامل ہیں اور مشکلات کا آسان ہونا اور مصیبتوں کا دور ہو جانا بھی شامل ہے۔

یہ تین چیزیں تو وہ ہیں جو ہو چکی ہوتی ہیں یعنی نعمت و مصیبت اور معصیت جن کے لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے، چوتھی چیز آئندہ پیش آنے والی باتیں ہیں جو آب سے لے کر موت اور موت سے لے کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو "استعاذہ" کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے جن میں دنیا و آخرت کی ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں، بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنالے کہ ہر خوشی پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور ہر رنج پر اِنَّا لِلّٰہ اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ استعاذہ کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

؛ بہت اہم نصیحت ؛

پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں پر تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ جو تمام دعائیں روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ میں انہیں ختم کرلے۔

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

Marfat.com

یوم الجمعۃ **پہلی منزل** جمعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① جہالت سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ○ (البقرہ: ۶۷)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں ایسا جاہل ہونے سے

② بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ (ھود پ۱۲: ۴۷)

ترجمہ: اے میرے پالنہار میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

Marfat.com

(۳) شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

(المؤمنون پ ۱۸ ۹۷)

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے چھیڑ سے اور میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آویں۔

(۴) متکبّر کے شر سے اللہ کی پناہ

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ○ (مؤمن پ ۲۴ ۲۷)

ترجمہ: موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبّر کرنے والے شخص (کی برائی سے) جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔

Marfat.com

⑤ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائیوں سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

⑥ شیطان خنّاس کے شر سے اللہ کی پناہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

Marfat.com

ترجمہ: آپ کہئے کہ آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنّات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو.

⑦ اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ

ترجمہ: اے اللہ میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں

کتاب الاذکار ص ۱۰۴

⑧ کفر و فقر و عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(ابوداؤد و انظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

Marfat.com

۹ اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

(ابو داؤد، صحیح ترمذی ۳/ ۱۴۲)

۱۰ کئے گئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔

(بخاری ۱۱/ ۹۷-۹۸)

Marfat.com

(۱۱) نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِعَظَمَتِكَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۲)

(۱۲) غم وعجز وسستی وبخل وقرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو اخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد الحدیث)

Marfat.com

(۱۳) نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(۱۴) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔ ترمذی

Marfat.com

(۱۵) رات، دن اور زمین و آسمان کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ
شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا
وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان۔

مؤطا امام مالک

Marfat.com

(۱۶) شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِہٖ

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اسکی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔ (الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹/۱)

(۱۷) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ اللَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی كُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ

Marfat.com

اَعُلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔ (مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

یوم السبت | دوسری منزل | سنیچر

(۱۸) دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے شر سے۔
(حصن حصین، پر نور دعا ص ۳۲)

(۱۹) تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

Marfat.com

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔ (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/ ۲۳۲)

۲۰ شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے (حصن حصین ص ۷۹)

۲۱ ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ (شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف ج ۲ ص ۲۸۰)

۲۲ تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءٍ

Marfat.com

السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں. یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے)
شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف ج۲ ص۲۸۰

(٢٣)

دجال کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں نکمی عمر سے (یعنی عمر کا ناکارہ حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے (بخاری و ترمذی)

Marfat.com

(۲۴) ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَافِیۡ ھٰذَا الۡیَوۡمِ وَشَرِّ مَابَعۡدَہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے اس سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

(۲۵) سخت کاہلی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡكَسَلِ وَسُوۡٓءِ الۡكِبَرِ۔

ترجمہ: اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۶) عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابٍ فِی النَّارِ

Marfat.com

وَعَذَابِ فِی الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۷) قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ اَوْ اَکْسِبَ خَطِیْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُہٗ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ (مسند امام احمد، مستدرک الحاکم، معجم الطبرانی الکبیر)

(۲۸) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (ابوداؤد)

۲۹ ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (صحیح مسلم)

۳۰ اللہ کے غصّہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ! میں (تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) تیری رضامندی کی تیرے غصّہ سے پناہ لیتا ہوں اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی تعریف فرمائی۔ (صحیح مسلم)

(۳۱) جہنّم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے رب جبرئیل (علیہ السلام) ومیکائیل (علیہ السلام) واسرافیل (علیہ السلام) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں

(۳۲) لغزش سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

Marfat.com

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

(۳۳) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ (حصن حصین)

(۳۴) اللہ کی عجیب پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی

Marfat.com

ہے میں بھی ان سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (حصن حصین)

(۳۵) زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡمَاۡثَمِ وَالۡمَغۡرَمِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنّم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ (بخاری و مسلم)

(۳۶) معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ وَّسَاوِسِ الصَّدۡرِ

Marfat.com

وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

یوم الاحد | تیسری منزل | اتوار

(۳۷) رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اڑ جاتے ہیں درخت ٹوٹ جاتے ہیں جھونپڑیاں برباد ہو جاتی ہیں)۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

(۳۸) اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَيْتَنَا

Marfat.com

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا۔

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (مجمع الزوائد، الادب المفرد)

۳۹ دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔
(ابوداؤد، نسائی، مستدرک)

۴۰ ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ (بخاری و مسلم)

۴۱ مالداری اور فقیری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ وَ
فِتۡنَةِ النَّارِ وَفِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ
وَشَرِّ فِتۡنَةِ الۡغِنٰی وَشَرِّ فِتۡنَةِ الۡفَقۡرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی مال کی آزمائش میں پڑوں اور نہ تنگدستی کی)
(بخاری و مسلم)

(۴۲) خطرناک روحانی اور جسمانی بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡقَسۡوَةِ وَالۡغَفۡلَةِ
وَالۡعَیۡلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالۡمَسۡكَنَةِ وَاَعُوۡذُبِكَ
مِنَ الۡفَقۡرِ وَالۡكُفۡرِ وَالۡفُسُوۡقِ وَالشِّقَاقِ
وَالسُّمۡعَةِ وَالرِّیَآءِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ
وَالۡبَكَمِ وَالۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ

Marfat.com

وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے جسم پر سفید داغ پڑنے سے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب خراب بیماریاں ہیں سب سے۔ (ابوداؤد، ابن حبان، المستدرک الحاکم)

(۴۳)

گمراہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

(۴۴) آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے۔ (بخاری)

(۴۵) علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔ (نسائی، مصنف ابن ابی شیبہ)

(۴۶) اعمال کے بُرے نتیجہ سے اللہ کی پناہ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّمَا عَمِلۡتُ وَمِنۡ شَرِّمَا لَمۡ اَعۡمَلۡ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اُس عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

(۴۷) زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ پھیرنے اور ناگہانی عذاب اور اسباب غضب الٰہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاۤءَةِ نِقۡمَتِكَ وَجَمِیۡعِ سَخَطِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رُخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصّے کے اسباب سے۔ (مسلم، ابوداؤد)

(۴۸) کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ سَمۡعِیۡ وَمِنۡ شَرِّ بَصَرِیۡ وَمِنۡ شَرِّ لِسَانِیۡ وَمِنۡ شَرِّ

Marfat.com

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے قلب کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بدنظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ اس کے ہیجان سے گناہ کی رغبت ہو)۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

(۴۹) بُری اموات سے اللہ کی پناہ

بہت دھیان سے یہ دعا پڑھئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے یا میں مکان وغیرہ سے

Marfat.com

نیچے آ گروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔ (ابوداؤد، نسائی)

(۵۰) ناپسندیدہ اخلاق، بُرے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔ (ترمذی، ابن حبان)

(۵۱) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے۔ (ترمذی)

۵۲ بُرے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے پڑوس سے اپنے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا دیرپا ہوتا ہے)۔ (ابن حبان، مستدرک الحاکم)

۵۳ بھوک کی شدّت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی اندرون کی بری خصلت ہے۔

(ابوداؤد)

Marfat.com

یوم الاثنین **چوتھی منزل** پیر

(۵۴) چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ وَقَلۡبٍ لَّا یَخۡشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا یُسۡمَعُ وَنَفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ وَمِنۡ هٰٓؤُلَآءِ الۡاَرۡبَعِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض ان چاروں باتوں سے۔ (ترمذی، مستدرک الحاکم)

(۵۵) دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُبِكَ اَنۡ نَّرۡجِعَ عَلٰٓی اَعۡقَابِنَآ اَوۡنُفۡتَنَ عَنۡ دِیۡنِنَا۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف اُلٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔

Marfat.com

(۵۶) بُرا وقت اور بُرے ساتھی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ یَّوۡمِ السُّوۡءِ وَ مِنۡ لَّیۡلَۃِ السُّوۡءِ وَمِنۡ سَاعَۃِ السُّوۡءِ وَمِنۡ صَاحِبِ السُّوۡءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَۃِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے دن سے بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے۔ (معجم الکبیر طبرانی، مجمع الزوائد)

(۵۷) ضد اور نفاق اور تمام برے اخلاق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡءِ الۡاَخۡلَاقِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے
(ابوداؤد، نسائی)

(۵۸) نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اَعِذۡنِیۡ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو میرے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ (الحاکم، الترمذی)

(۵۹) اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا تَعۡلَمُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے۔
(ترمذی، مستدرک الحاکم)

(۶۰) نقصان پہونچانے والے مصائب اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّفِتۡنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کردے۔ (ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم)

(۶۱) ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

؎ مندرجہ ذیل دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ

Marfat.com

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۲) قول وعمل کی بُرائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول وعمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کردے۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۳) اللہ کے پاس برائی کے موجودہ خزانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرِّ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ (الحاکم فی المستدرک)

Marfat.com

(۶۴) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَآ اَنۡتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔ (الحاکم فی المستدرک)

(۶۵) اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ الَّذِیۡ اَضَآءَتۡ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشۡرَقَتۡ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيۡهِ اَمۡرُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ اَنۡ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ اَوۡ تُنۡزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں

Marfat.com

روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔ (کنز العمال، الجامع الصغیر)

(۶۶) مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ خَلِیۡلٍ مَّاکِرٍ عَیۡنَاہُ تَرَیَانِیۡ وَقَلۡبُہٗ یَرۡعَانِیۡ اِنۡ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَہَا وَاِنۡ رَّاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَہَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپا لے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ (جامع الصغیر، کنز العمال)

(۶۷) تنگدستی کی مصیبت اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡبُؤۡسِ وَالتَّبَاۡؤُسِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔ (کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق للمناوی)

Marfat.com

(۶۸) معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ (ترمذی)

(۶۹) ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں اس سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیَاحُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ (ترمذی)

(۷۰) دو اندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ

Marfat.com

السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّعُوْلِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے) (الجامع الصغیر، مجمع الزوائد)

(۷۱) قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور رانڈ بی بی کی بربادی اور مسیح دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَیِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے اور رانڈ بی بی کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے۔ (جامع الصغیر، معجم الکبیر)

(۷۲) عورتوں کے فتنوں اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔ (جامع الصغیر)

(۷۳)

شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔
(عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی، کتاب الاذکار للنووی)

(۷۴)

آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ تَصُدَّعَنِّیْ وَجْھَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیر لے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی)

(۷۵)

ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔ (قسم الاقوال، جمع الجوامع للسیوطی)

یوم الثلاثاء | پانچویں منزل | منگل

(۷۶) گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرتوتوں سے جو میرے ہیں، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ (الفردوس ماثور الخطاب للدیلمی)

(۷۷) پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ

؎ بہت بہت تاکیداً درخواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھئے ؎

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِیْ

Marfat.com

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کردے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کردے۔

(جمع الجوامع للسیوطی، قسم الاقوال)

(۷۸) دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

(ابن ماجہ، النسائی)

(۷۹) حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ

Marfat.com

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیوں کہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ (کنز العمال)

۸۰ شرک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔ (احمد والبخاری فی الادب المفرد)

Marfat.com

(۸۱)

کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِوَجۡھِکَ الۡکَرِیۡمِ وَبِاسۡمِکَ الۡعَظِیۡمِ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (جامع الصغیر للسیوطی)

(۸۲)

رشتہ داروں کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ یَّدۡعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعۡتُھَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ (طبرانی)

(۸۳)

جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ مَنۡ یَّمۡشِیۡ

Marfat.com

عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ (کنز العمال)

(۸۴) تھکا دینے والی عورت نافرمان اولاد حرام مال اور دھوکہ دینے والے ساتھی سے اللہ کی پناہ

؎ مندرجہ ذیل دعاء مع ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ؎

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ خَدِیْعَةٍ اِنْ رَّاٰنِیْ حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰنِیْ سَیِّئَةً اَفْشَاهَا۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بوڑھا بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبالِ جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغاباز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔ (السیوطی عمل الیوم واللیلۃ)

(۸۵) مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ بَطَرِ الۡغِنٰی وَمَذَلَّةِ الۡفَقۡرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے
(الدیلمی فی الفردوس بماثور الخطاب)

(۸۶) حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الۡحَقِّ بَعۡدَ الۡیَقِیۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ

Marfat.com

اَلشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔ (کنز العمال، جزوی فرق کے ساتھ)

۸۷ ذلّت ورسوائی سے اللہ کی پناہ

اے اللہ ہم کو ایسی عزّت دے جس کے بعد ذلّت نہ ہو؛

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنُخْزٰی۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ (کنز العمال)

۸۸ اچانک کی موت، سانپ کا ڈسنا اور درندوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآئَةِ وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ (کنز العمال)

(۸۹) قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ احمد قال الہیثمی ج ۱۰ ص ۱۱۵ رجالہ ثقات، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۸۷)

(۹۰) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ اَللّٰھُمَّ لَآ اَسْتَطِیْعُ ثَنَآءً عَلَیْكَ وَلَوْحَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ

Marfat.com

عَلٰی نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری سزا سے تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔

(اخرجہ الطبرانی فی الاوسط قال الہیثمی جز ۱۰ ص ۱۲۴ حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۹۲)

(۹۱) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

(اخرجہ ابوداؤد، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۹۲)

(۹۲) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

Marfat.com

الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ منظر اور اہل وعیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی کذا فی جمع الفوائد جر۲ ص۲۶۱، حیاۃ الصحابہ جر۳ ص۳۹۵)

(۹۳)

جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد وثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر فضل فرما میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے یہ کہہ رہا ہوں۔ (اخرجہ مسلم وابوداؤد کذا فی جمع الفوائد جر۲ ص۲۶۲، حیاۃ الصحابہ جر۳ ص۳۹۶)

یوم الاربعاء | چھٹی منزل | بدھ

(۹۴)

بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

Marfat.com

وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الطبرانی قال الہیثمی جزا ص ۱۳۵، حیاۃ الصحابہ جز ۳ ص ۳۹۶)

(۹۵) کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الترمذی وابوداؤد کذا فی جمع الفوائد جز ۲ ص ۲۶۴، حیاۃ الصحابہ جز ۳ ص ۳۹۸)

(۹۶) ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔ (اخرجہ الطبرانی واسنادہ کما قال الہیثمی جز ۱ ص ۱۳۹، حیاۃ الصحابہ جز ۳ ص ۳۹۹)

Marfat.com

(۹۷)

ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاۃ الصحابہ جر۳ صر۳۹۹)

(۹۸)

بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔

(اخرجہ ابن ابی شیبہ کذا فی الکنز جر۴ صر۲۹، حیاۃ الصحابہ جر۳ صر۳۹۹)

(۹۹)

رد کر دی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (حیاۃ الصحابہ جر۳ صر۴۰۶)

Marfat.com

(۱۰۰) بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَفِتۡنَۃِ الصَّدۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ وَسُوۡٓءِ الۡعُمُرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے، سینے کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔

(اخرجہ احمد وابن ابی شیبہ وابوداؤد النسائی وغیرہم، حیاۃ الصحابہ جـ۳ صـ۴۰۸)

(۱۰۱) بری نظر سے اللہ کی پناہ

نوٹ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ وحضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے

اِنِّیۡٓ اُعِیۡذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّمِنۡ کُلِّ عَیۡنٍ لَّآمَّۃٍ۔

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موذی زہریلے جانوروں سے اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے ہیں۔

(عند ابی نعیم فی الحلیۃ کذا فی الکنز جـ۱ صـ۲۱۲، حیاۃ الصحابہ جـ۳ صـ۴۰۸)

Marfat.com

(۱۰۲)

جن وانس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: میں اللہ کے غصّہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب ج۳ ص۱۱۶، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۱۰)

(۱۰۳)

غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

؎ اے اللہ ہمیں ایسا ذکر کرنے کی توفیق دے جس کے بعد غفلت نہ ہو ؎

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَاْخُذَنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِيْ فِيْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنا دے۔
(اخرجہ ابن ابی شیبہ وابونعیم فی الحلیۃ، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۱۹)

Marfat.com

(۱۰۴) جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ السِّجۡنِ وَالۡقَیۡدِ وَالسَّوۡطِ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی اور کوڑے سے۔ (عند البیہقی کذا فی الکنز ج۸ ص۱۱۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۱)

(۱۰۵) ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ ھٰذَا الشَّھۡرِ وَشَرِّ مَافِیۡہِ وَشَرِّ مَا بَعۡدَہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ (اخرجہ ابن النجار کذا فی الکنز ج۴ ص۳۲۶، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۲)

(۱۰۶) بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ ھٰذِہِ

Marfat.com

السُّوقِ وَشَرِّ اَهْلِهَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ (عند الطبرانی ایضاً قال الہیثمی جزا ص ۱۲۹، حیاۃ الصحابہ جز ۳ ص ۴۲۵)

(۱۰۷) دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ تَفۡرِقَةِ الۡقَلۡبِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
(اخرجہ ابو نعیم فی الحلیۃ جزا ص ۲۱۹، حیاۃ الصحابہ جز ۳ ص ۴۲۶)

(۱۰۸) گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن و شیاطین بھی داخل ہے۔ (الدعاء المسنون ص ۱۵۷)

(۱۰۹) ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الرِّجۡسِ النَّجِسِ

Marfat.com

اَلْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک اشیاء گندی چیزوں اور خباثت میں ڈالنے والے مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔ (اذکار ص۲۱، الدعاء ص۹۶۴/۲ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۱۵۸)

(۱۱۰) جہنّم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنّم سے پناہ دیجئے اور جنّت میں داخل کیجئے۔ (ابن السنی ص۸۴، اذکار ص۲۵، الدعاء المسنون ص۱۶۴)

(۱۱۱) ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے۔
(ابن السنی اذکار ص۷۳، الدعاء المسنون ص۱۶۷)

Marfat.com

(۱۱۲)

پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ وَھَمۡزِہٖ وَنَفۡخِہٖ وَنَفۡثِہٖ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے یعنی اس کے "پیدا کردہ" تکبر سے اور اس کے پھونکے ہوئے پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اور اس کے کچوکوں (وسوسوں) سے۔

(حاکم ج۱ ص۲۰۷ بسند صحیح الدعاء المسنون ص۱۷۴)

(۱۱۳)

بدفالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشُّؤۡمِ وَالۡھَلَکَۃِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بدفالی اور ہلاکت سے

(احیاء، قوت القلوب، عوارف المعارف ص۴۴۵ الدعاء المسنون ص۱۷۷)

(۱۱۴)

زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالۡاَغۡلَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔

(فردوس، اتحاف ص۳۶۵ ج۲، الدعاء المسنون ص۱۸۰)

Marfat.com

(۱۱۵) جہنّم کے احوال سے اللّٰہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَ رَبِّیْ مِنْ حَالِ النَّارِ۔

ترجمہ: اے میرے رب آپ کی جہنّم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ابن ماجہ ۲۷۲، بیہقی فی الشعب ۹۱، الدعاء المسنون ص ۵۳۷)

(۱۱۶) رزق کو روکنے والے اور دعاء کی قبولیت کو روکنے والے گناہوں سے اللّٰہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَمْنَعُ اِجَابَتَكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ۔

ترجمہ: اے اللّٰہ میں اس گناہ سے جو قبول دعا سے مانع ہو جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللّٰہ میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللّٰہ میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔ (الدعاء ۱۴۴۸، ۳ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص ۵۷۳)

Marfat.com

(۱۱۷) تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اُصِیۡبَ فِیۡھَا یَمِیۡنًا فَاجِرَةً اَوۡصَفۡقَةً خَاسِرَةً۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملے میں پڑ جاؤں۔ (حاکم ۱/۵۳۹، اذکار ۲۵۹ بسند ضعیف الدعاء المسنون ص ۵۰۳)

(۱۱۸) جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَاجُبِلَ عَلَيۡهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد، اذکار ۲۴۲، الدعاء المسنون ص ۴۷۸)

یوم الخمیس | ساتویں منزل | جمعرات

(۱۱۹) زمانے کے حوادثات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ بَوَآئِقِ الدَّهۡرِ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادثات سے۔
(بیہقی ۱۱۷/۵، سبل ۸۷۱/۸، الدعاء المسنون ص ۴۵۶)

(۱۲۰) ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْھُمْ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَ مِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ یَّسَارِیْ مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ فَوْقِیْ مِثْلَ ذَالِكَ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے، اے اللہ میں آپ کی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا اس سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ کہئے وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسر و ساجھی ہے۔ اسی طرح پیچھے سے اسی طرح دائیں سے اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔

(خصائص کبریٰ ۲/۱۷۶، ابن سنی ۳۰۸ بسند فیہ راوی متروک، الدعاء المسنون ص۴۲۷)

(۱۲۱) ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ وَّمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔

ترجمہ: اے اللہ حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے۔

(الدعاء ۲/۱۲۹۴ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۴۲۶)

(۱۲۲) شیطان کے چھٹ بھیّوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّ
جُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا
مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَآءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ.

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے روک رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمتگار اور مددگار جن وانس کے شر سے اے اللہ تو ان کی شرارت سے میرا محافظ بن جا، تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے۔ بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ادب مفرد ۷۰۸، الدعاء، طبرانی ۱۲۹۵، حصن ۲۲۳ بسند صحیح، الدعاء المسنون ص ۴۲۳)

Marfat.com

(۱۲۳)

شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِیَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملہ سے۔ (کنز العمال ۴۱۷، ابن سنی ۳۰۸ مکارم خرائطی ۲۹۵۹، الدعاء المسنون صـ۴۲)

(۱۲۴)

گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَّبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

(اذکار ۵۴۵، نزل ۳۳۶، ابن سنی ۵۲۷، الدعاء المسنون صـ۴۰۱)

Marfat.com

(۱۲۵) مظلوم کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ وَّعۡثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الۡمُنۡقَلَبِ وَالۡحَوۡرِ بَعۡدَ الۡکَوۡرِ وَدَعۡوَۃَ الۡمَظۡلُوۡمِ وَسُوۡٓءِ الۡمَنۡظَرِ فِی الۡاَھۡلِ وَالۡمَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور بری حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل و مال پر برا منظر دیکھنے سے۔

(مسلم ۴۳۴، ابن ماجہ، ابن سنی ۴۴۱، الدعاء المسنون ص ۳۸۳)

(۱۲۶) جہنّم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنۡ زَمۡھَرِیۡرِ جَھَنَّمَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنّم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

(ابن سنی ۲۶۵ بیہقی فی الاسماء، الدعاء المسنون ص ۳۷۹)

(۱۲۷) اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ

ترجمہ : اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔ (ترمذی، حصن ۳۴۴، الدعاء المسنون ص ۳۷)

(۱۲۸)

بیماری سے اللہ کی پناہ

اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔

ترجمہ : تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔

(الدعاء ۱۳۲۴/۳، الفتوحات ۴/۷۲، ابویعلی، الدعاء المسنون ص ۳۴۶)

(۱۲۹)

جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اللہ کی پناہ

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ

Marfat.com

نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ترجمہ: بزرگ اللہ سے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی سے ہم پناہ لیتے ہیں۔ (ابن ماجہ ۳۵۲۶، ابن سنی، حاکم ۱۴۱۴، الدعار المسنون ص ۳۴۲)

(۱۳۰) برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترجمہ: قدرت و عزّت خداوندی کے واسطے سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔
(مسلم ۲۲۴، اذکار ۱۱۴، الدعار المسنون ص ۳۳۶)

(۱۳۱) گنہگار دہن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے

Marfat.com

جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔ (ابوداؤد ص۲۹۳ ابن سنی ص۵۵۳، الدعاء المسنون ص۳۲۶)

(۱۳۲) گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھے ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔ (مسند ابوعوانہ حصن ۳۲۲، الدعاء المسنون ص۴۱۷)

(۱۳۳) علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَلْعَنَنِیْ قُلُوْبُ الْعُلَمَآءِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھ پر لعنت کریں۔ (عند ابی نعیم ایضاً ج۱ ص۲۲۳، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۷)

(۱۳۴) خالص شر سے اللہ کی پناہ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ لَا یَخۡلِطُہٗ شَیۡءٌ

ترجمہ: اے اللہ میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہوا نہ ہو یعنی خالص شر ہو۔ (اخرجہ البخاری فی ادب المفرد ص۹۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۷)

(۱۳۵) بُرے خوابوں سے اور اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ سَیِّیءِ الۡاَحۡلَامِ وَاَسۡتَجِیۡرُکَ مِنۡ تَلَاعُبِ الشَّیۡطَانِ فِی الۡیَقۡظَۃِ وَالۡمَنَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ (الفتوحات الربانیہ ۱۹۲/۲، الدعاء المسنون ص۲۹۲)

(۱۳۶) بے تُکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوۡذُ بِمَا عَاذَتۡ بِہٖ مَلَآئِکَۃُ اللّٰہِ وَرَسُوۡلُہٗ مِنۡ شَرِّ رُؤۡیَایَ ھٰذِہٖ اَنۡ

Marfat.com

یُصِیبَنِیْ فِیْهَا مَآ اَکْرَهُ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

ترجمہ: میں خواب کی تکلیفی باتوں سے جس کا تعلق دین دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ ملائکہ خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔ (الدعاء المسنون ص۲۹۲)

(۱۳۷) شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ وَسَیِّاٰتِ الْاَحْلَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن سنی ۷۷۰، الدعاء المسنون ص۲۹۱)

(۱۳۸) ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ

Marfat.com

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

(نزل الابرار ۱۲۲، اذکار ۸۲، الدعاء المسنون ص ۲۸۲)

(۱۳۹) رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے والے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔ (مجمع الزوائد ۱۲۴/۱۰، رحمت الٰہی، الدعاء المسنون ص ۲۷۶)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ کتاب بعنوان "اللہ کی پناہ" ۲۳ ربیع الثانی سنہ ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۸ اپریل سنہ ۲۰۰۸ء بروز پیر۔ اکولہ اجتماع سے واپسی پر بعد نمازِ عصر ٹرین میں مکمل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے (آمین)

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کینسر کا بہت ہی مجرّب علاج

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

مذکورہ آیت ۲۰۲۲ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کیجئے پانی اور دوا پر دَم کر کے پلائے انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا آگے پیچھے ۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیجئے

بکھرے موتی جلد ۹

Marfat.com

صرف اردو زبان میں

آسان دُعائیں

مُرتّب

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالنپوری

ناشـــر

مکتبہ ابن کثیر

511

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ)

نام کتاب	:	آسان دعائیں
صفحات	:	۴۰
سال اشاعت	:	
قیمت	:	روپے
کمپوزنگ	:	عروف انٹر پرائزیز
ناشر	::	مکتبہ ابن کثیر

Marfat.com

☆ ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔

☆ دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے۔ کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا۔ اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

☆ ہر دعا کو ایک مرتبہ پڑھیں۔

نوٹ:۔ جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

Marfat.com

عرضِ مرتب

جولوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اوران کوان شاء اللہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جولوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تا کہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

Marfat.com

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(٢) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

(٣) الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ○

(٤) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ ○

(٥) يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

(٦) يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

(٧) يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ ط

(٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَآءِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِىْ وَتَرْحَمَنِىْ ط

(٩) سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَلِّىِ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ط

(١٠) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(١١) يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. ط

Marfat.com

(۱۲) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْـحَلِيْـمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. ط

(۱۳) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّفِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَا صِيَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِيْرٌ فَأَغْنِنِیْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

(۱۵) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط

(۱۶) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ط

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

(۱) اے اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۲) اے اللہ ہمارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے۔

(۳) اے اللہ آپ نے اگر ہمارا نام سعیدوں اور نیک بختوں میں لکھا ہو تو انہی میں لکھے رکھیو اور اگر آپ نے ہمارا نام شقیوں اور بدبختوں میں

Marfat.com

لکھا ہوتو ہمارا نام ان کی فہرست سے مٹا دیجیو اور نیک لوگوں کی فہرست میں لکھ دیجیو اس لئے کہ لکھنا بھی تیرا کام ہے اور مٹانا بھی تیرا کام ہے۔ اور لوح وقلم بھی تیرے پاس ہیں۔ (حضرت عمرؓ طواف کرتے کرتے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ابن کثیر)

(۴) اے اللہ وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ کرتے ہیں مگر آپ ہمیں دینا نہیں چاہتے تو ان کی محبت ہمارے دلوں سے نکال دے اور اس کا خیال بھی نکال دے اور اس گلی میں آنا جانا بھی ختم فرمادے اور اے اللہ وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ نہیں کرتے مگر آپ ہمیں دینا چاہتے ہیں ان کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے اور اس گلی میں آنا جانا ہمارے لئے آسان فرمادے اور اس میں ہمارے لئے خیر مقدر فرما۔

(۵) اے اللہ قرآن تیرا دسترخوان ہے۔ تیرے دسترخوان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق نصیب فرمادے۔

(۶) اے اللہ ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

(۷) اے اللہ ہمیں وہ تجارت کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

(۸) اے اللہ امت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۹) اے اللہ ہر فردِ اُمت کو دین کا داعی بنادے۔

Marfat.com

(۱۰) اے اللہ امت کے مردوں اور عورتوں کے لئے حلال بستروں کا انتظام فرما۔

(۱۱) اے اللہ امت کے مردوں اور عورتوں کی حرام بستروں سے حفاظت فرما۔

(۱۲) اے اللہ ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں میں حلال روزی داخل فرما۔

(۱۳) اے اللہ ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں کی حرام اور مشتبہ روزی سے حفاظت فرما۔

(۱۴) اے اللہ اچانک کا خیر عطا فرما اور اچانک کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۵) اے اللہ ہواؤں کے ساتھ جو خیر آتی ہے وہ ہمارے لئے مقدر فرما اور ہواؤں کے ساتھ جو شر آتا ہے اس شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۶) اے اللہ کسی فاسق و فاجر کا احسان ہم پر نہ رکھنا۔

(۱۷) اے اللہ امن کی چادروں کو اپنے بندوں پر پھیلا دے۔

(۱۸) اے اللہ تیری سخاوت کی کہانیاں مشہور ہیں ہمارے اوپر کرم فرما۔

(۱۹) اے اللہ نفس و شیطان کا چھٹ بھیا بننے سے ہمیں بچا لے۔

(۲۰) اے اللہ تیرے خزانہ میں جتنا تیرا رحم ہے وہ سارا کا سارا مسلمان مردوں اور عورتوں پر برسا دے۔

(۲۱) اے اللہ تیرے خزانہ میں جتنا تیرا قہر و عذاب ہے ایسے لوگوں پر برسا دے جن کے دلوں پر تو نے گمراہی کی مہر لگا دی ہے۔

(۲۲) اے اللہ ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے اپنے کرم سے تو ہمیں عطا فرما۔

Marfat.com

(۲۳) اے اللہ تو ہی مربی حقیقی ہے، تو ہماری بہترین تربیت فرما۔

(۲۴) اے اللہ اپنے عذاب کے کوڑے سے ہماری حفاظت فرما۔

(۲۵) اے اللہ ہم نے اپنی زندگی کو گناہوں میں ڈبو دیا ہے کسی جگہ سفید نقطہ نہیں ہے تو ہم کو معاف فرما دے۔

(۲۶) اے اللہ اگر فضل کرے تو چھٹیاں اور اگر عدل کریں تو لٹیاں تو ہم پر فضل کا معاملہ فرما۔

(۲۷) اے اللہ تو جسے قریب کر دے اسے کوئی دور نہیں کر سکتا اور تو جسے دور کر دے اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا تو ہمیں اپنی رحمت سے قریب کر دے۔

(۲۸) اے اللہ تو جسے ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور تو جسے گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اے اللہ تو ہمیں ہدایت عطا فرما۔

(۲۹) اے اللہ تیری رحمت تک پہنچنے کے لئے ہمیں بہت واسطوں کی ضرورت ہے مگر تیری رحمت کو ہم تک پہنچنے کے لئے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں ہے اے اللہ اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔ (حضرت عمر بن عبدالعزیز یہ دعا مانگا کرتے تھے)

(۳۰) اے اللہ ہمارا دین سنوار دے جس میں ہمارے ہر کام کی حفاظت ہے۔

(۳۱) اے اللہ ہمیں مایوس نہ کر تیرا کرم مشہور ہے۔

Marfat.com

(۳۲) اے اللہ اس امت کو خوشی کے دن اور خوشی کی راتیں دکھا دے۔

(۳۳) اے اللہ ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے اپنے کنبہ پر رحم و کرم فرما۔

(۳۴) اے اللہ جس طریقہ سے آپ نے ہماری پیشانیوں کی حفاظت کی ہے کہ ہماری پیشانیاں تیرے علاوہ کسی کے سامنے ماتھا نہیں ٹیکتیں، اسی طریقہ سے ہمارے بدن کے ایک ایک حصہ کی حفاظت فرما۔

(۳۵) اے اللہ تیرے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں۔ اے اللہ اپنے حقوق تو معاف فرما دے اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ادا کرنے کی تو ہمیں توفیق عطا فرما اور اگر کمزوری کی وجہ سے یا کاہلی کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم ادا نہ کر سکیں تو تُو ہماری طرف سے ادا فرما دے اور ہمیں ان حقوق سے بری فرما دے۔

(۳۶) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۳۷) اے اللہ ہماری کھوئی ہوئی عزتیں ہمیں واپس دے دے۔

(۳۸) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دعوت کا کام ہمیں واپس دے دے۔

(۳۹) اے اللہ جنا توں کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۰) اے اللہ اقوام عالم کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۱) اے اللہ ہماری گردنوں کو ہر ذمہ داری سے آزاد فرما۔

(۴۲) اے اللہ ہم کو اعلیٰ مجلس والوں میں شامل فرما۔

Marfat.com

(۴۳) اے اللہ مسلمانوں کی صلاحیتوں کو دین پر لگا دے۔

(۴۴) اے اللہ اس امت کو باطل کے نرغوں سے نجات دے۔

(۴۵) اے اللہ موت کے بعد کی ہلاکتوں سے ہماری حفاظت فرما۔

(۴۶) اے اللہ ہمارے اقدام اور اقلام کو قبول فرما۔

(۴۷) اے پہاڑوں کے وزنوں کو جاننے والے۔

(۴۸) اے سمندروں کے پیمانوں کو جاننے والے۔

(۴۹) اے ہواؤں کے رخوں کو متعین کرنے والے۔

(۵۰) اے کوّے کے بچے کو اس کے گھونسلے میں روزی پہنچانے والے۔

(۵۱) اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے۔

(۵۲) اے دلوں کے خیالات کو پڑھنے والے۔

(۵۳) اے بارش کے قطروں کی تعداد کو جاننے والے۔

(۵۴) اے درختوں کے پتوں کی تعداد کو جاننے والے۔

(۵۵) اے وہ پاک ذات کہ رات کا اندھیرا بھی تیری تعریف بیان کرتا ہے۔

(۵۶) اے وہ پاک ذات کہ دن کا اجالا بھی تیری تسبیح بیان کرتا ہے۔

(۵۷) اے وہ پاک ذات کہ چاند، سورج اور ستارے بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(۵۸) اے وہ پاک ذات کہ چیونٹیاں بھی تیری تعریف بیان کرتی ہیں۔

(۵۹) اے وہ پاک ذات کہ سمندروں کی تہہ میں آپ نے جو مخلوق پیدا کی

Marfat.com

ہے وہ بھی تیری تسبیح بیان کرتی ہے۔

(۶۰) اے وہ پاک ذات کہ وادیوں اور گھاٹیوں میں جو ذرّات ہیں وہ بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(۶۱) اے وہ پاک ذات کہ آپ کے ملک میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۶۲) اے وہ پاک ذات کہ آپ کو کسی کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۶۳) اے سب کی دعاؤں کو سننے والے۔

(۶۴) آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔

(۶۵) آپ سب سے آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔

(۶۶) آپ دلائل کے اعتبار سے اتنے ظاہر ہیں کہ آپ سے زیادہ ظاہر کوئی چیز نہیں۔

(۶۷) آپ اپنی ذات کے اعتبار سے اتنے چھپے ہوئے ہیں کہ آپ سے زیادہ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

(۶۸) اے اللہ ہم کو تقویٰ کا توشہ عطا فرما۔

(۶۹) اے اللہ ہمارے دلوں کو بغض وعناد اور کدورتوں کے غبار سے پاک و صاف فرمادے۔

(۷۰) اے اللہ ہنسی مذاق میں بھی جو گناہ کئے ہوں انہیں معاف فرمادے۔

(۷۱) اے اللہ جو مرد وعورت ناجائز عشق میں مبتلا ہو اسے اس ناجائز عشق سے نجات دے۔

Marfat.com

(۷۲) اے دلوں کو پلٹنے والے ہمارے دلوں کو دین پر جما دے۔

(۷۳) اے اللہ ہم سب کو تو صحیح سمجھ عطا فرما۔

(۷۴) اے اللہ ہماری صورت تو نے اچھی بنائی ہماری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

(۷۵) اے اللہ ہماری تحریر و تقریر کو قبول فرما۔

(۷۶) اے اللہ ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنا دے۔

(۷۷) اے اللہ ہم کو پاکیزہ روزی دے اور پاکیزہ چیزوں میں استعمال فرما۔

(۷۸) اے اللہ ہر خیر کو ہماری طرف متوجہ فرما۔

(۷۹) اے اللہ ہماری زندگی کا بہترین دن وہ دن ہو جس دن تیری ملاقات ہو۔

(۸۰) اے اللہ ہمارے گناہ تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر تو ہمیں معاف کر دے گا تو تیرے دریائے مغفرت میں سے کمی واقع نہیں ہوگی تو ہم کو معاف فرما دے۔

(۸۱) اے اللہ ہم تو تیرے فضل کے عادی ہو چکے ہیں اب ہم کسی امتحان کے لائق نہیں ہیں، بغیر امتحان کے ہمارے بیڑوں کو پار فرما دے۔

(۸۲) اے اللہ بڑھاپے کے وقت میں ہماری روزی کو وسیع فرما دے۔

(۸۳) اے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ کر دے۔

(۸۴) اے اللہ جن کے لڑکے لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوں ان کے رشتوں کا بہترین انتظام فرما۔

(۸۵) اے اللہ ہم جیسا گناہ گار تیری زمینوں نے نہیں دیکھا اور تیرے

Marfat.com

آسمانوں نے نہیں دیکھا اور تیرے فرشتوں نے نہیں دیکھا اور ہم نے تجھ جیسا کریم آقا نہیں دیکھا کہ ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں روزی دیتا رہا، ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں صحت دیتا رہا، جہاں اتنا کرم فرمایا ہے ایک کرم اور فرما دے ہم سب کے لئے جنت الفردوس کا فیصلہ فرمادے۔

(۸۶) اے اللہ حق کو کہنے کی اور حق کو سننے کی اور حق کو لے کر عالم میں پھرنے کی توہم کو توفیق عطا فرما۔

(۸۷) اے اللہ ہمارے جوانوں کی جوانیوں کو پاکیزہ کردے۔

(۸۸) اے اللہ جس وقت میں جو کام کرنے سے تو خوش ہوتا ہو اس کے کرنے کی توفیق عطا فرما اور جس وقت میں جو کام کرنے سے تو ناراض ہوتا ہو اس سے تو ہمیں بچالے۔

(۸۹) اے اللہ جب ہم تیرے پاس آئیں ہمارے ہنسنے سے پہلے آپ ہنس کر ملاقات کررہے ہوں تو اس کی غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما۔

(۹۰) اے اللہ قرآن کا نور ہمیں عطا فرما۔

(۹۱) اے اللہ تو اپنے نیک و بھلے بندوں کو جو دیا کرتا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔

(۹۲) اے اللہ اس مجمع میں جو پریشان حال ہوں ان کی پریشانیوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور یہ کہنا بھی نہیں چاہتے، عافیت سے ان کی پریشانیوں کو دور فرما۔

Marfat.com

(۹۳) اے اللہ ہر فردِ امت کو سنت والی زندگی پر قائم فرما۔

(۹۴) اے اللہ ہیرا پھیری والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۹۵) اے اللہ ہمارے اس مجمع میں جو تماشائی بن کے آیا ہوا سے بھی قبول فرما۔

(۹۶) اے اللہ ہمارے دل کی کھڑکیوں کو کھول دے۔

(۹۷) اے اللہ ہمارے دین کے سورج کو عروج عطا فرما۔

(۹۸) اے اللہ سارے دروازے بند ہو چکے ہیں صرف آپ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، ہم پر رحم فرما، کرم فرما۔

(۹۹) اے اللہ اس مجمع میں سفید بال والے بوڑھے بھی ہیں اور نوجوان عبادت گزار بھی ہیں اور بچے بھی ہیں جن کے سینوں میں تیرا قرآن محفوظ ہے اگر یہی مجمع اس علاقہ کے کسی کریم کے دروازے پر چلا جائے اور صرف ایک روپے کی بھیک مانگے، اس کریم کے لئے روپیہ دینا جتنا آسان ہے اس سے زیادہ آپ کے لئے ہدایت کا دینا آسان ہے۔ اے اللہ تو ہمیں ہدایت نصیب فرما۔

(۱۰۰) اے اللہ جتنے مسلمان جیلوں میں محبوس ہیں ان کی رہائی کے فیصلے فرما۔

(۱۰۱) اے اللہ ہماری کھوٹی پونجی کو قبول فرما۔

(۱۰۲) اے اللہ ہمیں وہ بدبخت انسان نہ بنا رمضان گزر جائے اور ہماری مغفرت نہ ہو۔

Marfat.com

(۱۰۳) اے اللہ ہمارے ماں باپ کی مغفرت فرما۔

(۱۰۴) اے اللہ جتنے مسلمان مرد وعورتیں اسلام کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، ان کی قبروں کو نور سے منور فرمادے، ان کو غریق رحمت فرمادے، ان کی ہڈی ہڈی کو جنت نصیب فرما، ان کو کروٹ کروٹ آرام نصیب فرما۔

(۱۰۵) اے اللہ آپ کے وہ مبارک آٹھ نام جو آپ نے سورج پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے لوح محفوظ پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے بیت معمور پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے عرش وکرسی پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے تورات میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے انجیل میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے زبور میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے صحف ابراہیمؑ وموسیٰؑ میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے قرآن میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے پہاڑوں پر لکھے ہیں اور آپ کا وہ ایک مبارک نام جس سے تو نے اپنے عرش کو مزین کیا ہے۔ اے اللہ تیرے سارے مبارک ناموں کے طفیل سے دعا کرتے ہیں اس

Marfat.com

امت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

(بکھرے موتی جلد ا صفحہ ۱۵۷)

(۱۰۶) اے خوبصورت پردے والے، اے خوبصورت چادر والے، ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔

(۱۰۷) اے اللہ تو نے اپنے کرم سے اپنا گھر دکھایا اور اپنے کرم سے اپنے نبی کا گھر دکھایا، اسی کرم سے اپنا چہرہ بھی دکھا دے۔

(۱۰۸) اے اللہ ہمارے دل کی تختیوں کو نورانی بنا دے۔

(۱۰۹) اے اللہ ہمارے دل کی محرابوں میں اپنی معرفت کا نور کوٹ کوٹ کر بھر دے۔

(۱۱۰) اے اللہ ہمارے آنکھوں میں اپنی محبت کا سرمہ لگا دے۔

(۱۱۱) اے اللہ ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے۔ اپنے کرم سے ہمیں عطا فرما۔

(۱۱۲) اے اللہ لوگ مرنے کے بعد غسل دیں گے اس غسل سے پہلے غسل توبہ کی توفیق دے۔

(۱۱۳) اے اللہ لوگ ہمیں کفن کا لباس پہنائیں گے اس سے پہلے تقوے کا لباس ہم کو پہنا دے۔

(۱۱۴) اے اللہ ہماری سیئات کو حسنات سے مبدل فرما دے۔

(۱۱۵) اے اللہ ایمان کی حقیقت ہمارے دلوں میں راسخ فرما دے۔

Marfat.com

(۱۱۶) اے اللہ اپنے رضاوالے کاموں پر ثابت قدم فرما۔

(۱۱۷) اے اللہ امت کے تمام طبقات کو دعوت پر مجتمع فرمادے۔

(۱۱۸) اے اللہ امت کی صلاحیتوں کو دین کے لئے قبول فرما۔

(۱۱۹) اے اللہ ہماری جماعتوں کی نقل وحرکت کو قبول فرما۔

(۱۲۰) اے اللہ ہم سب کی اور پوری امت کی بہترین تربیت فرما۔

(۱۲۱) اے اللہ مراشد امور الہام فرما۔

(۱۲۲) اے اللہ مہمات امور پر ہماری اعانت فرما۔

(۱۲۳) اے اللہ ظاہری اور باطنی قوتیں عطا فرما۔

(۱۲۴) اے اللہ بیماروں کو شفا عطا فرما۔

(۱۲۵) اے اللہ امت کے اعمال کی ایمان کی اخلاق کی، معاشرے کی اور جان ومال کی حفاظت فرما۔

(۱۲۶) اے اللہ تیری مغفرت ہمارے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور ہمیں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے، ہمارے سارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۱۲۷) اے اللہ ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرمادے۔

(۱۲۸) اے اللہ آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں

Marfat.com

اور آپ ہی ہمیں ماریں گے اور آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے، مولیٰ ہماری ساری حاجتوں کا تکفل فرما۔

(۱۲۹) اے اللہ ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں فکر ورنج سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں کم ہمتی اور سستی سے اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں بزدلی اور بخیلی سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(۱۳۰) اے اللہ ہم آپ سے عافیت مانگتے ہیں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ ہم آپ سے معافی اور سلامتی مانگتے ہیں، ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں اور ہمارے گھر والوں میں اور ہمارے مال میں۔

(۱۳۱) اے اللہ ڈھانپ لے ہمارے عیب، اور خوف کی چیزوں سے ہمیں بے فکر کر دے۔

(۱۳۲) اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

(۱۳۳) اے اللہ آپ ہی ہمارے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور ہم آپ کے حقیقی غلام ہیں اور جہاں تک ہمارے بس میں ہے ہم آپ سے کیے ہوئے عہد اور

Marfat.com

وعدے پر قائم ہیں، آپ کی پناہ چاہتے ہیں، ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو ہم نے کیے ہیں۔ ہم آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتے ہیں، جو ہم پر ہیں اور ہمیں اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

(۱۳۴) اے اللہ ہمارے بدن کو درست رکھئے۔

(۱۳۵) اے اللہ ہمارے کان عافیت سے رکھئے۔

(۱۳۶) اے اللہ ہماری آنکھ عافیت سے رکھئے؛ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۷) اے اللہ ہم کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اور قبر کے عذاب سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۸) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما دیجئے اور ہمیں ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۱۳۹) اے اللہ رات کے اندھیرے میں گناہ کئے، دن کے اجالے میں کئے، جان کر کئے، انجانے میں کئے، صغیرہ کبیرہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔

Marfat.com

(۱۴۰) اے اللہ زمین کے جس حصے پر گناہ ہوئے زمین کو بھلا دے اور فرشتوں کو بھی بھلا دے اور رجسٹر میں سے بھی مٹا دے۔

(۱۴۱) اے اللہ اپنی رضامندی والی زندگی ہمیں عطا فرما۔

(۱۴۲) اے اللہ اپنی ناراضگی والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۳) اے اللہ تقوی اور طہارت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۴۴) اے اللہ ہمارے خیالات کو پاکیزہ فرما۔

(۱۴۵) اے اللہ دونوں جہاں کی عزتوں کا فیصلہ فرما۔

(۱۴۶) اے اللہ دونوں جہاں کی ذلت ورسوائی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۷) اے اللہ نفع دینے والا علم عطا فرما۔

(۱۴۸) اے اللہ گمراہ کرنے والے علم سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۹) اے اللہ جنت میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔

(۱۵۰) اے اللہ مسلمانوں کے دلوں کو اپنے دین کے لئے نرم فرما دے۔

(۱۵۱) اے اللہ ہمیں ایمان پر ثابت قدم فرما۔

(۱۵۲) اے اللہ ایمان پر ہمارا خاتمہ فرما۔

(۱۵۳) اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی چادروں کو پھیلا دے۔

(۱۵۴) اے اللہ تمام اُمور میں ہمارے انجام کو خیر فرما۔

(۱۵۵) اے اللہ ہمیں دین کی محنت کے لئے قبول فرما۔

(۱۵۶) اے اللہ ہمیں دعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

Marfat.com

(۱۵۷) اے اللہ ہمارے گھروں میں نورانی اعمال زندہ فرما۔

(۱۵۸) اے اللہ ہمارے مزاجوں کو دینی مزاج بنادے۔

(۱۵۹) اے اللہ اپنے شکر گزار بندوں میں داخل فرمادے۔

(۱۶۰) اے اللہ بے اولادوں کو اولاد عطا فرما۔

(۱۶۱) اے اللہ تیرا نام سلام ہے، سلامتی تیرے یہاں سے چلتی ہے، ہم تجھ سے اس اُمت کی سلامتی کا سوال کرتے ہیں، اس اُمت کو ظالموں کے حوالے نہ فرما۔

(۱۶۲) اے اللہ دونوں جہاں کی عافیت اور بھلائی مقدّر فرما۔

(۱۶۳) اے اللہ بے دینی کی نفرت دلوں میں پیدا فرما کر بے دینی کو ختم فرما۔

(۱۶۴) اے اللہ اقوامِ عالم کو دین سے سرفراز فرما۔

(۱۶۵) اے اللہ دونوں جہاں کی حاجتوں کو پورا فرما۔

(۱۶۶) اے اللہ اپنے حکموں والی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔

(۱۶۷) اے اللہ سنت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۶۸) اے اللہ جہاں جہاں تیری ہوائیں پہنچتی ہیں وہاں دین کی ہوائیں پہنچادے۔

(۱۶۹) اے اللہ سورج کی روشنی جہاں جہاں پہنچتی ہے وہاں اپنے دین کی روشنی پہنچادے۔

(۱۷۰) اے اللہ اپنی خصوصی عنایت ہماری طرف متوجہ فرما۔

Marfat.com

(۱۷۱) اے اللہ حبِّ جاہ اور حبِّ مال سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۷۲) اے اللہ قرآن کی محبت اور اپنی محبت عطا فرما۔

(۱۷۳) اے اللہ ہمارے دل اور نگاہ کو مسلمان بنا دے۔

(۱۷۴) اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی خیر کی دعائیں مانگی ہیں ان میں ہمارا حصہ شامل فرما اور جن شرور سے پناہ چاہی ہے ان شرور سے ہم کو پناہ نصیب فرما۔

(۱۷۵) اے اللہ اس اُمت کی شام کو صبح سے بدل دے۔

(۱۷۶) اے اللہ تقویٰ ہمارا توشہ بنا دے۔

(۱۷۷) اے اللہ تیرے دربار میں ارمانوں کی دنیا لے کر آئے ہیں ہمارے جائز ارمانوں کے سورج کو عروج نصیب فرما۔

(۱۷۸) اے اللہ ہمارء صدا اور نداء کو قبول فرما۔

(۱۷۹) اے اللہ دونوں چوکھٹوں (مکہ و مدینہ) کا نور ہمیں نصیب فرما۔

(۱۸۰) اے اللہ اس اُمت کو بربادیوں کے میلوں سے بچا دے۔

(۱۸۱) اے اللہ ہم نے خواہشات کے میدان میں بہت گھوڑے دوڑائے ہیں ہم کو معاف فرما دے۔

(۱۸۲) اے اللہ اطاعت کے میدان میں گھوڑے دوڑانے والا بنا دے۔

(۱۸۳) اے اللہ ہماری فجر کی نمازیوں کی تعداد جمعہ کے نمازیوں کی تعداد کے برابر کر دے۔

Marfat.com

(۱۸۴) اے اللہ تقدیر کی برائی سے بچالے۔

(۱۸۵) اے اللہ دنیا کو سکون کا سانس دلا دے۔

(۱۸۶) اے اللہ ایمان کی لہروں کو حرکت دے دے۔

(۱۸۷) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۱۸۸) اے اللہ ہمارے دلوں میں عشق مجازی کے خیمے لگے ہوئے ہیں، ان خیموں کو اُکھاڑ کر پھینک دے۔

(۱۸۹) اے اللہ مسلمان بہو بیٹیوں کو سکھی سنسار عطا فرما۔

(۱۹۰) اے اللہ خاموش فتنوں سے اُمت کی حفاظت فرما۔

(۱۹۱) اے اللہ ہماری آنکھوں کو پاکیزہ بنادے۔

(۱۹۲) اے اللہ تجھ سے مانگنے کی لذت عطا فرما۔

(۱۹۳) اے اللہ ہمارے خیالات کو پاکیزہ بنادے۔

(۱۹۴) اے اللہ دنیا کی گہرائیوں میں تیرنے سے بچالے۔

(۱۹۵) اے اللہ علم وتقویٰ کی گہرائیوں میں تیرنے والا بنادے۔

(۱۹۶) اے اللہ ہم کو حلال مال ومنال عطا فرما۔

(۱۹۷) اے اللہ ہم تو خاندانی فقیر ہیں ہماری مدد فرما۔

(۱۹۸) اے اللہ قلب سلیم عطا فرما۔

(۱۹۹) اے اللہ عشق اور فسق سے بچالے۔

(۲۰۰) اے اللہ ہمارا دین سنوار دے، جس سے ہمارے ہر کام کی حفاظت ہو۔

Marfat.com

(۲۰۱) اے اللہ بری موت سے ہم سب کی حفاظت فرما۔

(۲۰۲) اے اللہ باہی جاہی گناہوں سے بچالے۔

(۲۰۳) اے اللہ ہماری عمر کا سب سے بہترین حصہ وہ بنا جو اس کا اخیر ہو اور ہمارا سب سے بہترین عمل وہ بنا جو خاتمہ والا ہو ہمارا سب سے بہترین دن وہ بنا جو تیری ملاقات کا دن ہو۔

(۲۰۴) اے اللہ ہمارے گناہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے اور اگر آپ ہم پر رحم فرمادیں تو تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

(۲۰۵) اے اللہ ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار بنادے اور ہمیں اسلام کے راستے دکھا۔

(۲۰۶) اے اللہ اب تک تو جتنے اپنے نیک بندوں کا خلیفہ بنا ہے ان سب سے زیادہ اچھی طرح ہمارے اہل وعیال کا خلیفہ بن جا۔

(۲۰۷) اے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ فرما۔

(۲۰۸) اے اللہ میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے رحمان کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے نیکوکار رحیم کہہ کر پکارتا ہوں، اور تجھے تیرے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں، جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور یہ سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرمادے۔

(۲۰۹) اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے اخلاق وسیع فرما اور میری کمائی کو پاک فرما اور جو روزی تو نے مجھے عطا فرمائی، اس پر مجھے

Marfat.com

قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹالے اس کی طلب مجھ میں باقی نہ رہنے دے۔

(۲۱۰) پاک ہے وہ اللہ جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کا فرش زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کی راہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کی رحمت جنت میں ہے، پاک ہے وہ اللہ جس کی سلطنت دوزخ میں ہے، پاک ہے وہ اللہ جس کی رحمت فضا میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کا فیصلہ قبروں میں ہے، پاک ہے وہ اللہ جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ اللہ جس نے زمین کو بچھایا، پاک ہے وہ اللہ جس کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔

(۲۱۱) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔

(۲۱۲) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ایک اور یکتا ہے۔

(۲۱۳) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

(۲۱۴) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے۔

(۲۱۵) پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے بچھایا زمین کو۔

(۲۱۶) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔

(۲۱۷) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے روزی تقسیم فرمائی، اور کسی کو نہ بھولا۔

(۲۱۸) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے۔

Marfat.com

(۲۱۹) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا،
اور نہیں ہے اس کے جوڑ کا کوئی۔

(۲۲۰) اے اللہ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں، اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر، اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے، اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

(۲۲۱) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں ہمارے دین کے لئے۔

(۲۲۲) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں ہماری کل فکروں کے لئے۔

(۲۲۳) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو ہم پر زیادتی کرے۔

(۲۲۴) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو ہم سے حسد کرے۔

(۲۲۵) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو دھوکہ اور فریب دے ہمیں برائی کے ساتھ۔

(۲۲۶) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں موت کے وقت۔

(۲۲۷) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں قبر میں سوال کے وقت۔

(۲۲۸) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں میزان کے پاس۔

(۲۲۹) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں پل صراط کے پاس۔

(۲۳۰) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم نے آپ ہی پر توکل کیا، اور ہم آپ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

(۲۳۱) اے اللہ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا۔

Marfat.com

(۲۳۲) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۳۳) اے اللہ! آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں۔

(۲۳۴) اے اللہ! آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں۔

(۲۳۵) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ماریں گے۔

(۲۳۶) اے اللہ! آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے۔

(۲۳۷) اے اللہ! ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ بناتے ہیں آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی عبادت کے لائق ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۳۸) اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما دیجئے اور ہمیں آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۲۳۹) اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ ہم آپ کے ذریعہ اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے

Marfat.com

شرک سے پناہ مانگتے ہیں اور اس سے پناہ مانگتے ہیں کہ کوئی برائی کریں جس کا وبال ہمارے نفوس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاویں۔

(۲۴۰) اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

(۲۴۱) اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

(۲۴۲) اے اللہ! آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، ہم یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ! ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(۲۴۳) اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی تابعداری نصیب فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچا ایسا نہ ہو کہ حق اور باطل ہم پر خلط ملط

Marfat.com

ہو جائے اور ہم بہک جائیں۔ خدایا ہمیں نیک کار پرہیز گار لوگوں کا امام بنا۔

(۲۴۴) اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔

(۲۴۵) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

(۲۴۶) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

(۲۴۷) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے۔

(۲۴۸) اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(۲۴۹) اے اللہ! اے تمام جہاں کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

Marfat.com

رات میں لے جاتا ہے۔تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔

(۲۵۰) اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سُننے والا ہے۔

(۲۵۱) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اُتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

(۲۵۲) اے ہمارے رب! ہم نے سُنا کہ منادی کرنے والا بآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لائے، یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمارے موت نیکوں کے ساتھ کر۔

(۲۵۳) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(۲۵۴) اے پروردگار! ہماری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اُٹھا ہے، لیکن ہم کبھی بھی تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہے۔

(۲۵۵) اے ہمارے پروردگار! ہمارے ماں باپ پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں

Marfat.com

نے ہمارے بچپن میں ہماری پرورش کی ہے۔

(۲۵۶) اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔

(۲۵۷) اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مؤمنوں کو بھی بخش دے، جس دن حساب ہونے لگے۔

(۲۵۸) اے ہمارے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔

(۲۵۹) اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

(۲۶۰) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(۲۶۱) اے ہمارے رب! ہم نے گناہ کر کے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

(۲۶۲) اے ہمارے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۶۳) اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے

Marfat.com

موافق فیصلہ کردے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۲۶۴) اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا وآخرت میں میرا ولی (دوست) اور کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکو میں ملادے۔

(۲۶۵) اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کردے۔

(۲۶۶) اے میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرمادے۔

(۲۶۷) اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔

(۲۶۸) اے میرے پروردگار! میرے کام کو مجھ پر آسان کردے۔

(۲۶۹) اے میرے پروردگار! میری زبان کی گرہ بھی کھول دے تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

(۲۷۰) اے میرے پروردگار! مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(۲۷۱) اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

(۲۷۲) اے وہ پاک ذات کہ کسی کا خیال وگمان اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

(۲۷۳) اے وہ پاک ذات کہ اوصاف بیان کرنے والے اس کے اوصاف

Marfat.com

بیان نہیں کر سکتے۔

(۲۷۴) اے اللہ ہماری جھولیوں کو ہدایت سے بھر دے۔

(۲۷۵) اے وہ ذات کہ حوادثِ زمانہ اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

(۲۷۶) اے وہ ذات جو پہاڑوں کے وزنوں کو جانتی ہے۔

(۲۷۷) اے وہ ذات جو سمندروں کے پیمانوں کو جانتی ہے۔

(۲۷۸) اے وہ ذات جو بارش ک قطروں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۷۹) اے وہ ذات جو درختوں کے پتّوں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۸۰) اے وہ ذات جو ان تمام چیزوں کو جانتی ہے جن پر رات کی تاریکی چھاتی ہے اور جن کو دن روشن کرتا ہے۔

(۲۸۱) اے وہ ذات جس کو آسمان دوسرے آسمان سے چھپا نہیں سکتا۔

(۲۸۲) اے وہ ذات جس کو زمین دوسری زمین سے چھپا نہیں سکتی۔

(۲۸۳) اے وہ ذات کہ سمندر کے پیٹ میں کیا ہے وہ بھی تجھے معلوم ہے۔

(۲۸۴) اے وہ ذات کہ چٹانوں میں کیا چھپا ہے وہ بھی تو جانتا ہے۔

تو میری عمر کے آخری حصہ کو سب سے بہتر بنا دے۔ اور میرے آخری عمل کو سب سے بہتر عمل بنا دے۔

(۲۸۵) اے اللہ! ہم کو آپ کا اور آپ کے نبی کا پڑوسی بنا دے۔

(۲۸۶) اے اللہ! ہمیں تیرے تھوڑے بندوں میں شامل فرما جو تجھے پسند ہے۔ تو نے فرمایا ہے قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ.

(۲۸۷) اے اللہ! علمائے حقّانی نے جو کتابیں لکھیں ہیں ان کی ہر ہر سطر کو دنیا

Marfat.com

میں عام وتام فرما۔

(۲۸۹) اے اللہ! جو کینسر کی بیماری میں مبتلا ہو ان کو شفا عطا فرما۔

(۲۹۰) اے اللہ! تیرے اوّاب بندوں میں شامل فرما۔

(۲۹۱) اے اللہ! اس اُمت کو باطل کے غبار سے بچالے۔

(۲۹۲) اے اللہ! اس مجمع میں فرشتے بھی آمین کہہ رہے ہیں ان کی آمین کو ہمارے لئے قبول فرما۔

(۲۹۳) اے اللہ! بھوک اور خوف کے لباس سے ہماری حفاظت فرما۔

(۲۹۴) اے گرے پڑے لوگوں کو اونچا کرنے والے عافیت سے ہم کو ترقی نصیب فرما۔

(۲۹۵) اے اللہ! تہجد کے وقت میں تیرا خاص لشکر زمین پر اُترتا ہے اس وقت ہمیں جاگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۲۹۶) اے اللہ! ہم کو تیرا خیر خواہ بننے کی توفیق دے۔ (ابن کثیر جلد۲ صفحہ۳۹۳)

(۲۹۷) اے اللہ! یہ ماہِ مبارک تیری رحمت کا چمن ہے تو نے ہمارے لئے اُتارا ہے قدر کرنے کی توفیق دے۔

(۲۹۸) اے اللہ! اس اُمت کو زندگی کے سارے لطف عطا فرما۔

(۲۹۹) اَللّٰھُمَّ لَا تُھْلِکْنَا بِمَافَعَلَ السُّفَھَاءُ مِنَّا اے اللہ! ہمیں ہلاک نہ فرما ہمارے کم عقل لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے۔

(۳۰۰) اے سلام ہم کو دارالسلام میں داخل فرما۔

Marfat.com

(۳۰۱) اے اللہ تیرے خفیہ خزانوں سے محروم مت فرما۔

(۳۰۲) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھوں میں بٹھا کر ہم کو جنت میں داخل فرما۔
(حدیث، بکھرے موتی جلد اول صفحہ ۱۴۷)

(۳۰۳) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھ رحمت کے خزانے میں ڈال کر لپیں بھر کر ہماری جھولی میں ڈال دے۔

(۳۰۴) ہم کو وہ خوش نصیب انسان بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرادین۔ (مؤمن کا ہتھیار صفحہ ۱۸ دعا نمبر ۲۱)

(۳۰۵) اے اللہ! اس اُمت کو دنیا میں جنت کا سایہ عطا فرما اور جہنم کے سایہ سے حفاظت فرما یعنی نعمتیں عطا فرما اور پریشانیاں دور فرما۔

(۳۰۶) اے اللہ! مسلمانوں کی محبت سے ہم کو محروم نہ فرما۔

(۳۰۷) اے اللہ! گناہوں کے تصور سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جائے ہمیں ایسا بنا دے۔

(۳۰۸) اے اللہ! ہمارے گھروں میں بڑے بڑے گناہوں کی بڑی بڑی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں ان کھڑکیوں کو بند کر دے۔

(۳۰۹) اے اللہ! ہر ایک کی لیلیٰ الگ ہوتی ہے کسی کی لیلیٰ کرسی ہے، کسی کی لیلیٰ مال ہے، کسی کی لیلیٰ حبّ جاہ ہے۔ کسی کی لیلیٰ مکان ہے، اے اللہ! اس امت کو ان لیلاؤں کے چکروں سے بچالے۔

(۳۱۰) اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو تاکیداً ایک

Marfat.com

دعا پڑھنے کی وصیت کی تھی وہ دعا ہمیں پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔
(مؤمن کا ہتھیار صفحہ ۷ دعا نمبر ۷)

(۳۱۱) اے اللہ! اس امت کے مردوں کو صحابہ کے روحانی بیٹے بنادے اور عورتوں کو صحابیات کی روحانی بیٹیاں بنادے۔

(۳۱۲) کسی زمانے میں کریم تھا جو کھوٹے سکے لے لیتا تھا اے اللہ! آپ ہمارے کھوٹے اعمال قبول فرمادیجئے۔

(۳۱۳) اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریدہ اسلمیؓ کو جو دعا سکھائی تھی وہ ہمیں بھی پڑھنے کی توفیق نصیب فرما۔ (بکھرے موتی جلد ۱)

(۳۱۴) اے اللہ! ایسا ایمان دے جس کے بعد کفر نہ ہو۔

(۳۱۵) اے اللہ! ایسی ہدایت دے جس کے بعد گمراہی نہ ہو۔

(۳۱۶) اے اللہ! ایسا علم دے جس کے بعد جہالت نہ ہو۔

(۳۱۷) اے اللہ! ایسا ذکر دے جس کے بعد غفلت نہ ہو۔

(۳۱۸) اے اللہ! ایسی روشنی دے جس کے بعد اندھیرا نہ ہو۔

(۳۱۹) اے اللہ! ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو۔

(۳۲۰) اے اللہ! ایسی رضا دے جس کے بعد ناراضگی نہ ہو۔

(۳۲۱) اے اللہ! ایسی رحمت دے جس کے بعد عذاب نہ ہو۔

(۳۲۲) اے اللہ! ایسی کامیابی دے جس کے بعد ناکامی نہ ہو۔

(۳۲۳) اے اللہ! مجھے دنیا و آخرت کی ذلت سے بچا۔

Marfat.com

(۳۲۴) اے اللہ! مجھے ایسا بنا کہ تجھ کو پسند آ جاؤں۔

(۳۲۵) اے میرے پروردگار! اگر میرے گناہ بڑھ گئے (تو کیا ہوا) میں جانتا ہوں کہ آپ کی معافی میرے گناہوں سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

(۳۲۶) اگر آپ کی رحمت کے امیدوار صرف نیک ہی ہوں تو گناہگار کسے پکاریں اور کس سے توقع رکھیں؟

(۳۲۷) اے میرے پروردگار! میں تیرے حکم کے مطابق تجھے زاری و عاجزی سے پکارتا ہوں۔ تو اگر میرا ہاتھ ناکام واپس لوٹا دے گا (یعنی مجھے مایوس کر دے گا) تو کون ہے رحم کرنے والا؟

(۳۲۸) میرے پاس تو صرف آپ کے بہترین درگذر کی امید کے سوا کوئی سہارا نہیں پھر بات یہ ہے کہ مسلمان بھی ہوں۔ (بکھرے موتی جلد ۱ صفحہ ۶۸)

(۳۲۹) اے اللہ! تو نے نگاہ کرم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ڈالی انہیں ہدایت مل گئی وہی نگاہ کرم ہم پر بھی ڈال دے۔

(۳۳۰) اے اللہ! اس اُمت کو زمانہ کی ظالم نظروں سے بچا لے۔

☆☆☆

Marfat.com

دل کی فریاد

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھودے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذاردی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی دَر نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تاکہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنالے
میری تمام گندگیوں کو دور کردے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے دَر کے سوا کوئی دَر نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

Marfat.com

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے
اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر اَزسرِنو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے
میرا دل سیاہ ہوچکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں

اب میں تیرے دَر پہ آیا ہوں
تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے دل کو بدل دے
مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کردے اور میرے دل کو بدل دے

میرے دل کو سنبھال لے
اور مجھے نئی زندگی بخش

الحمدللہ یہ کتاب پالیج بمقام اکھّر جوڑ میں جاتے ہوئے ٹرین میں مکمل ہوئی بتاریخ ۲۴/۵/۲۰۰۹ء مطابق ۲۹/جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

Marfat.com

دیندار بننے کا آسان نسخہ

حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ متعدد مقامات میں وعظ فرمانے کے بعد فرمایا کرتے تھے کہ میں ایک وعدہ لینا چاہتا ہوں اور وہ وعدہ یہ ہے کہ روزانہ سونے سے پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر یہ دعا کیا کرے، یا اللہ! میں آپ کے دین پر چلنا چاہتا ہوں، لہٰذا مجھے اپنا بنا لیجئے اور اپنا قرب عطا فرما دیجئے، تو میں ضمانت دیتا ہوں کہ چالیس دن تک کوئی یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور دین پر چلنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔

نوٹ:۔ الحمدللہ یہاں تک کے مضامین کی پروف ریڈنگ مدینہ منورہ سے ریاض تک کے سفر کے دوران ہوائی جہاز میں مکمل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (آمین)

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے

دو اہم اور مجرب وظیفے

(الف) سارے حوائج کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پھر ۱۰۱ مرتبہ ایاك نعبد وایاك نستعین، پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف۔

(ب) اولاد کو دین پر لانے کے لئے دن میں ایک مرتبہ ۳۱۳ مرتبہ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً۔

Marfat.com

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔ دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا پڑھ رہا ہے۔

آیاتِ توحید

1-وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

(سورۃ البقرۃ ۱۶۳)

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

2-اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورۃ البقرۃ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا نہ اس کی اونگھ دبا

Marfat.com

سکتی ہے نہ نیند آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے مخلوقات کے تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔

3-الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ سورۃ آل عمران

الم۔ اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے نظام کائنات کا سنبھالنے والا ہے اس نے تجھ پر یہ سچی کتاب نازل فرمائی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے اس کتاب سے پہلے تورات اور انجیل نازل فرمائی وہ کتابیں لوگوں کے لیے راہ نما ہیں اور اسی نے فیصلہ کن چیزیں نازل فرمائیں بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست بدلہ دینے والا ہے

4-اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶﴾ سورۃ آل عمران

Marfat.com

اللہ پر زمین اور آسمان میں کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں وہی جس طرح چاہے ماں کے پیٹ میں تمہارا نقشہ بناتا ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے۔

5- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ سورۃ آل عمران

اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی انصاف کا حاکم ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے بیشک دین اللہ کے ہاں فرمابرداری ہی ہے۔

6- اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ سورۃ النساء

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی بندگی نہیں بیشک قیامت کے دن تم سب کو جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے۔

7- ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ سورۃ الأنعام

یہی اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوائے اور کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے

8- اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ سورۃ الأنعام

Marfat.com

تو اس کی تابعداری کر جو تیرے رب کی طرف سے وحی کی گئی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لے

9۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سورۃ الأعراف

کہہ دو اے لوگو تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم راہ پاؤ

10۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ سورۃ التوبۃ

انہیں حکم یہی ہوا تھا کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے

11۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ سورۃ التوبۃ

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہہ دو مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

12۔ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

555

سورۃ یونس

Marfat.com

یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا (فرعون) کہا میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبردار میں سے ہوں

13-فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ سورۃ ھود

پھر اگر تمہارا کہنا پورا نہ کریں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ بھی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔

14-وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾ سورۃ الرعد

اور وہ تو رحمن کے منکر ہیں کہہ دو وہی میرا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے

15-يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ سورۃ النحل

وہ اپنے بندوں سے جس کے پاس چاہتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر بھیج دیتا ہے یہ کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

16-وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ سورۃ طٰہٰ

اور اگر تو پکار کر بات کہے تو وہ پوشیدہ اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ کو جانتا ہے۔ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں

Marfat.com

17-وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ سورۃ طٰہٰ

اور میں نے تجھے پسند کیا ہے جو کچھ وحی کی جارہی ہے اسے سن لو بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کرو اور میری ہی یاد کے لیے نماز پڑھا کرو۔

18-اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ سورۃ طٰہٰ

تمہارا معبود ہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے علم میں سب چیز سما گئی ہے۔

19-وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ سورۃ الأنبیاء

اور ہم نے تم سے پہلے ایسا کوئی رسول نہیں بھیجا جس کی طرف یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں سو میری ہی عبادت کرو۔

20-وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ سورۃ الأنبیاء

اور مچھلی والے کو جب غصہ ہو کر چلا گیا پھر خیال کیا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بے عیب ہے بیشک میں بے انصافوں میں سے تھا۔

21-فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

Marfat.com

الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ سورۃ المؤمنون

سو اللہ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا مالک ہے۔

22-وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ سورۃ النمل

اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو سب کو جانتا ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

23-وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ سورۃ القصص

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

24-وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ سورۃ القصص

اور اللہ کے ساتھ اور کسی معبود کو نہ پکارو اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

25 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ سورۃ فاطر

اے لوگو اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو تم پر ہے بھلا اللہ کے سوا کوئی اور

Marfat.com

بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پھر کہاں الٹے جا رہے ہو۔

26-اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ سورۃ الصافات

بے شک وہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ سوائے اللہ کے اور کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کیا کرتے تھے۔

27- ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ سورۃ الزمر

یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟

28-حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ سورۃ غافر

حم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

29-ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۠ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۶۲ سورۃ غافر

یہی اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کہاں الٹے جا رہے ہو؟

Marfat.com

30- هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ سورۃ غافر

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو پکارو خاص اسی کی بندگی کرتے ہوئے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

31- رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ سورۃ الدخان

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی۔

32- فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ سورۃ محمد

پس جان لو کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور اپنے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگیے اور اللہ ہی تمہارے لوٹنے اور آرام کرنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

33- هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ سورۃ الحشر

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چھپی اور کھلی باتوں کا

Marfat.com

جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

34-هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ سورۃ الحشر

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ پاک ذات، سلامتی دینے والا امن دینے والا، نگہبان زبردست، خرابی کا درست کرنے والا بڑی عظمت والا ہے۔ اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھیراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا ٹھیک ٹھیک بنانے والا صورت دینے والا، اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

35-اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ سورۃ التغابن

اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر ایمانداروں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

36-رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ سورۃ المزمل

وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پس اسی کو کارساز بنالو۔ (ماخوذ از بکھرے موتی جلد دہم)

Marfat.com

بنی اُمیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا ''ہر بیماری سے شفا اس ڈبہ میں ہے''

امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ بنی امیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا ''ہر بیماری سے شفا اس ڈبہ میں ہے'' ——— اس میں یہ دعا لکھی ہوئی تھی:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ لاَ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ أُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ سُكُنَتُكَ بِالَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ إِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ أُسْكُنْ أَيُّهَا الوَجْعُ سُكُنَتُكَ بِالَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی طبیب کا محتاج نہیں ہوا۔ یہ دعا درد سر کے لئے مفید و مجرب ہے۔ (حیاۃ الحیوان، جلد ۱، صفحہ ۴۰)

بکھرے موتی، جلد ۴ صفحہ ۲۳۶

Marfat.com

(قضاء حوائج کا نہایت ہی مجرب نسخہ)

قرآن شریف کے حروف کے عدد کے مطابق سورۂ اخلاص پڑھئے۔ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ قرآن شریف کے حروف تین لاکھ چالیس ہزار سات سو چالیس ہیں (تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ا صفحہ نمبر ۹)

نوٹ

علماء نے تجربہ کیا ہے کہ قرآن شریف کے حروف کے عدد کے مطابق اگر سورۂ اخلاص پڑھ لی جائے اور اس کے بعد اپنی حاجت کے لئے دعا کی جائے تو امید ہے کہ دعا قبول ہوگی۔ (انشاء اللہ) اور آپ کے لئے ذخیرہ آخرت بھی ہوگا۔

ایک آدمی اگر نہ پڑھ سکے تو کوئی حرج نہیں ہے (کچھ لوگ مل کر پڑھ لیں) مثلاً رشتہ داروں میں سو مرد اور عورتیں ہیں تو سب پر تھوڑی تھوڑی ذمہ داری ڈال دی جائے۔ یہ بات لحاظ میں رہے کہ یہ علماء کا تجربہ ہے۔ اس لئے حدیث کہہ کر بیان نہ کیا جائے۔

تجارب الصالحین ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔

صحیح احادیث میں سورۂ اخلاص کی بہت سی فضیلتیں آئی ہیں۔

(بکھرے موتی ج ۱۱)

Marfat.com

Marfat.com

حج و عمرہ کی دعائیں

انتخاب و ترتیب

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالنپوری

مکتبہ ابن کثیر

225/45, Bellasis Road, Shop No. 8, Nagapada,
Next To Gold Touch,
Mumbai - 400008 (INDIA)
Tel.: +912223008787, +912223003800
E-mail : mkpalanpuri@ibnekaseer.net.net
website : www.ibnekaseer.net

Marfat.com

دُعاء

تیری عظمتوں سے ہوں بے خبر یہ میری نظر کا قصور ہے
تیری رہ گزر میں قدم قدم کہیں عرش ہے کہیں طور ہے
یہ بجا ہے مالک بندگی میری بندگی میں قصور ہے
یہ خطا ہے میری خطا مگر تیرا نام بھی تو غفور ہے
یہ بتا کہ تجھ سے ملوں کہاں مجھے تجھ سے ملنا ضرور ہے
کہیں دل کی شرط نہ ڈالنا
ابھی دل نگاہوں سے دور ہے

Marfat.com

- ہر دُعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دُعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتب کی جانب سے بغیر گھٹائے، بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

Marfat.com

عرضِ مرتب

جولوگ عربی الفاظ میں مسنون دُعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دُعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دُعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو اِن شاء اللہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دُعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دُعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جولوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دُعا حقیقی دُعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً ط اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَo

(سورۃ الاعراف، آیت ۵۵)

پکارو تم اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے، بیشک وہ بے اعتدالی کر کے حد سے تجاوز کر جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًاo

دُعاؤں کی قبولیت کی اہم ہدایات

(۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعاؤں سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔ اور دُعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی شریف، جلد۲، صفحہ ۱۷۵)

(۲) دُعاؤں کی ابتدار وانتہار میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا مسنون ہے۔ (ترمذی شریف، جلد۲، صفحہ ۱۹۷) اور فضائل درود شریف صفحہ ۵۷ میں دُعاؤں کے درمیان میں بھی درود شریف کو

Marfat.com

مسنون نقل فرمایا ہے۔

(۳) قبولیت کا یقین اور نہایت یکسوئی اور انتہائی توجہ کے ساتھ دُعا کرنی چاہئے۔

(۴) دُعا میں خاکساری اور انکساری اور مظلومیت کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

(۵) بے توجہی اور غفلت اور اُکتاہٹ کے ساتھ دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اس لئے دُعا مختصر اور جامع ہونی چاہئے۔

(۶) حرمین شریفین اور وہاں کے مخصوص مقامات میں دُعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

(۷) حجاجِ کرام اور عمرہ کرنے والوں کی دُعائیں عنداللہ زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ حاجیوں کی مغفرت کی جاتی ہے، اور ان لوگوں کی بھی مغفرت کی جاتی ہے جن کے لئے حجاج کرام مغفرت کی دُعا کرتے ہیں۔

(مجمع الزوائد، جلد ۳، صفحہ ۳۱۱)

(۸) اگر عربی الفاظ کی منقول دُعائیں زبانی یاد نہ ہوں تو مخصوص مقامات میں کتاب دیکھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۹) اگر عربی الفاظ کی منقول دُعائیں زبانی یاد دیکھ کر پڑھنا بھی دشوار ہو تو اپنی مادری زبان میں اپنی دلی مرادیں مانگی جائیں۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِم

Marfat.com

مکہ اور مدینہ میں دُعائیں قبول ہونے کے تیس

(۳۰) مقامات

مکہ معظّمہ میں اکیس (۲۱) مقامات ایسے ہیں جن میں دُعائیں قبول ہونا کتب فقہ اور سلف سے ثابت ہے اور مدینہ المنورہ میں بھی بہت سے مقامات ایسے ہیں جن میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ان میں سے ۹ مقامات احقر نے یہاں پر ذکر کر دیئے ہیں۔ ان مقامات میں دُعاؤں کا بہت زیادہ اہتمام رکھا جائے، وہ مقامات حسب ذیل ہیں:

(۱) دورانِ طواف
(۲) ملتزم پر
(۳) میزابِ رحمت کے نیچے
(۴) بیت اللہ کے اندر
(۵) ماءِ زم زم پیتے وقت
(۶) مقامِ ابراہیم کے پاس
(۷) صفا پہاڑی پر
(۸) مَروہ پہاڑی پر
(۹) سعی کے دوران
(۱۰) میدانِ عرفات میں
(۱۱) میدانِ مزدلفہ میں

Marfat.com

(۱۲) میدان منیٰ میں

(۱۳) رمی ۔کے بعد جمرات کے پاس

(۱۴) بیت اللہ شریف کو دیکھتے وقت

(۱۵) حطیم کے اندر (فتح القدیر، جلد۲، صفحہ۵۰۸)

(۱۶) رکنِ یمانی کے پاس

(۱۷) غارِ ثور میں۔

(۱۸) غارِ حرا میں

(۱۹) جس جگہ پر دارِ ارقم تھا۔

(۲۰) جس جگہ پر حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا مکان تھا۔

(۲۱) مقامِ مدعی میں۔ یہ مسجد حرام سے جنت المعلّٰی کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں واقع ہے۔ (غنیۃ المناسک، صفحہ۶۵)

(۲۲) مدینہ منورہ میں ریاض الجنۃ میں

(۲۳) استوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس

(۲۴) استوانۂ ابولبابہ کے پاس

(۲۵) محرابِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں۔

(۲۶) صفہ میں

(۲۷) مسجد فتح میں

(۲۸) مسجد قبا میں

Marfat.com

(۲۹) مسجد القبلتین میں

(۳۰) مسجد اجابہ میں

ان مقامات میں اللہ تعالیٰ سے اہتمام کے ساتھ دنیا وآخرت کی مرادیں مانگنی چاہئیں۔ اور غفلت سے کام نہ لینا چاہئے اور ان میں سے اکثر مقامات کی مخصوص دُعائیں اس کتاب میں نقل کردی گئی ہیں۔

سفر شروع کرنے کی دُعا

جو شخص سفر کے لئے گھر سے روانہ ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے گا، شیطان اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا، اور ہر مشکل آسان ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

(ترمذی، جلد۲/۱۸۱)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ ط

(حصن حصین مترجم، صفحہ۱۷۹)

اللہ کے نام سے سفر شروع کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ہی پر توکل کرتا ہوں، معصیت سے حفاظت اور اطاعت پر قدرت اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حوصلہ اور ہمت کر کے پہنچنے کا ارادہ کرتا ہوں۔ آپ ہی کی مدد سے معصیت سے بچتا ہوں۔ آپ ہی کی مدد سے سفر میں چلتا ہوں۔

Marfat.com

ہوائی جہاز یا دیگر سواری پر سوار ہونے کی دُعا

جب جہاز کی سیڑھیوں پر چڑھنے لگے، یا ہوائی جہاز یا گاڑی یا کسی اور سواری پر سوار ہونے لگے تو بسم اللہ پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ○ (مسلم شریف، جلد۱، صفحہ۴۳۴، ترمذی شریف، جلد۲، صفحہ۱۸۳)

اللہ کی ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے اختیار میں دیا ہے، اور ہم اس کو اپنے قابو میں کرنے کے اہل نہیں تھے اور ہم صرف اپنے رب کے پاس لوٹنے والے ہیں۔

کسی منزل پر اُترنے کی دُعا

جب دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنا چاہے تو یہ دُعا پڑھ کر ٹھہر جائے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ○

(سورۃ المؤمنون، آیت۲۹، بحوالہ الحزب الاعظم، صفحہ۹)

اے میرے رب مجھے برکت کے ساتھ یہاں اُتار۔ اور آپ بہترین اُتارنے والے ہیں۔

Marfat.com

سمندر کے اوپر سے گزرتے ہوئے ہوائی جہاز میں پڑھنے کی دُعاء

جب ہوائی جہاز پرواز کر جائے اور پرواز کے دوران جب سمندر کے اوپر سے گزرے تو یہ دُعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا ط اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ م بِیَمِیْنِهٖ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o

(سورۃ ہود، آیت ۴۱، سورۃ الزمر آیت ۶۷، بحوالہ حصن حصین، صفحہ ۱۷۴)

اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے، اور اللہ کے نام سے اس کا ٹھہرنا ہے، بیشک میرا رب غفور ورحیم ہے۔ وہ لوگ خدا کی عظمت وقدر کو کماحقہٗ نہیں پہچانتے۔ حالانکہ قیامت کے دن پوری روئے زمین اسی کی مٹھی میں ہوگی۔ اور تمام آسمان اس کے دستِ قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے اور اس کی ذات پاک وبرتر ہے ان کے شرک سے۔

دورانِ سفر پڑھتے رہنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط

(مسلم شریف، جلد ۱، صفحہ ۴۳۴، حصن حصین، صفحہ ۱۷۳، مشکوۃ شریف، جلد ۱، صفحہ ۲۱۳، ترمذی شریف، جلد ۲، صفحہ ۱۸۲)

Marfat.com

اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان کر دیجئے۔ اور اس کی درازی کو ہم پر سمیٹ دیجئے۔ اے اللہ آپ ہی سفر میں ہمارے رفیق ہیں۔ اور آپ ہی ہمارے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والے ہیں۔ اے اللہ میں آپ کے دربار میں سفر کی مشقت سے پناہ چاہتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں بری حالت دیکھنے سے، اور واپس آکر گھر میں بچوں اور مال میں بری حالت دیکھنے سے۔

صرف حج کا احرام باندھتے وقت پڑھنے کی دُعاء

جب صرف حج کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو تو دو رکعت نماز احرام کی پڑھیں، اور پہلی رکعت میں سورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہ شریف پڑھیں۔ نماز سے فراغت کے بعد اگر یاد ہو تو یہ دُعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط

(ہدایہ رشیدیہ، جلد ۱، صفحہ ۲۱۶، زیلعی جلد ۲، صفحہ ۹)

اے اللہ بیشک میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔

عمرہ یا حج تمتّع کے احرام کی دُعاء

جب عمرہ کا احرام باندھنا ہے یا حج تمتّع کرنے کا ارادہ ہے تو اس طرح دُعاء پڑھیں:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ ط

(مراقی الفلاح، صفحہ ۴۰۲)

اے اللہ بیشک میں عمرہ کرنے کا ارادہ کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان فرما اور اس کو میری طرف سے قبول فرما۔

اور جب متمتع ۸ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ لے گا تو حج کی دُعا پڑھے جو اوپر ذکر کی گئی ہے۔

حج قران کے احرام کی دُعا

جب حج قران کرنے کا ارادہ ہو یعنی حج اور عمرہ دونوں ایک ساتھ کرنے کا ارادہ ہو تو ان الفاظ میں دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ ط

(ہدایہ رشیدیہ، جلد ۱، صفحہ ۲۳۷)

اے اللہ بیشک میں حج و عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، دونوں کو میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔

احرام کی نماز کے بعد متصلاً مذکورہ دُعا پڑھ کر احرام کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیں اور تلبیہ پڑھنے کے بعد احرام کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور اسی وقت سے وہ تمام اُمور حرام ہو جاتے ہیں جن کا احرام کے بعد کرنا منع ہے۔

Marfat.com

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّیْكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ ط (مسلم شریف، جلد ۱، صفحہ ۳۷۵)

میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، اے اللہ میں تیری بارگاہ میں بار بار حاضر ہوتا ہوں، تیرا کوئی ہمسر نہیں، میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ بیشک ہر تعریف اور ہر قسم کی نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

حدودِ حرم میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ، اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط (بالمعنی تبیین الحقائق، جلد ۲، صفحہ ۱۴، قاضی خاں جلد ۱، صفحہ ۳۱۵، غنیۃ جدید، صفحہ ۹۶، قدیم صفحہ ۵۰)

اے اللہ بیشک یہ تیرا اور تیرے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حرم ہے۔ پس تو میرا گوشت، خون، ہڈی اور کھال کو جہنم پر حرام فرما۔ اے اللہ اُس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دُعا

جب مسجد حرام میں داخل ہونے لگے تو داہنا پاؤں آگے رکھے۔ اور درود

Marfat.com

شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط (ترمذی، جلد ا، صفحہ ۷۱، قاضی خاں جلد ا، صفحہ ۳۱۵، حصن حصین صفحہ ۱۱۳، غنیۃ جدید صفحہ ۹۷، قدیم صفحہ ۵۱)

میں اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں۔ درود وسلام اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دُعا

جب مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد کعبۃ اللہ پر پہلی مرتبہ نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ ط اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّتَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَھَابَۃً وَّزِدْ مَنْ حَجَّہٗ اَوِاعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّتَعْظِیْمًا وَّبِرًّا ط

(ہکذا قاضی خاں، جلد ا، صفحہ ۳۱۵، احکام الحج، صفحہ ۴۳)

اے اللہ آپ سلام ہیں، اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اے اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم وتکریم

Marfat.com

اور شرف و ہیبت کو زیادہ کر دیجئے۔ اور جو شخص اس کا حج یا عمرہ کرے اس کی تعظیم و تکریم اور شرف اور ثواب زیادہ کر دیجئے۔

اگر یاد ہو تو یہ دُعا، پڑھیے، ورنہ اپنی مادری زبان میں اس کا مفہوم ادا کر کے مرادیں مانگے۔

سب سے پہلا کام طواف

باہر سے آنے والے کے لئے مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا کام طواف کرنا ہے۔

طواف شروع کرتے وقت یہ دُعا، پڑھیے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا ۢ بِكَ وَتَصْدِيْقًا ۢ بِكِتَابِكَ وَوَفَآءً ۢ بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط (بالمعنی قاضی خاں، جلد ۱، صفحہ ۳۱۶)

اللہ کے نام سے میں طواف شروع کرتا ہوں۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے۔ اور درود و سلام اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو، اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کے ایفاء اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے اتباع کے لئے حجر اسود کو چومتا اور چھوتا ہوں۔

Marfat.com

اور اگر یہ دُعا نہ پڑھ سکے تو صرف بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، پڑھ لینا کافی ہے۔

طواف کے ساتوں پھیروں کی الگ الگ دُعائیں:

طواف شروع کرنے کے بعد ہر پھیرے کے لئے الگ الگ دُعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ اور ہم یہاں ہر پھیرے کی دُعا، الگ الگ پیش کرتے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ مگر یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ یہ سب دُعائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لاعلی التعیین ثابت تو ہیں لیکن اس ترتیب سے منقول نہیں ہیں، اس لئے ان کے علاوہ دوسری دُعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ البتہ رُکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دُعا، اسی طریقہ سے ثابت ہے جس طرح لکھی جارہی ہے۔

پہلے چکر کی دُعا،

طواف کے پہلے چکر میں یہ دُعا، پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ[1] وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا[2] بِکَ وَتَصْدِیْقًا[2]

---

[1] جو شخص طواف میں یہ دُعا، پڑھے گا، اس کے دس گناہ معاف اور اس کے لئے دس نیکیاں اور دس درجات بلند کئے جائیں گے۔ (ابن ماجہ، صفحہ ۲۱۲)

Marfat.com

بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط (قاضی خاں جلد ۱، صفحہ ۳۱۶)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط

(حصن حصین صفحہ ۲۲۲، منتخب شدہ)

اللہ کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے۔ اور ہر تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اسکی مدد کے بغیر گناہوں سے بچا نہیں جا سکتا، اور اللہ ہی کی مدد سے اطاعت پر قدرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا اور بڑی عظمت والا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ ہم تجھ پر ایمان لانے کی حالت میں اور تیرے کلمات کی تصدیق کرنے اور تیرے عہد کے ایفار کرنے اور تیرے نبی اور حبیب سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے ہم طواف کرتے ہیں۔

اے اللہ بیشک میں تجھ سے عفو اور سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اور دین اور دنیا و آخرت میں دائمی درگزر اور حصولِ جنت اور جہنم سے نجات کے ساتھ کامیابی کی التجا کرتا ہوں۔

ہدایت:۔ یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دعا حدیث

Marfat.com

سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسبِ ذیل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1] وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

اے اللہ! میں آپ سے دُنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمایئے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

دوسرے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہہ کر دوسرا چکر شروع کر دیں۔ اور دوسرے چکر میں یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ[2] اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَیْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا

---

[1] ابن ماجہ شریف، مکتبہ تھانوی، ۲۱۲/۲؛ تبیین الحقائق، ۱۸/۲۔

[2] بالمعنی قاضی خاں ۳۱۵/۱، زیلعی ۱۷/۲۔

Marfat.com

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ [1] ط

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [2] اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

اے اللہ! یہ تیرا ہی گھر ہے۔ یہ حرم تیرا ہی حرم محترم ہے۔ اور یہاں کا امن وامان تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے، اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے۔ اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں، اور یہ مقام تیری مدد سے جہنم کی آگ سے پناہ اور حفاظت کا ہے۔ پس ہمارے گوشت اور کھال کو جہنم پر حرام فرما دیجئے۔ اے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما، اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے منور کر دے۔ اور کفر وفسق اور معصیت سے ہمیں نفرت عطا فرما۔ اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔

اے اللہ! مجھ کو قیامت کے دن کے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا، اے اللہ ہم کو بغیر حساب وکتاب کے جنت عطا فرما۔

ہدایت:- یہ دُعا رکن یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کر دیں۔ اور رکن یمانی کے بعد ذیل کی دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ [3] وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

---

[1] حصن حصین مترجم، ۱۹۳۔ [2] حصن حصین مترجم، ۸۷۔

[3] [illegible] ۲۱۸، مطبوعہ تونسی، ۲۱۲۔

Marfat.com

مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ()

اے اللہ! میں آپ سے دنیا وآخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے اللہ ہم کو دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ ہم کو جنت میں داخل فرما۔ اے بڑے غالب رہنے والے اور بڑی بخشش کرنے والے، دونوں جہانوں کے پروردگار ہم کو جنت میں داخل فرما۔

تیسرے چکر کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہہ کر تیسرا چکر شروع کردیں۔ اور یہ دُعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ[2]

اے اللہ میں تیرے دین اور احکام میں شک کرنے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں کسی کو تیرا ہمسر بنانے سے اور تیرے احکام کی مخالفت کرنے سے، اور

---

[1] تبیین الحقائق، ۲/۱۷۔ [2] تبیین الحقائق ۲/۱۷۔

Marfat.com

نفاق سے، سوءِ اخلاق سے، بری چیز کے دیکھنے سے، اور پناہ مانگتا ہوں مال، اہل وعیال اور اولاد کی تبدیلی سے۔ اے اللہ! میں قبر کے فتنہ سے تیرے دربار میں پناہ مانگتا ہوں، اور زندگی اور سکراتِ موت کی سختیوں سے پناہ مانگتا ہوں اور دنیا اور آخرت کی رسوائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت: — یہ دُعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کردیں۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ[1] یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی کا طالب ہوں۔ اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور ہماری جہنم کے عذاب سے حفاظت فرما۔ اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ تو بڑا غالب رہنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے۔ دونوں جہان کا پالنہار ہے۔

چوتھے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر چوتھا چکر شروع کردیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

---

[1] سنن ماجہ شریف/۲۱۸، مکتبہ تھانوی/۲۱۲۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ[1] يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَآ اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ[2] وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ[3] رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِيْ[4] مِنْكَ بِخَيْرٍ ط

(کتاب المناسک ۳۹)

اے اللہ! میرے اس حج کو حجِ مبرور اور حجِ مقبول بنا دے۔ اور میری اس کوشش کو ٹھکانہ پر لگا دے اور میرے گناہوں کی بخشش فرما دے، اور میرے اس عمل کو مقبول ترین عمل صالح بنا دے اور اس کو ایسی تجارت بنا دے جس میں کوئی گھاٹا نہ ہو۔ اے دلوں کی باتوں کو جاننے والے۔ اے اللہ! مجھ کو تاریکی سے نکال کر اُجالے میں داخل فرما۔ اے اللہ! بیشک میں تیری رحمت کے حصول کے ذرائع اور تیری بخشش کے راستے اور ہر گناہ سے سلامتی کی التماس کرتا ہوں، اور ہر نیکی پر قائم رہنے اور جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات کی التماس کرتا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اس روزی پر قناعت عطا فرما جو تو نے مجھے دی ہے اور

---

[1] قاضی خاں ۱/۳۱۶، زیلعی ۲/۱۷ [2] ترمذی ۱/۱۰۹۔
[3] حصن حصین مترجم/۳۲۱۔ [4] حصن حصین/۱۸۰۔

Marfat.com

مجھے برکت عطا فرما، ان چیزوں میں جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ اور تو خیر کے ساتھ میری ہر اُس چیز کا نگہبان بن جا جو مجھ سے غائب ہے۔

ہدایت: — یہ دُعا رکن یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کر دیں، اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1] وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۝

اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت کی بھلائی اور معافی کا طالب ہوں۔ اے اللہ ہم کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ ہماری جہنم کے عذاب سے حفاظت فرما۔ ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑے غالب رہنے والے، گناہوں کو معاف کرنے والے، دونوں جہانوں کے پالنہار ہماری فریاد سن لے۔

پانچویں چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہہ کر پانچواں چکر شروع کر دیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ[2] وَلَا

---

[1] ابن ماجہ، ۲۱۸، مکتبہ قدوسی، ۲۱۲۔ [2] مشکوٰۃ، ۲/۱۷۔

Marfat.com

بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَآ اَبَدًا [1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِیْمَهَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ [3]

اے اللہ جس دن تیرے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، اُس دن مجھے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا فرما اور تیری ذات کے علاوہ کوئی باقی رہنے والا نہیں ہے اور مجھ کو اپنے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے سیراب کرا دے۔ ایسا خوش ذائقہ پانی پلا دے کہ جس سے پھر اَبدالآباد تک پیاس نہ لگے۔ اے اللہ میں تجھ سے ہر اُس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا تھا۔ اور میں ہر اُس چیز کے شر سے تیرے دربار میں پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔ اور تو ہی مددگار اور تو ہی کافی ہے۔ اور اللہ کی مدد کے بغیر معصیت سے حفاظت

---

[1] زیلعی ۲/۱۷۔ [2] ترمذی ۲/۱۹۲۔ [3] وبعضہ فی الحزب الاعظم، ۶۰، حصن حصین ۳۲۰۔

Marfat.com

اور طاعت پر قدرت نہیں ہوسکتی۔اے اللہ بیشک میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو قول وفعل وعمل میں مجھ کو جنت تک پہنچا دے اور میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔اور قول، فعل، عمل میں سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھ کو جہنم سے قریب کرسکتی ہے۔

ہدایت:- یہ دُعا رکن یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کردیں، اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1] وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی کا طالب ہوں۔اے اللہ! ہم کو دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما۔اور ہماری جہنم کے عذاب سے حفاظت فرما۔اور ہم کو نیک لوگوں کے زمرے کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔اے بڑے غالب رہنے والے اور بڑی مغفرت کرنے والے دونوں جہانوں کے پالنہار۔

چھٹے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر چھٹا چکر شروع کردیں۔اور یہ

---

[1] ابن ماجہ شریف/۲۱۸، مکتبہ تھانوی/۲۱۲۔

Marfat.com

دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ ط اَللّٰھُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْھَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَكَ عَظِیْمٌ وَّوَجْھَكَ كَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَآ اَللّٰهُ حَلِیْمٌ كَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط[1]

اے اللہ! بیشک تیرے میرے اوپر بے شمار حقوق ہیں جو تیرے اور میرے درمیان میں ہیں۔ اور بے شمار حقوق میرے اور تیری مخلوق کے درمیان میں ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جو حقوق تیرے ہیں مجھ سے ادا ہونے سے رہ گئے ہیں تو اُنہیں معاف فرما دے اور جو تیری مخلوق کے ہیں اُن کو اپنی مخلوق سے بخشوانے کی ذمہ داری لے لے۔ اور مجھ کو حلال کمائی کی توفیق عطا فرما اور حرام سے حفاظت فرما۔ اے اللہ اپنی طاعت کے ذریعہ سے معصیت سے حفاظت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ سے غیروں کے دست نگر بننے اور احسان مند ہونے سے میری حفاظت فرما۔ اے بہت زیادہ بخشنے والے، اے اللہ بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات کرم والی ہے۔ اے اللہ تو بڑا بردبار اور کرم والا اور عظمت والا ہے، درگزر کرنے کو تو پسند فرماتا ہے، لہٰذا میری خطاؤں کو

---

[1] کتاب المناسک/۴۵۔

Marfat.com

درگزر فرمادے۔

ہدایت:- یہ دُعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کردیں، اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1] وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی کا طالب ہوں۔ اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ اور ہماری جہنم کے عذاب سے حفاظت فرما۔ اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑے غالب رہنے والے اور بڑی بخشش کرنے والے دونوں جہانوں کے پالنہار۔

ساتویں چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر ساتواں چکر شروع کردیں۔

اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلاً وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّ حَلَالاً طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ

[1] ابن ماجہ شریف/۲۱۸، مکتبہ تھانوی/۲۱۲۔

Marfat.com

الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ، رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِى بِالصّٰلِحِيْنَ[1]

اے اللہ بیشک میں آپ سے ایمانِ کامل اور سچا یقین اور وسیع ترین رزق کا سوال کرتا ہوں اور خشوع کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان پاک حلال کمائی اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور موت کے وقت سکراتِ موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب و کتاب کے وقت عفو و درگزر اور معافی اور حصولِ جنت کے ساتھ کامیابی اور تیری رحمت سے جہنم سے نجات چاہتا ہوں۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش کرنے والے، اے میرے رب مجھ کو علمِ نافع کی زیادتی عطا فرما اور مجھ کو آخرت میں نیک لوگوں کے زمرے میں شامل فرما۔

ہدایت:- یہ دُعا رکن یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کر دیں۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[2] وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○

---

[1] کتاب المناسک/۴۹۔ [2] ابن ماجہ شریف/۲۱۸، مکتبہ تھانوی/۲۱۲۔

Marfat.com

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی کا طالب ہوں۔ اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ اور ہماری جہنم کے عذاب سے حفاظت فرما۔ اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش کرنے والے دونوں جہانوں کے پالنہار۔

مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر نماز

طواف سے فارغ ہونے کے بعد مقامِ ابراہیم پر پہنچے۔ اور وہاں پہنچ کر یہ آیت پڑھے: وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى ط (سورۃ البقرہ، آیت ۱۲۵)

(ابن ماجہ شریف، صفحہ ۲۱۸، مکتبہ تھانوی، صفحہ ۲۱۲، مسلم شریف، جلد ۱، صفحہ ۳۹۵، حصن حصین، صفحہ ۱۸۰)

ترجمہ: (تم مقامِ ابراہیم کے پاس اپنا مصلیٰ بناؤ)۔

یہ آیت پڑھ کر پھر مقامِ ابراہیم علیہ السلام کے پاس دو رکعت صلوٰۃ طواف پڑھے۔ بشرطیکہ وہاں پر جگہ خالی ہو اور طواف کرنے والوں کے درمیان اور لوگوں کی بھیڑ میں وہاں پر نماز کی نیت باندھنا جائز نہیں۔ بجائے ثواب کے گناہ کا خطرہ ہے۔

صلوٰۃِ طواف کے بعد مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر دُعائے آدم علیہ السلام

شکرانۂ دو رکعت صلوٰۃِ طواف سے فارغ ہونے کے بعد مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر جا کر دُعائے آدم علیہ السلام پڑھے اور دُعائے آدم علیہ السلام کے الفاظ یہ ہیں:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَّمْتَ لِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(کچھ فرق کے ساتھ حوالے) (تبیین الحقائق ۲/۲۰، فتح القدیر ۲/۴۵۷، فتح القدیر زکریا ۲/۴۶۸، شامی کراچی ۲/۴۹۹، تقریرات رافعی ۲/۱۶۰)

اے اللہ! تو میرے ظاہری اور باطنی حالات کو خوب جانتا ہے، میرا عذر قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے، لہٰذا میری طلب پوری فرما، اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے، میرے گناہ معاف فرما۔ اے اللہ بیشک میں تجھ سے ایمان راسخ اور یقین صادق کا سوال کرتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے حتیٰ کہ میں جان لوں کہ مجھ کو صرف اتنی مقدار پہنچ سکتی ہے جتنا تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور میں تجھ سے اس چیز پر رضامندی طلب کرتا ہوں جتنا تو نے میرے لئے مقدر کر رکھا ہے۔

نوٹ:- جو شخص صلوٰۃ طواف کے بعد مذکورہ دُعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی تمام پریشانی دور کر دے گا اور اس پر کبھی فقر و فاقہ کی نوبت نہیں آئے گی۔ اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آئے گی۔

(تبیین الحقائق، جلد ۲، صفحہ ۲۰)

Marfat.com

ملتزم پر پڑھنے کی دُعاء

مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر مذکورہ دُعاء سے فارغ ہونے کے بعد ملتزم پر آئے۔ اور ملتزم خانۂ کعبہ کے دروازہ اور حجر اسود کا درمیانی حصہ ہے۔ اور اس جگہ دُعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اور ملتزم پر ان الفاظ سے دُعائیں مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَیْتُكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مُبَارَكًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ كَمَا ھَدَیْتَنِیْ لَهٗ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَلَا تَجْعَلْ ھٰذَآ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ م بَیْتِكَ وَارْزُقْنِی الْعَوْدَ اِلَیْهِ حَتّٰی تَرْضٰی عَنِّیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ (مراقی الفلاح، صفحہ ۴۰۱، تبیین الحقائق، ۲/۳۷)

اے اللہ! بیشک یہ تیرا وہ گھر ہے جس کو تو نے تمام عالم کے لئے مبارک اور ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اے اللہ جس طرح تو نے مجھے اس کے حج کے لئے ہدایت دی ہے، اسی طرح میری طرف سے قبول فرما۔ اور میرے لیے اس سفر کو محترم گھر کا آخری سفر نہ بنا۔ اور دوبارہ لوٹ کر آنا نصیب فرما یہاں تک کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے۔ یا ارحم الراحمین اپنی رحمت سے میری دُعاء قبول فرما۔

میزابِ رحمت کے نیچے پڑھنے کی دُعاء

میزابِ رحمت یعنی بیت اللہ شریف کے پرنالے کے نیچے دُعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں، مگر اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دھکا مکی سے بچتا رہے۔

Marfat.com

اگر وہاں دُعار کرنا ممکن ہوتو وہاں کھڑے ہوکر یہ دُعار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَزُوْلُ وَیَقِیْنًا لَا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَاَسْقِنِیْ بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَّآ اَظْمَأُ بَعْدَهَآ اَبَدًا ط (تبیین الحقائق، ۲/۱۷)

اے اللہ میں تجھ سے ایسے ایمان کا طالب ہوں جو کبھی زائل نہ ہو، اور ایسے یقین کا طالب ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مرافقت اور معیت کا طالب ہوں۔ اے اللہ! مجھے اُس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرما جس دن عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالہ سے ایسا شربت پلا دے کہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوں۔

آبِ زمزم پینے کی دُعار

ملتزم سے فارغ ہونے کے بعد بئر زمزم پر پہنچے اور آبِ زمزم پیتے وقت ان الفاظ سے دُعار پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ط

(حصن حصین، مترجم، ۱۸۹، قاضی خاں، ۱/۳۱۹، زیلعی ۲/۳۷)

اے اللہ میں تجھ سے علم نافع اور رزق واسع اور ہر مرض سے شفار کا سوال کرتا ہوں۔

Marfat.com

سعی بین الصفاوالمروہ کے لئے مسجد حرام سے نکلنے کی دُعاء

زمزم سے فراغت کے بعد حجر اسود کا استلام کرے۔ اس کے بعد سعی بین الصفاوالمروہ کے لئے صفا پہاڑی کی طرف روانہ ہو جائے اور مسجد حرام سے نکلتے وقت یہ دُعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ ط

(غنیۃ الناسک، ۶۸، بالمعنی ترمذی ۱/۷۱)

اللہ کے نام سے مسجد حرام سے نکلتا ہوں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل ورحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

صفا پر چڑھنے کی دُعاء:

مسجد حرام سے نکلنے کے بعد صفا کی چڑھائی پر چڑھتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ط

(غنیۃ الناسک، ۶۸، مسلم شریف بالمعنی ۱/۳۹۵)

میں اللہ کا نام لے کر وہاں سے شروع کرتا ہوں، جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع فرمایا ہے۔ بیشک صفا ومروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

Marfat.com

صفا پر کھڑے ہو کر پڑھنے کی دُعاء

جب صفا پہاڑی پر کھڑے ہو جائیں تو بیت اللہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ یہ دُعاء پڑھ کر اللہ سے دُعاء مانگیں:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗٓ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط

(مسلم شریف، ۱:۳۹۵، غنیۃ الناسک، ۶۹)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، اس کے لئے ملک ہے، اس کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے وہی موت دیتا ہے، وہی ہر شئے پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی۔ تنہا اس نے ہجوم کے ساتھ آنے والے لشکروں کو شکست دی ہے۔

نیز یہی دُعاء مَروہ پر بھی اسی طریقہ سے پڑھے جس طرح صفا پر پڑھی گئی تھی۔ اور یہ دُعاء میلین اخضرین سے پہلے پہلے ختم کر دے۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دُعاء

جب سعی کرتے ہوئے میلین اخضرین یعنی ہرے ستونوں کے پاس پہنچے تو

Marfat.com

یہ دُعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط

(ہکذا قاضی خاں ۱/۳۱۷، زیلعی ۲/۲۰)

اے میرے رب میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میرے ان گناہوں کو درگزر فرما جو تیرے علم میں ہیں، بیشک تو ہی سب پر غالب اور زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

میلین اخضرین کے بعد مروہ کی طرف چلتے ہوئے پڑھنے کی دُعا

میلین اخضرین سے تجاوز کر کے جب مَروہ کی طرف آگے بڑھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِسُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

(تبیین الحقائق ۲/۲۰، قاضی خاں ۱/۳۱۷)

اے اللہ مجھ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا پابند بنا دے۔ اور مجھے اُنہیں کے دین پر موت عطا فرما۔ اور ہر گمراہ کن فتنوں سے اپنی رحمت کے ذریعہ سے میری حفاظت فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے اپنی رحمت سے نواز۔

Marfat.com

پھر میلین اخضرین کے بعد مَروہ تک آنے جانے میں یہی پڑھتا رہے۔ اور اگر کسی کو کوئی بھی دُعاء یاد نہیں ہے تو وہ اپنی مادری زبان میں جو بھی دُعائیں یاد ہوں، اُن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مرادیں مانگتا رہے۔ نیز مذکورہ دُعائیں جس طرح صفا پر پڑھی گئی تھیں اسی طرح مَروہ پر بھی پڑھیں۔

مسئلہ:۔ میلین اخضرین کے درمیان دوڑ کر چلیں، مگر صفا سے اپنی رفتار پر چلتے ہوئے اُتریں۔ اور پھر میلین اخضرین کے بعد مَروہ تک اپنی ہیئت پر چلیں اور میلین اخضرین کے درمیان ہر چکر میں مَردوں کو دوڑنے کا حکم ہے، عورتوں کو نہیں۔

نو ⑨ ذی الحجہ کو منیٰ سے عرفات کے لئے روانگی کی دُعاء

نو ⑨ ذی الحجہ کی صبح کو منیٰ میں فجر کی نماز پڑھ کر جب سورج طلوع ہو جائے تو عرفات کے لئے روانہ ہو جائے۔ اور روانہ ہوتے ہوئے یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَوَجْھَكَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (زیلعی ۲/۲۳)

اے اللہ میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ تیری ذات کا ارادہ رکھتا ہوں، لہٰذا میرے گناہ معاف فرما اور میرے حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو نامُراد نہ بنا اور میرے سفر میں برکت عطا فرما۔ اور

Marfat.com

میدانِ عرفات میں میری حاجت پوری فرما۔ بیشک تو ہر شئے پر قادر ہے۔

اس دُعار کو پڑھ کر روانہ ہو جائے۔ اور راستہ میں تلبیہ کثرت سے پڑھے اور تکبیر، تہلیل، تسبیح، تحمید اور درود وسلام پڑھتے ہوئے عرفات پہنچ جائیں اور درمیان میں بار بار تلبیہ پڑھتا رہے۔

عرفات میں داخل ہونے کی دُعار

جب میدانِ عرفات کے قریب پہنچ جائے اور جبلِ رحمت پر نظر پڑے تو یہ دُعار پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَوَجْهَكَ اَرَدْتُّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ وَوَجِّهْ لِيَ الخَيْرَ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ للّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

(زیلعی ۲/۲۳)

اے اللہ میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور تیری ذات کا ارادہ کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما اور میری طلب اور میری مراد مجھے عطا فرما۔ ہر قسم کی خیر کو میرے لئے اس طرف متوجہ فرما دے جدھر میں متوجہ ہوتا ہوں، اللہ کی ذات پاک ہے، ہر تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

Marfat.com

عرفات میں سب سے افضل ترین دُعاء

میدانِ عرفات میں سب سے افضل اور بہتر دُعاء، دُعائے توحید ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے میدانِ عرفات میں جو دُعائیں کی ہیں ان میں سب سے افضل ترین دُعاء، دُعائے توحید ہے۔ اور دُعائے توحید کے الفاظ یہ ہیں:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

(غنیۃ/۸۳، حصن حصین ۱۸۴، ترمذی ۱۹۹/۲، زیلعی ۲۵/۲)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، اُس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے تمام تعریفیں ہیں اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دُعاء کو پڑھ کر اللہ سے جو بھی مرادیں مانگی جائیں، انشاء اللہ قبول ہو جائیں گی۔ اور میدانِ عرفات میں ذکر اور دُعاؤں کے درمیان میں تلبیہ بھی پڑھتے رہیں۔ اگر ممکن ہو تو مذکورہ دُعاء کو عرفات میں (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

بکثرت پڑھنے کی دُعاء

میدانِ عرفات میں دُعائیں بہت کثرت سے کرنی چاہئیں۔ کیونکہ عرفات

Marfat.com

کی دُعاء بہت مقبول اور افضل[1] ہوتی ہے۔ اور میدانِ عرفات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حسب ذیل دُعاء بھی کثرت کے ساتھ پڑھنا ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِیْ اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ وَشَرِّ مَا تَھُبُّ بِهِ الرِّیْحُ وَشَرِّ بَوَآئِقِ الدَّھْرِ ط (غنیۃ الناسک ۸۳/، حصن حصین ۱۸۳/)

اے اللہ میرے دل کو نور سے بھر دے، اور میرے کانوں کو نور سے بھر دے۔ اور میری آنکھوں کو نور سے بھر دے۔ اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور دنیا و آخرت میں میرے ہر کام کو آسان فرما دے۔ اے اللہ میں تجھ سے دل کے وسوسوں سے پناہ مانگتا ہوں اور کام کی پراگندگی اور پریشانی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور قبر کے فتنے اور آزمائش سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیرے دربار میں ہر اُس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو رات میں داخل ہو اور اُس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو دن میں داخل ہو اور ہر اُس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جس کو ہوا اپنے ساتھ لے آتی ہو اور زمانہ کی ہلاکت کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

---

[1] افضل الدُعاءِ دُعاءُ عرفة....الخ اوجز المسالک ۳/۲۷۷

Marfat.com

عرفات میں ظہر وعصر کی نماز کے بعد وقوف کے شروع میں پڑھنے کی دُعاء

اور عرفات میں ظہر وعصر دونوں نمازوں کو ظہر کے وقت میں ایک ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور ان دونوں نمازوں کے بعد نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ بلکہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ذکر وتلاوت، دُعاء وغیرہ میں مشغول ہونے کے لئے وقوف کریں۔ اور وقوف کی ابتداء میں یہ دُعاء پڑھیں:

لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ اِنَّ الْخَیْرَ خَیْرُ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ط (غنیۃ/۸۳، حصن حصین/۱۸۴)

اے اللہ میں تیرے دربار میں حاضر ہوتا ہوں، بیشک اصلی بھلائی آخرت کی بھلائی ہے۔ اور زندگی نہیں ہے مگر آخرت کی زندگی اصلی زندگی ہے۔ اے اللہ تو اپنی ہدایت سے مجھے ہدایت عطا فرما۔ اور اپنی پرہیزگاری سے مجھے پاک و صاف فرما۔ اور دنیا وآخرت میں میری مغفرت فرما۔

عرفات میں شام کو پڑھنے کی دُعاء

حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات کی شام کو کثرت کے ساتھ جو دُعاء پڑھی ہے وہ حسب ذیل ہے:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ ط (غنیہ/۸۳)

اے اللہ ہر تعریف تیرے لئے ایسی ہے جیسی تو نے کی ہے۔ اور بھلائی تیرے لئے ہے اُن چیزوں میں سے جو ہم کہتے ہیں۔ اے اللہ میری نماز میری قربانی و مناسک اور میری زندگی اور موت تیرے واسطے ہے، اور تیرے ہی پاس میری پناہ گاہ ہے۔ اور تیرے لئے ہے اے میرے رب میرا پراگندہ ہونا۔ اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دل کے وسوسہ سے پناہ چاہتا ہوں اور کام کے انتشار اور پراگندگی کی پریشانی سے پناہ چاہتا ہوں۔

عرفات میں دُعاء، مانگنے کے لئے جتنی دُعائیں منقول ہیں وہ بہت کثیر تعداد میں ہیں۔ اور بہت لمبی لمبی دُعائیں ہیں ان میں سے چھانٹ چھانٹ کر مذکورہ چار دُعائیں ہم نے یہاں لکھ دی ہیں۔ اور یہ دُعائیں مختصر بھی ہیں اور جامع بھی ہیں۔ ان دُعاؤں کے ساتھ دُعاء کرنے سے انشاء اللہ بہت جلد قبول ہو جائے گی۔

عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ کی دُعاء

عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ میں بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں، اور

Marfat.com

کثرت کے ساتھ استغفار کریں اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں، اور اس کے ساتھ یہ دُعا بھی پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِکَ اَشْفَقْتُ وَاِلَیْکَ رَغِبْتُ وَمِنْ سَخَطِکَ رَھِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُکِیْ وَاَعْظِمْ اَجْرِیْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(ہکذا از زیلعی ۳۰/۲، ومعناہ فی قاضی خاں ۳۱۸/۱)

اے اللہ میں تیرے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔ اور تیری طرف چلتا ہوں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں۔ اے اللہ تو میرے مناسکِ حج کو قبول فرما اور عظیم ترین ثواب عطا فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ اور میری گریہ وزاری پر رحم فرما۔ اور میری دُعا قبول فرما اور میری مراد اور طلب عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین۔

مزدلفہ کی دُعا

نویں اور دسویں ذی الحجہ کی درمیانی رات مزدلفہ کی رات ہے۔ اس رات کی فضیلت شب قدر سے کم نہیں ہے۔ تمام رات جاگتے رہنا، نماز، تلاوت اور دُعا میں مصروف رہنا بڑی خوش قسمتی ہے۔ اور مزدلفہ کی رات میں یہ دُعا بھی کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّی السُّوْءَ کُلَّہٗ فَاِنَّہٗ لَا یَفْعَلُ ذٰلِكَ غَیْرُكَ وَلَا یَجُوْدُ بِہٖ اِلَّآ اَنْتَ ط (ہکذا زیلعی اختصارًا ۱،۲/۲۷)

اے اللہ بیشک میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اس مقدس مقام میں تمام نیکیوں اور بھلائیوں کا مجموعہ عطا فرما۔ اور مجھ سے ہر قسم کی برائیوں کو دور فرما، بیشک تیرے علاوہ یہ کام کوئی نہیں کرسکتا۔ اور نہ تیرے سوا کوئی دوسرا اس بھلائی کی بخشش کرسکتا ہے۔

نوٹ:- مزدلفہ میں رات گزارنے کے بعد فجر کی نماز اوّل وقت میں پڑھ کر وقوف شروع کر دیں۔ اور اس میں اللہ سے دُعائیں مانگیں۔ اور گریہ وزاری کرتے رہیں۔ اور سورج طلوع ہونے سے ذرا پہلے منیٰ کو روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ میں وقوف کی دُعاء

جب مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد طلوعِ شمس سے پہلے وقوف کیا جائے تو دورانِ وقوف یہ دُعاء پڑھنا بہت بڑے اجر کا باعث ہے۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط (مفہومہ قاضی خاں ۱/۳۱۸، وہکذا زیلعی ۲/۲۷، اختصارًا)

Marfat.com

اے اللہ مشعرِ حرام کے طفیل سے اور بیتِ حرام کے طفیل سے اور حرمت والے مہینوں کے طفیل سے اور رکن اسود اور مقامِ ابراہیم کے طفیل سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح کو ہماری طرف سے درود وسلام کا تحفہ پہنچا دے۔ اور ہم کو سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ یعنی جنت کا اعلیٰ مقام ہم کو عطا فرما۔ اے عظمت والے اور کرم والے ہماری مرادیں پوری فرما۔

نوٹ:- مزدلفہ سے ستّر (۷۰) کنکریاں لے کر چلیں، جو منیٰ میں جمرات کی رمی کرنے میں کام آئیں گی۔ اور ستّر (۷۰) اس لئے لینا ہے کہ اگر تیرہویں تاریخ کو بھی رمی کرنا پڑے تو کل ستّر (۷۰) کنکریاں ہو جائیں گی۔

بطنِ محسّر سے گزرنے کی دُعا

جب مزدلفہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جائے تو راستہ میں وادیٔ محسّر پڑے گی۔ یہ منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان کچھ نشیبی علاقہ ہے، یہاں اصحابِ فیل پر عذاب نازل ہوا تھا، یہاں سے استغفار پڑھتے ہوئے اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے گزرنا چاہئے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ط

(کتاب المناسک ۲۶، مسنون ومقبول دُعائیں/۱۲۲)

اے اللہ ہم کو اپنے غضب کے ذریعہ سے ہلاک نہ فرما۔ اور نہ اپنے عذاب کے ذریعہ ہلاک فرما۔ اور اس سے پہلے ہم کو معاف فرما۔

Marfat.com

منیٰ پہنچنے کے بعد پڑھنے کی دُعاء

جب مزدلفہ سے منیٰ کو پہنچ جائیں تو جمرات تک پہنچنے سے پہلے پہلے بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں۔ اور تکبیر و تہلیل اور استغفار بھی کرتے رہیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنٰی قَدْ اَتَیْتُھَا وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(کتاب الحج ۱۳۷، بالمعنی قاضی خاں ۱/۳۱۷)

اے اللہ یہ مقامِ منیٰ ہے جس میں میں حاضر ہوا ہوں۔ اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں۔ میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو میرے اوپر ایسا احسان فرما جیسا کہ تو نے اپنے اولیاء اور نیک بندوں پر فرمایا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم والے۔

رات پر کنکریاں مارنے کی دُعاء

یوم النحر میں جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے وقت پہلی کنکری کے ساتھ تلبیہ ختم کر دینا چاہئے۔ اور ہر کنکری کے ساتھ یہ دُعاء پڑھتے رہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّیْطٰنِ وَرِضًی لِّلرَّحْمٰنِ ط

(معلم الحجاج ۱۷۰)

میں اللہ کے نام سے شیطان کو کنکری مارتا ہوں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ یہ کنکریاں میں

Marfat.com

شیطان کا منہ کالا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کے لئے مار رہا ہوں۔

اسی طرح تینوں دن کی رمی میں ہر کنکری کے ساتھ یہ دُعا پڑھتے جائیں۔

جمرات کی رمی کے بعد دُعا

ہر جمرہ کی رمی کے بعد دُعا مانگنا بہت مقبول ہے، جن مقامات میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جمرات کی رمی کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگی جائے اور یہ دُعا بھی پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا ط

(قاضی خاں علی الہندیہ ۱/۲۱۸، ہٰکذا از یلعی ۲/۳۰)

اے اللہ اس کو میرے لئے حج مبرور بنادے اور میرے گناہ معاف فرما۔ اور میری کوشش کو قبول فرما۔

قربانی کی دُعا

پہلے دن بڑے شیطان کو کنکری مارنے کے بعد یعنی رمی جمار میں خدا کے حکم کی تعمیل کے بعد قربان گاہ پہنچ جائے۔ اور قربانی کرنے کے لئے صرف بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا کافی ہے۔ لیکن اگر کسی کو یاد ہو تو جانور کو لٹاتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا

Marfat.com

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ○ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ○

(قاضی خاں علی الہندیہ ۱/۳۱۹، مشکوٰۃ شریف ۱/۱۲۸)

بیشک میں اپنے آپ کو اس ذات کے لئے ہر چیز سے یکسو ہو کر متوجہ کرتا ہوں جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بیشک میری نماز میری قربانی میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العٰلمین کے لئے ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور اسی کا ہم کو حکم دیا گیا اور میں سراپا فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حلق کی دُعاء

قربانی سے فارغ ہونے کے بعد سر منڈا کر اِحرام کھول دینا ہے اور سر منڈاتے وقت یہ دُعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِیْ نَفْسِیْ وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنْهَا نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ ط (قاضی خاں ۱/۳۱۹)

اے اللہ میرے اندر برکت عطا فرما اور میرے گناہ معاف فرما۔ اور سر کے ان بالوں میں سے ہر بال کے عوض میں میرے لئے قیامت کے دن ایک نور عطا فرما۔

مکہ معظّمہ کے قبرستان جنۃ المعلّٰی کی زیارت کی دُعاء

مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع کے بعد دُنیا کے تمام قبرستانوں میں سب

Marfat.com

سے افضل ترین قبرستان مکہ معظمہ میں جنت المعلّٰی کا قبرستان ہے۔اس قبرستان میں ہزار نفوسِ قدسیہ مدفون ہیں۔سیدۃ النساء حضرت خدیجۃ الکبریٰ اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ جب اس کی زیارت کے لئے پہنچے تو ان الفاظ سے سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط

(حصن حصین/۲۵۴، ابوداؤد شریف ۲/۴۶۲، مسند امام احمد بن حنبل ۲/۳۷۵، حدیث ۸۸۶۵)

ترجمہ: اے مومن قوم کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام ہو۔اور بیشک ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔

اس کے بعد سورۃ فاتحہ، سورۃ بقرہ کے شروع کی آیت اور آیۃ الکرسی وغیرہ جو بھی یاد ہو اس کے ذریعہ سے ایصالِ ثواب کردیں۔

ہر متبرک مقام پر پڑھنے کی دُعاء

دورانِ سفر جب بھی کسی متبرک مقام پر پہنچیں تو اس دُعاء کا پڑھنا بہت مفید ہے۔اور اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا ط اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ط

اے اللہ! اے ہمارے رب ہماری عبادت قبول فرما اور ہم کو برائی سے عافیت

Marfat.com

عطا فرما۔ اور ہماری خطائیں معاف فرما۔ ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں دنیا سے اُٹھا لیجئے اور اسلام کی حالت میں دنیا میں زندہ رکھئے اور ہم کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجئے۔

صبح وشام کی دُعاء

روزانہ صبح وشام جو شخص حسب ذیل دُعاء پڑھے گا وہ ہر قسم کی مضرت سے محفوظ رہے گا۔ اگر صبح کو تین مرتبہ پڑھے گا تو دن بھر کے لئے محفوظ رہے گا۔ اور اگر شام کو تین مرتبہ پڑھے گا تو پوری رات کے لئے محفوظ رہے گا۔ دُعاء کے الفاظ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط (ترمذی ۱۷۶/۲)

اس اللہ کے نام سے (میں صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ روئے زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ آسمان میں کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے۔ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

دشمن یا خطرات سے حفاظت کی دُعاء

جب کسی وقت دشمن سے ناگہانی حملہ یا نقصان کا خطرہ ہو تو یہ دُعاء پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

(حصن حصین مترجم ۱۹۲)

اے اللہ بیشک ہم آپ کو اُن کے مقابل میں سپرد کرتے ہیں اور اُن کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

دِن اور رات میں پڑھنے کی دُعار ''سید الاستغفار''

جو شخص ''سیّد الاستغفار'' کو ایک مرتبہ دِن میں یا رات میں کامل یقین کے ساتھ پڑھے گا تو اگر وہ اُس دن میں یا رات میں وفات پا جائے گا تو ضرور جنّتی ہوگا۔ دُعار کی اس فضیلت کی وجہ سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس کا نام سید الاستغفار رکھا ہے۔ (بخاری شریف ۹۳۳/۲) دُعار کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

(بخاری شریف ۹۳۳/۲)

اے اللہ تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھ کو پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر اپنی کوشش و استطاعت کے مطابق قائم ہوں۔ اور میں تجھ سے پناہ لیتا ہوں، ان تمام اُمور کے شر سے جو میں نے کئے ہیں، میں تیری اُن نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو

Marfat.com

تو نے مجھ پر نازل فرمائی ہیں۔ اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، تو میرے گناہ بخش دے، اس لئے کہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

مکہ معظّمہ سے واپسی کی دُعاء

آفاقی حاجی پر مکہ معظّمہ سے واپسی کے وقت ایک الوداعی طواف کرنا واجب ہے۔ اور طواف کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حجرِ اسود کو بوسہ دے۔ اس کے بعد کعبۃ اللہ کی جدائی پر افسوس وحسرت کے ساتھ جس طرح ہو سکے خوب گڑگڑا کر روئے۔ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بنائے اور حسرت کی نگاہ سے بیت اللہ کی طرف دیکھتا ہوا اور روتا ہوا مسجد حرام سے باہر نکلے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَآ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ وَارْزُقْنِى الْعَوْدَ اِلَيْهِ[1] لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط

(مسلم شریف، ۱/۴۳۵، المسالک فی المناسک ۱/۶۳۰)

---

[1] قاضی خان علی ھامش الھندیہ، ۱/۲۱۹۔

Marfat.com

اے اللہ! میرے اس سفر کو اپنے محترم گھر کا آخری سفر نہ بنا۔ اور میرے لئے دوبارہ لوٹ کر آنا مقدر فرما۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہی ہر شئے پر قادر ہے۔ ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور اس نے تنِ تنہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ان دشمنوں کو شکست دی ہے جو ہجوم کے ساتھ لشکر لے کر آئے تھے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا
وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ط

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسائل زیارتِ مدینہ المنورہ

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا الآیة (سورۂ فتح ۲۸-۲۹)

وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو ہر دین پر غالب رکھے اور اللہ ہی حق ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھ کے لوگ کافروں پر زور آور سخت ہیں اور آپس میں نرم دل ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں ان کو رکوع اور سجدے میں اللہ کے فضل کی جستجو میں اور اس کی رضا جوئی میں۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

روضۂ اطہر کی زیارت کی فضیلت

حج سے فراغت کے بعد سب سے افضل اور بڑی سعادت سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رَوضۂ اطہر کی زیارت ہے۔

Marfat.com

کوئی بھی صاحبِ ایمان ایسا نہیں کرسکتا کہ دیارِ اقدس میں پہنچنے کے بعد روضۂ اقدس کی زیارت سے محروم واپس آجائے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ارشاد فرمایا: جو شخص میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کرے گا اس کے واسطے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔[1]

اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج کو جائے اور پھر میری موت کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو اس کی فضیلت ایسی ہے جیسے میری زندگی میں میری زیارت کی ہے۔[2] (مشکوٰۃ شریف ۲۴۱/۱ وفاء الوفاء باخبارِ دار المصطفیٰ ۱۳۴/۴، مستفاد غنیۃ الناسک ۲۰۱)

مدینۃ المنورہ کا سفر

جب مکّہ المکرّمہ سے مدینہ المنوّرہ کے لئے روانہ ہوجائے تو راستہ میں کثرت کے ساتھ درود و سلام پڑھتا جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو اسی میں مستغرق اور منہمک ہوجائے اور راستہ میں مسجد حرام سے سولہ (۱۶) کلومیٹر کے فاصلہ پر مقام سرف پڑے گا اسی میں اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی قبر ہے،

---

[1] من زار قبری وجبت لهٗ شفاعتی ۔الحدیث (شعب الایمان ۴۹۰/۳، حدیث ۴۱۵۹، المسالك فی المناسك ۱۰۶۱/۲)

[2] عن ابی عمرؓ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال من حج فزار قبری بعد موتی کان کمن زارنی فی حیاتی. الحدیث. المعجم الاوسط ۹۵/۱، حدیث ۲۸۷، مشکوٰۃ شریف ۲۴۱/۱، السنن الکبریٰ للبیهقی ۴۴/۸، حدیث ۱۰۴۰۹)

Marfat.com

ممکن ہوتو وہاں کھڑے ہوکر فاتحہ اور ایصالِ ثواب کرے۔ اور جوں جوں مدینہ المنورہ سے قریب ہوتا جائے، خشوع وخضوع اور درود وسلام میں اضافہ کرتا جائے۔ (مستفاد غنیہ-قدیم ۱/۲۰۲، جدید ۵/۳۷)

مدینۃ المنورہ کے قریب پہنچنے کی دُعاء

جب سفرِ مدینۃ منوّرہ کا قصد کرے، اور اپنے خیالات اور توجّہات کو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یکسو کرلے، اور جتنا مدینہ منوّرہ سے قریب ہوتا جائے درود شریف کی کثرت کرتا جائے، اور جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچ جائے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْ دُخُوْلِیْ وِقَایَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ... الخ (قاضی خاں ۱/۳۱۹)

اے اللہ یہ تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حرم پاک ہے۔ اس حرم مقدس کو میرے لئے جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بنادے اور اس کو میرے لیے جہنم کے عذاب اور بُرے حساب وکتاب سے حفاظت کا ذریعہ بنادے۔

دخولِ مدینۃ المنورہ کے آداب ودُعاء

جب مدینہ المنورہ پہنچ جائے تو شہر میں داخل ہونے سے قبل اگر ممکن ہوتو غسل کرلے۔ اور اگر غسل ممکن نہ ہوتو وضو کرلے، اور نئے کپڑے یا دُھلے ہوئے

Marfat.com

کپڑے پہن لے۔ اور مدینہ المنورۃ کے سفر میں ایسی گاڑی کا انتظام ہو جائے تو بہتر ہے جس میں آداب کی رعایت کرنے میں گاڑی والا پریشان نہ کرے۔

اور جب سرورِ کائنات، فخرِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں داخل ہو جائے تو بوقتِ دخول یہ دُعا، پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآئَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ ط (غنیۃ/۲۰۳، غنیۃ جدید/۳۷۶)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِیْهَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ط۔ (غنیۃ جدید/۳۷۶)

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں جو اللہ تعالیٰ چاہیں گے وہی ہوگا اس کی مدد کے بغیر معصیت سے حفاظت نہیں اور اطاعت پر قدرت نہیں۔ اے میرے رب! مجھ کو سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ نکالئے اور اپنی طرف سے میرے لئے ایک طاقتور مددگار بنا دیجئے۔ اے رب! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرما جو تو اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا، اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اور تو مانگے جانے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔ اے اللہ ہمارے لئے اس شہر میں بہترین ٹھکانا اور

Marfat.com

بہترین رزق عطا فرما۔

مدینۃ المنوّرۃ کی فضیلت

پوری روئے زمین میں سب سے افضل ترین زمین کا وہ حصہ ہے جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدِ اطہر سے ملا ہوا ہے۔ اور یہ خوش قسمتی مدینۂ طیبہ کو حاصل ہے۔ اس کے بعد کعبۃ اللہ اور حرم مکی ہے۔ اس کے بعد حدودِ مدینہ المنوّرہ ہے۔ (شامی کراچی، ۶۲۶/۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائی: اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل تھے۔ اُنہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دُعا فرمائی تھی، اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں۔ میں اہل مدینہ کے لئے برکت کی دُعا کرتا ہوں، تو اہل مدینہ کو اہل مکہ سے دوگنی برکت عطا فرما۔ چنانچہ آج مدینہ کی برکت لوگوں کی نظروں میں ہے۔ (ترمذی شریف ۲۲۹/۲)

دل میرا تسخیر کیا ایک عربی نے
مکّی، مدنی، ہاشمی و مطلبی نے

حرمتِ مدینہ منوّرہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے اللہ! جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حدود مکۃ المکرمہ کو محترم قرار دیا ہے اسی طرح میں حدود مدینۃ المنورہ کو محترم قرار دیتا ہوں۔ (ترمذی شریف ۲/۲۳۰) [1]

اور حضرت سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے برکت کی دُعا، فرمائی، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دُعا، فرمائی ہے۔ [2]

حدودِ مدینہ منوّرہ

حدودِ مدینہ منوّرہ بڑے بڑے دو پہاڑوں کے درمیان وسیع وعریض ہموار علاقہ ہے۔ جس کے ایک طرف جبلِ اُحد اور دوسری طرف جبلِ عیر ہے اور بعض روایات میں جبلِ اُحد کی جگہ جبلِ ثور آیا ہے [3] اور مدینۃ المنورہ میں جبلِ ثور

---

[1] عن انس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم طلع لہٗ احد فقال ھذا جبلٌ یحبنا ونحبہ اللّٰھم ان ابراھیمؑ حرّم مکّۃ وانی احرّم ما بین لا بتیھا. الحدیث.
(ترمذی ۲/۲۳۰)

[2] عن سعد بن ابی وقاص فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایتونی بوضوءٍ فتوضأ ثم قام فاستقبل القبلۃ فقال اللّٰھم ان ابراھیم کان عبدک وخلیلک ودعا لاھل مکۃ بالبرکۃ وانا عبدک ورسولک ادعوک لاھل المدینۃ ان تبارک لھم فی مدھم وصاعھم مثلی ما بارکت لاھل مکۃ مع البرکۃ برکتین الحدیث ترمذی ۲/۲۲۹

[3] یہ سب روایتیں قدرے فرق کے ساتھ بخاری شریف ۱/۲۵۱، مسلم شریف ۱/۴۴۲، مسند امام احمد ۱/۱۶۹، ترمذی ۲/۲۲۹ میں موجود ہیں۔ مسلم کی عبارت یہ ہے: المدینۃ حرمٌ ما بین عیر الی ثور. الحدیث (۲/۴۴۳)

Marfat.com

کے نام سے ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے۔ جو جبلِ اُحد کے دامن پر ہے۔ اور مکۃ المکرّمہ میں جو جبلِ ثور ہے وہ کافی بڑا ہے۔

بہرحال جب مدینہ منورہ کی حدود میں داخل ہو جائے تو ہمیشہ اس فکر میں رہنا چاہئے کہ ارضِ مقدس کے احترام کے خلاف کوئی امر صادر نہ ہو۔

ریاض الجنّہ میں عبادت کی فضیلت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا اور منبرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درمیانی حصہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے جو شخص اس مقام پر جا کر نماز پڑھے گا اور ذکر و عبادت میں مشغول ہوگا اس کے لئے جنت میں جانا بالکل آسان ہو جائے گا۔ (مسلم شریف ۱/۴۴۶)

اور وہاں پر جگہ مشکل سے ملتی ہے، بھیڑ کافی ہوتی ہے، اس لئے نماز سے ایک آدھ گھنٹہ قبل پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ اور اکثر علماء کے نزدیک زمین کا یہ ٹکڑا قیامت کے دن جنت میں چلا جائے گا۔ (تاریخ مدینہ منورہ/۱۲۲)

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں دخول کے آداب

دل میرا تسخیر کیا ایک عربی نے
مکی، مدنی، ہاشمی و مطلبی نے

Marfat.com

جب مدینۂ منورہ میں داخل ہو جائے تو سب سے پہلے مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہو جائے اور مسجد نبوی میں داخلہ سے قبل کسی دوسرے کام میں نہ لگ جائے۔ ہاں اگر کوئی سخت ضرورت پیش آجائے تو اس سے فارغ ہو کر فوراً داخل ہو جائے۔ البتہ عورتوں کا رات میں داخل ہونا بہتر ہے۔ اور مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت یہ دُعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط (غنیۃ الناسک جدید/۹۷، قدیم/۵۱)

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور صلوٰۃ وسلام اللہ کے رسول پر نازل ہو، اے میرے رب! میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

اس دُعاء کو پڑھتے ہوئے نہایت عاجزی وانکساری اور خشوع وخضوع کے ساتھ اگر ممکن ہو تو بابِ جبرئیل علیہ السلام سے داخل ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اور داخل ہو کر اوّلاً ریاض الجنّۃ میں دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ کر دُعاء کرے۔ اور اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو اس میں شرکت کر لے۔ اور یہ فرض تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گا۔ (فتح القدیر بیروتی ۱۶۸/۳، کوئٹہ ۹۵/۳)

Marfat.com

روضہ پرنور علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر سلام پڑھنے کے آداب وطریقہ

ریاض الجنّہ میں دو رکعت تحیۃ المسجد اور دُعاء سے فراغت کے بعد نہایت ادب کے ساتھ قبلہ کی طرف سے مواجہ شریف (قبر شریف) کی جالی سے کچھ فاصلہ پر اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اپنی پشت قبلہ کی طرف ہو، اور چہرہ قبر مبارک کی دیوار کی طرف ہو۔

اس کے بعد حضورِ قلبی سے غایت درجہ یکسوئی کے ساتھ ان الفاظ سے درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا جَازَكَ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اعْطِ سَيِّدَنَا عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ

Marfat.com

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ، اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ط

(فتح القدیر بیرونی ودیوبند ۳/۱۶۹، مطبوعہ کوئٹہ ۹۵)

اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ پر سلام ہے اے اللہ کی مخلوق میں سے سب سے برگزیدہ بندے آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام ہو۔ اے اولادِ آدم کے سردار آپ پر سلام ہو۔ آپ ﷺ پر سلام ہو۔ اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور برکات آپ پر نازل ہوں۔ یارسول اللہ ﷺ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت کو پہنچا دیا ہے اور امانت کو ادا کر دیا ہے۔ اور آپ نے اُمت کی خیر خواہی فرمائی ہے اور بے چینی کو دور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں میں سے بہترین جزا عطا فرمائے جو کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے دی ہے۔ اے اللہ تو ہمارے سردار، اپنے بندے اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند و بالا درجہ عطا فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مقامِ محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرما۔ بیشک تو پاک ذات ہے۔ اور عظیم ترین احسان کرنے والا ہے۔

اس طرح درود و سلام سے فارغ ہونے کے بعد حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر آپ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں مانگے۔ اور

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے حسنِ خاتمہ، رضائے الٰہی اور مغفرت کا سوال کرے۔ پھر اس کے بعد حضورِ پاک ﷺ سے شفاعت کی درخواست کرے اور حضور ﷺ سے ان الفاظ کے ساتھ درخواست کی جائے۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ فِيْ اَنْ اَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰحجى مِلَّتِكَ وَسُنَّتِكَ ط

(فتح القدیر ۳/۱۸۱، فتح القدیر زکریا دیوبند ۳/۱۶۹، کوئٹہ ۳/۹۵)

یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ کی طرف آپ کا وسیلہ چاہتا ہوں اس بات کے لئے کہ میں اسلام اور آپ ﷺ کے دین اور آپ ﷺ کی سنت پر مروں۔

دوسرے کی طرف سے سلام

اور اگر کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام کے لئے کہا ہے تو اس کا سلام بھی اس طرح عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ يَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ ط

(غنیہ جدید/۳۷۹، قدیم/۲۰۴)

یارسول اللہ ﷺ آپ پر فلاں بن فلاں کی طرف سے سلام ہے۔ وہ آپ سے اپنے رب کے پاس شفاعت کا طالب ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی طویل دُعائیں بعض کتابوں میں موجود ہیں۔ مگر

Marfat.com

بہت زیادہ لمبی دُعاؤں کا احاطہ کرنا اور یاد کرنا عام لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے اس لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ نیز اگر کسی کو دُعاء اور درود وسلام کے مذکورہ الفاظ بھی یاد نہ ہو سکیں تو وہ اپنی مادری زبان میں جس طرح بھی ہو سکے ادب کے ساتھ روضۂ اطہر پر سلام پیش کر دے۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر درود وسلام پیش کرتا رہے۔

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ کے بقدر داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَثَانِيَهٗ فِي الْغَارِ وَرَفِيْقَهٗ فِي الْاَسْفَارِ وَاَمِيْنَهٗ عَلَى الْاَسْرَارِ اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا ط

(فتح القدیر ۳/۸۱، فتح القدیر زکریا دیوبند ۳/۱۷۰ کوئٹہ ۳/۹۵، غنیۃ الناسک ۳۰۴)

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ اور غارِ ثور میں ان کے ساتھی اور سفروں میں ان کے ساتھی اور ان کے رازوں کے امین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

Marfat.com

سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ مزید داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ الَّذِىْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّمَيِّتًا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا ط (فتح القدیر ۳/۸۱، فتح القدیر زکریا دیوبند ۳/۱۷۰، کوئٹہ ۳/۹۵، غنیۃ الناسک/۲۰۵، غنیۃ جدید/۳۸۰)

اے امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت وشوکت عطا فرمائی۔ آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں اور بعد وفات پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اُمت محمدیہ کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

اور اگر کسی وقت روضۂ اطہر تک بھیڑ کی وجہ سے نہ پہنچ سکے تو مسجد نبوی کے کسی بھی حصہ میں کھڑے ہو کر سلام عرض کرے۔ مگر اس کی وہ فضیلت نہیں ہے جو مواجہ شریف کے سامنے کی ہوتی ہے۔ نیز مسجد نبوی کے باہر سے بھی اگر مواجہ شریف کے سامنے سے گزرنا ہو تو تھوڑی دیر ٹھہر کر سلام عرض کرتا ہوا جائے۔

Marfat.com

دربارِ رسالت کے سامنے ہوکر دُعاء

درود وسلام سے فراغت کے بعد دوبارہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوکر حق تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ اور توسل سے ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دُعاؤں میں مرادیں مانگیں۔ اور حضور پرنور ﷺ سے شفاعت کی درخواست کرے، اور اپنے لئے اور اپنے والدین، بچوں، عزیز واقارب اور دوست واحباب اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگیں۔ اور راقم الحروف سیاہ کار کے لئے بھی ایسے مقبول ترین مقام پر دل سے دُعاء فرمائیں۔ اس گنہگار پر بڑا احسان ہوگا۔ (غنیہ جدید/۳۸۰)

درود وسلام ودُعاء کے بعد دو رکعت

درود وسلام اور دُعاؤں کے بعد پھر اُستوانۂ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مرادیں مانگیں۔ اس کے بعد پھر ریاض الجنۃ میں جتنی ہوسکے نفلیں پڑھ کر دُعائیں مانگیں، اور ریاض الجنہ میں دُعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے، پانچوں نمازیں مسجد نبوی ہی میں حاضر ہوکر ادا کرنے کی کوشش کرے۔ اور ہمہ وقت تلاوت، ذکر، دُعاء، اور نوافل میں مشغول رہے۔ اور کوئی وقت ادھر اُدھر ضائع نہ ہونے دے، اور

Marfat.com

عبادت ویکسوئی میں راتوں کو جاگتا رہے۔ (فتح القدیر زکریا دیوبند ۳/۱۷۰)

راقم الحروف بھی آپ سے دُعاء کی درخواست کرتا ہے۔

ریاض الجنّہ کے سات ستون

مسجد نبوی کا وہ قدیم حصہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ممبر اور حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان واقع ہے وہی ریاض الجنّہ کا حصہ ہے۔ اور اس حصہ میں سات ستون ہیں اور ہر ایک ستون پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے۔ اور مسجد نبوی میں یہ سات ستون بالکل نمایاں ہیں۔ اور یہ ساتوں ستون حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے ہیں اور ہر ایک پر نام بھی لکھا ہوا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:

استوانۂ حنانہ:- استوانۂ حنانہ وہ ستون ہے جو کھجور کے تنہ کا تھا۔ مسجد نبوی میں منبر بننے سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسی ستون پر ٹیک لگا کر خطبہ اور وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ اور جب منبر بن گیا اور ستون کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہو کر خطبہ دینے لگے، تو یہ ستون باقاعدہ آواز کے ساتھ زور زور سے رونے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے سینۂ مبارک سے لگا لیا تو رونا بند ہو گیا۔ (ترمذی شریف بروایت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ۱/۱۱۳)

کھجور کا تنہ تو وہاں مدفون ہے، لیکن اب وہاں پختہ ستون ہے۔

استوانۂ ابولبابہ رضی اللہ عنہ:- حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں۔

Marfat.com

غزوۂ تبوک کے موقع پران سے کوئی خطا صادر ہوگئی تھی تو اُنہوں نے خود اپنے آپ کو مسجد نبوی کے اس ستون سے باندھ دیا تھا جو استوانۂ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہوگیا ہے اور اُنہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود نہیں کھولیں گے، بندھا رہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جب تک خدا کی طرف سے مجھے حکم نہ ہوگا، میں بھی نہیں کھولوں گا۔ چنانچہ پچاس دن تک اس حالت میں بندھے رہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اندران کی توبہ کی قبولیت کا اعلان فرمایا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ نفس نفیس اپنے دستِ مبارک سے کھول دیا تھا۔ ان کی توبہ کا ذکر سورۂ توبہ میں ہے۔ اس جگہ پر توبہ کی قبولیت قرآن سے ثابت ہے اس لئے یہاں پر دو رکعت نماز پڑھ کر توبہ واستغفار اور دُعاء کرنی چاہئے۔ (المسالک فی المناسک ۲/۱۰۷۹)

استوانۂ وفود:- استوانۂ وفود وہ ستون ہے جس کے پاس بیٹھ کر باہر سے آنے والے قبائل نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام کی بیعت کی ہے۔ یہ ستون حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حجرۂ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دیوار سے متصل ہے۔ (غنیۃ جدید/۳۸۲)

استوانۂ حرس:- استوانۂ حرس وہ ستون ہے جو حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دیوار سے متصل ہے۔ ہجرت کے بعد شروع شروع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر پہرہ دیا جاتا تھا، تو پہرہ دینے والا اسی ستون کے پاس بیٹھ جاتا تھا اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرمائیں گے۔قرآنی اعلان کے بعد پہرہ کا سلسلہ ختم ہو گیا تھا۔ (غنیہ جدید/۳۸۱)

استوانۂ جبرئیل علیہ السلام: - حضرت جبرئیل امین علیہ السلام جب وحی لے کر حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لاتے تو اکثر و بیشتر اسی ستون کے پاس بیٹھے ہوئے نظر آتے تھے۔ اور اس جگہ کو مقامِ جبرئیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ بھی دُعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

استوانۂ سریر: - استوانۂ سریر وہ ستون ہے جہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اور آرام کے لئے اسی جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر بچھا دیا جاتا تھا۔ یہ چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کی جگہ ہے، اس لئے یہاں بھی دُعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ (غنیۃ جدید/۳۸۱)

اُستوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا: - ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اس جگہ نماز پڑھنے کی فضیلت اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے گی تو نمبر لگانے کے لئے قرعہ اندازی کی نوبت آ جائے گی۔ اس کے بعد سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اس جگہ کی جستجو کرتے رہے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھانجہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو جگہ بتلا دی کہ اس جگہ جا کر توبہ و استغفار اور دُعاء اور نمازوں میں مشغول ہو جائیں۔ اس لئے اس ستون کو اُستوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کہا جاتا

Marfat.com

ہے۔اس جگہ بھی دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (غنیۃ جدید/۳۸۱)

لہٰذا مذکورہ مقامات میں سے کسی بھی جگہ دُعا، ترک نہ کریں۔

مسجد نبوی کے ابواب

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہونے کے لئے جو ابواب ہیں، ان کی اجمالی تفصیل یوں ہے۔ شاہ فہد کی تعمیر سے قبل مسجد نبوی کے کل دس دروازے تھے۔ ① بابِ جبرئیل علیہ السلام۔ ② بابِ النساء۔ ③ باب عبدالعزیز۔ ④ بابِ عمر رضی اللہ عنہ۔ ⑤ بابِ مجیدی۔ ⑥ بابِ عثمان رضی اللہ عنہ۔ ⑦ باب السعود۔ ⑧ باب ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ ⑨ باب الرحمۃ۔ ⑩ باب السلام۔

اور جانبِ جنوب میں قبلہ ہے۔ اس طرف ان میں سے کوئی دروازہ نہیں ہے۔

جانب مشرق کے تین دروازے

جانب مشرق میں تین دروازے ہیں۔ بابِ جبرئیل علیہ السلام، باب النساء، باب عبدالعزیز۔ ان میں سے بابِ جبرئیل علیہ السلام اور باب النساء قدیم ہیں۔ اور بابِ عبدالعزیز سعودی حکومت نے بنایا ہے، ان میں روضۂ اطہر سے قریب ترین دروازہ بابِ جبرئیل علیہ السلام ہے۔ جب اس دروازہ سے داخل ہوں گے تو بائیں ہاتھ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ ہوگا اور دائیں ہاتھ کو اصحابِ صُفہ کی قیام گاہ ہوگی۔

Marfat.com

اور تھوڑا آگے بڑھیں گے تو حجرۂ فاطمہ رضی اللہ عنہا ختم ہوکر بائیں ہاتھ کو ریاض الجنہ کا حصہ شروع ہو جائے گا۔ حضرت سیدنا جبرئیل امین علیہ السلام اکثر اسی دروازہ سے تشریف لایا کرتے تھے۔

اس کے بعد دوسرے نمبر میں باب النساء اور تیسرے نمبر میں بابِ عبدالعزیز ہے۔

جانبِ شمال کے تین دروازے

جانبِ شمال سے جب مسجد نبوی میں داخل ہوں گے تو بڑے بڑے تین دروازے پڑیں گے۔ بابِ عمر رضی اللہ عنہ، بابِ مجیدی، بابِ عثمان رضی اللہ عنہ۔ ان میں سے درمیان میں بابِ مجیدی پڑے گا۔ اور بائیں ہاتھ کو بابِ عمر رضی اللہ عنہ اور دائیں ہاتھ کو بابِ عثمان رضی اللہ عنہ پڑے گا۔

جانبِ مغرب کے چار دروازے

مغرب کی جانب میں چار دروازے ہیں۔ ان میں شمالی مغربی جانب میں سب سے پہلے باب السعود، پھر دوسرے نمبر میں بابِ ابوبکر رضی اللہ عنہ، تیسرے نمبر پر باب الرحمۃ، چوتھے نمبر پر باب السلام ہے۔ لہٰذا باب السلام بابِ جبرئیل علیہ السلام کے مدِّ مقابل میں پڑے گا۔ ان دس دروازوں میں بابِ جبرئیل علیہ السلام سے داخل ہونا زیادہ افضل ہے۔

نوٹ:- مذکورہ دس دروازوں میں سے کوئی بھی دروازہ جانبِ جنوب

Marfat.com

یعنی قبلہ کی طرف نہیں ہے۔ البتہ ترکی حکومت کی تعمیر پر جو سعودی حکومت نے دائیں اور بائیں یعنی جانبِ مغرب اور جانب مشرق میں اضافہ کیا ہے۔ اس اضافہ میں دو بڑے بڑے دروازے سعودی حکومت نے بنائے ہیں۔ ایک قدیم مسجد کی داہنی جانب باب السلام سے مغرب کی طرف کچھ فاصلہ پر ہے۔ اور دوسرا قدیم مسجد کے بائیں جانب بابِ جبرئیل علیہ السلام سے مشرق کی طرف کچھ فاصلہ پر ہے۔ یہ دونوں دروازے کافی بڑے بڑے ہیں۔ اور یہ اس اضافہ میں ہیں جو مسجد نبوی کے قدیم حصہ سے پیچھے کو ہٹ کر بنایا گیا ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

جنت البقیع

جنت البقیع مدینہ منورہ کا وہ وسیع وعریض قبرستان ہے جس میں ہزارہا صحابہ رضی اللہ عنہم، تابعین، اولیاء اللہ اور نفوسِ قدسیہ مدفون ہیں۔ یہ قبرستان مسجد نبوی کی جانبِ قبلہ میں جنوبی مشرقی سمت میں واقع ہے۔ اور اس وقت مسجد نبوی اور جنت البقیع کے درمیان کوئی آبادی یا عمارت حائل نہیں ہے۔ اور اس قبرستان میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے تو اُمہات المومنین مدفون ہیں۔

① اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ ② اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔
③ اُم المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔ ④ ام المومنین حضرت زینب بنت جحش

Marfat.com

رضی اللہ عنہا۔ ⑤ اُم المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔ ⑥ اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا۔ ⑦ اُم المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا۔ ⑧ اُم المومنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا۔ ⑨ اُم المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔

(المسالک فی المناسک للکرمانی ۱۰۸۶/۲)

اورازواجِ مطہرات میں سے اُم المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا مکۃ المکرّمہ کے قبرستان جنت المعلّٰی میں آرام فرما ہیں۔ اور اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا مزار مقامِ سرف میں ہے، جو مسجد حرام سے سولہ (۱۶) کلومیٹر کے فاصلہ پر طریق مدینہ میں واقع ہے۔ اور یہ مسافت مسجد حرام سے جنت المعلی کے راستہ سے مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا میں پہنچنے کی صورت میں ہے۔

اوراس قبرستان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔ اور نواسۂ رسول حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ نیز حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے مزار بھی اسی قبرستان میں ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور عبداللہ رضی اللہ عنہ مکۃ المکرّمہ کے قبرستان جنۃ المعلّٰی میں آرام فرما ہیں۔ نیز اسی قبرستان بقیع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی حضرتِ صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا اور عاتکہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا اور

Marfat.com

آپ ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، نیز حضور ﷺ کی رضاعی ماں دائی حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور اسی قبرستان میں خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت اسد بن زرارہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا یہ سب اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور صاحبِ مذہب حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور اس قبرستان میں سب سے نمایاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار ہے۔ یہ جنت البقیع میں داخل ہونے کے بعد تقریباً دوسو (۲۰۰) قدم کے فاصلہ پر ہے۔ پھر وہاں سے سو (۱۰۰) قدم کے فاصلہ پہ دیوار سے متصل حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کا مزار ہے اور یہ بھی نمایاں ہے۔ نیز ہمارے اکابرین میں سے فقیہ العصر حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث سہارنپوری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ بذل المجہود شرح ابوداؤد شریف اور شیخ العرب والعجم حضرت مولانا زکریا صاحب شیخ الحدیث سہارنپوری نور اللہ مرقدہٗ اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔

جنت البقیع کی فضیلت

اس قبرستان کو دنیا کے تمام قبرستانوں پر فضیلت حاصل ہے۔ ترمذی شریف

Marfat.com

میں حدیث شریف مروی ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو مدینہ کے قبرستان میں دفن ہونے کا موقع ملے وہ شخص ضرور مدینہ میں آکر مرے۔ اس لئے کہ جو مدینہ کے قبرستان میں مدفون ہوگا، ضرور میں اس کی شفاعت کروں گا۔

(ترمذی شریف ۲/۲۲۹) [1]

نیز بعض کتابوں میں اس کا بھی ذکر ہے کہ جو شخص اس قبرستان میں دفن ہوگا وہ ہمیشہ کے لئے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

جنت البقیع کی زیارت

حجاج کرام اور عمرہ کرنے والوں کو مدینہ منورہ کی زیارت ضرور نصیب ہوتی ہے۔ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ ان کو اس قبرستان کی زیارت کا موقع ملتا ہے۔ لہٰذا مدینہ کے قیام کے دوران اس قبرستان کی زیارت کی بھی حتی الامکان کوشش کریں اور موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ نیز اگر موقع ملے تو روزانہ زیارت کریں۔ ورنہ کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ زیارت کے لئے حاضری دیا کریں۔ اور جمعہ کا دن زیادہ بہتر ہے۔

(مستفاد فتح القدیر ۳/۱۸۲، فتح القدیر زکریا ۳/۱۷۱)

---

[1] عن ابن عمرؓ قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم من استطاع ان یموت بالمدینة فلیمت بها فانی اشفع لمن یموت بها. الحدیث. (ترمذی ۲/۲۲۹)

Marfat.com

اہل بقیع پر سلام

قبرستان بقیع ہر وقت کھلا نہیں رہتا، بلکہ بند رہتا ہے اور جنازہ لے جانے کے لئے کھولا جاتا ہے۔ اور عام طور سے عصر کی نماز کے بعد جنازہ کے ساتھ داخل ہونے میں آسانی ہوتی ہے، اس لئے اس موقع کا انتظار کر کے داخل ہو جائے۔ اور اہل بقیع پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ فَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط

(ابوداؤد شریف ۲/۴۶۲)

''اے ایمان والی قوم تم پر سلام ہو بیشک ہم انشاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔''

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهُمْ ط

''اے اللہ اہل بقیع کی مغفرت فرما۔ اے اللہ ہماری اور ان کی مغفرت فرما۔''

اس طرح اہل بقیع پر عمومی سلام کے بعد جن حضرات کے مزارات کے نشانات باقی ہیں فرداً فرداً ان پر سلام پیش کرے۔

سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ پر سلام

قبرستان بقیع میں سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار نمایاں ہے، ان کو ان الفاظ سے سلام پیش کرے:

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا النُّوْرَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجَهِّزَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ بِالنَّقْدِ وَالْعَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْهِجْرَتَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَامِعَ الْقُرْاٰنِ بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَبُوْرُ عَلَى الْاَكْدَارِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ الدَّارِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط (غنیہ جدید/۳۸۴)

اے مسلمانوں کے امام آپ پر سلام ہو۔ اے خلفائے راشدین میں سے تیسرے نمبر کے خلیفہ آپ پر سلام ہو۔ اے دو[1] نور والے آپ پر سلام ہو۔ اے جیش العسرہ (غزوہ تبوک) کے لشکر کو روپیہ اور ساز و سامان دے کر روانہ کرنے والے آپ پر سلام ہو۔ اے دو[2] ہجرت والے آپ پر سلام ہو۔ اے قرآن کریم کو موجودہ شکل میں جمع کرنے والے آپ پر سلام ہو۔ اے مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کرنے والے آپ پر سلام ہو۔ اے اپنے گھر میں شہید ہونے والے آپ پر سلام ہو۔ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت و برکات نازل ہوں۔

---

[1] دو نور سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا ہیں یکے بعد دیگرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ دونوں کی شادی ہوئی تھی۔

[2] دو ہجرت سے ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ مراد ہیں۔

Marfat.com

اہل بقیع کو ایصال ثواب

حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کے شروع سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے اخیر تک اور سورۂ یٰس، سورۂ تبارک الذی، سورۂ قدر، سورۂ الہاکم التکاثر، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ سے لے کر گیارہ (۱۱) مرتبہ تک درمیان میں جتنا ہو سکے پڑھ کر تمام اہل بقیع اور تمام مؤمنین ومؤمنات کو ثواب پہنچا دیں۔ اور اگر سب سورتیں نہ پڑھ سکیں تو جتنی بھی ہو سکیں پڑھ کر ثواب پہنچا دیں۔ (غنیہ قدیم ۲۰۹/ جدید ۳۸۸)

سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور شہداءِ اُحد کی زیارت

مسجد نبوی سے تقریباً ۵، ۶ کلومیٹر کے فاصلہ پر وہ مقدس اور مشہور پہاڑ واقع ہے جس کے بارے میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار یہ ارشاد فرمایا ہے:

اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ. (ترمذی ۲/ ۲۳۰)

اُحد وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔

اور یہی وہ پہاڑ ہے جس پر ۳ ہجری میں وہ مشہور واقعہ پیش آیا تھا جس کو جنگ اُحد کہتے ہیں۔ اسی غزوہ میں سیدنا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا کلیجہ ہندہ نے چاب

Marfat.com

لیا تھا، مگر ہندہ نے بعد میں اسلام قبول کرلیا۔ اور اسی غزوہ میں ستر (۷۰) نفوسِ قدسیہ نے جامِ شہادت پی لیا تھا۔ اسی غزوہ میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دندانِ مبارک شہید ہو گئے تھے۔ اسی غزوہ میں سر مبارک پر چوٹ آئی تھی۔ اسی غزوہ میں جسدِ اطہر میں جگہ جگہ تیر اور نیزوں کے نشانات لگ گئے تھے۔ پہاڑ کے دامن میں پتھر کی وہ چٹان آج بھی نمایاں ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کے مونڈھے پر قدم مبارک رکھ کر چڑھے تھے اور چڑھ کر کفار کا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی حالت کا معائنہ فرمایا تھا۔

اور اسی اُحد پہاڑ کے دامن میں ایک ہموار میدان میں سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور باقی شہداء اُحد کی قبریں ہیں اور اسی قبرستان کو چہار دیواری سے گھیر دیا گیا ہے۔ اور جالی دار دیواروں سے قبریں اچھی طرح نظر آجاتی ہیں۔

مدینہ المنورہ کے قیام کے دوران شہداء اُحد کی زیارت بھی بڑی خوش نصیبی اور بڑا کارِ ثواب اور مستحب ہے۔ (مستفاد فتح القدیر ۳/۱۸۳، فتح القدیر زکریا ۳/۱۷۲، غنیہ قدیم/۲۰۸، جدید/۱۸۶)

جبلِ اُحد کے درخت کی فضیلت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اُحد پہاڑ پر پہنچو تو اس کے درخت میں سے کچھ کھالو۔ اگرچہ اس کے درخت خاردار ہی کیوں نہ ہوں۔ لہٰذا جس کو وہاں جانے کا موقع میسر ہو اُس کا وہاں کی چیزوں میں سے کچھ کھا لینا

Marfat.com

مستحب ہے۔ (وفاء الوفاء باخبار دار المصطفٰے ۹۲۶/)

مسجد نبوی میں چالیس نمازیں

مسجد نبوی میں ایک نماز پڑھنا بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ دوسری مسجدوں میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ شریف ۱۰۳/) نیز مسجد نبوی میں چالیس (۴۰) نمازیں بلا ناغہ پڑھنا عظیم ترین فضیلت کی بات ہے۔ اور عذابِ قبر اور نفاق سے برارت اور جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل ۱۵۵/۳ حدیث ۱۲۶۱۱، مستفاد ایضاح المسائل ۱۲۸/، فتاویٰ محمودیہ ۱۸۶/۳، فتاویٰ رحیمیہ ۲۲۲/۵)

مسجدِ قباء کی زیارت اور نماز

مسجد قباء وہ مسجد ہے جس کی تعمیر میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے پتھر رکھا ہے۔ اور ہجرت کے بعد سب سے پہلے اس مسجد کی تعمیر ہوئی ہے۔ اور یہی وہ مسجد ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى فرمایا گیا ہے۔ اب یہ مسجد بہت بڑی بن گئی ہے۔ سڑک سے متصل کھلے میدان میں ہے۔ اور یہ مسجد مسجد نبوی سے تقریباً تین چار کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے سے ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (ابن ماجہ شریف ۱۰۳/، بخاری شریف ۱۵۹/۱)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہفتہ کے دن مسجد قباء تشریف لے جاتے تھے، اس

Marfat.com

لئے کسی کو ہفتہ کے دن کا موقع ملے تو ہفتہ ہی کو مسجد قبا میں حاضری دینے کی کوشش کرے۔ اور قبار ہی کے علاقہ میں بئر ارِیس ہے، یعنی وہ کنواں ہے جس میں سرکار ﷺ کی انگوٹھی سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے گر گئی تھی، پھر نہیں ملی تھی۔ (مسلم شریف ۱/۴۴۸ مستفاد: فتح القدیر ۳/۱۸۴)

مسجد جمعہ:- مسجد نبوی سے قبار کو جاتے وقت راستہ میں مشرقی جانب وادیٔ زانونا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قبیلہ بنو سالم رہتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس قبیلہ میں یہ مسجد بن گئی تھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے جمعہ اسی مسجد میں ادا فرمایا تھا، اس لئے اس کو مسجدِ جمعہ کہا جاتا ہے۔ اس جگہ بھی دُعار قبول ہوتی ہے۔ لہٰذا اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگی جائیں۔

مسجدِ اجابہ:- یہ وہ مقام ہے جہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت لمبی نماز پڑھ کر تین دُعائیں کی تھیں۔ ایک دُعار یہ کی تھی کہ اے اللہ میری اُمت کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ فرما۔ دوسری دُعار یہ فرمائی تھی کہ اے اللہ میری اُمت کو اغیار کے تسلّط سے ناکام اور ہلاک نہ فرما۔ یہ دونوں دُعائیں قبول ہوگئی تھیں۔ تیسری دُعار یہ فرمائی تھی کہ اے اللہ میری اُمت کی آپس کی خانہ جنگی اور آپس کی خوں ریزی سے حفاظت فرما۔ یہ دُعار قبول نہیں ہوئی تھی۔

(ترمذی شریف ۲/۴۰، کتاب الفتن)

Marfat.com

اس مقام پر اس وقت ایک مسجد ہے، اس کو مسجد الاجابہ کہتے ہیں۔ یہ مسجد جنت البقیع سے جانبِ شمال میں بستان سمان کے پاس ہے۔اس میں جا کر بھی دو رکعت نماز پڑھ کر دُعا، کرنا مستحب ہے۔

مسجد ابی بن کعب رضی اللہ عنہ:- جنت البقیع سے متصل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بکثرت وہاں تشریف لے جا کر نماز پڑھ کر دُعا، فرمائی ہے۔اس جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔ جو مسجد ابی بن کعب سے موسوم ہے، وہاں بھی دُعا، قبول ہوتی ہے۔ اس وقت یہ مسجد جنت البقیع کے احاطہ کے اندر آ گئی ہے۔

مدینہ طیبہ سے واپسی کے آداب

جب مدینۃ المنورہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو ریاض الجنۃ میں یا مسجد نبوی کے کسی بھی حصہ میں دو (۲) رکعت نفل پڑھ کر روضۂ اطہر علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر حاضر ہو کر پہلے کی طرح درود و سلام پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا، کرے۔ اے اللہ! میرے سفر کو آسان فرما دے اور مجھے سلامتی و عافیت کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں پہنچا دے۔ اور مجھ کو دونوں جہان میں آفتوں سے محفوظ فرما۔ اور میرا حج اور میری زیارت کو شرفِ قبولیت سے ہمکنار فرما۔ اور مجھے مدینۃ المنورہ کی دوبارہ حاضری نصیب فرما۔ اور یہ میرا آخری سفر نہ بنا۔ اس کے بعد اگر یاد ہو تو ذیل میں آنے والی دُعا، پڑھے۔ (مستفاد معلم الحجاج، صفحہ ۳۲۶)

Marfat.com

مدینہ منورہ سے واپسی کی دُعا

اگر یاد ہو تو روضۂ اطہر کے سامنے ذیل کی دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَآ اٰخِرَ الْعَھْدِ بِنَبِیِّكَ وَمَسْجِدِہٖ وَحَرَمِہٖ وَیَسِّرْلِی الْعَوْدَ اِلَیْہِ وَالْعُکُوْفَ لَدَیْہِ وَارْزُقْنِی الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرُدَّنَآ اِلٰی اَھْلِنَا سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ اٰمِنِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط (غنیۃ جدید/۳۸۸، قدیم/۲۱۰، ہکذا قاضی خاں ۱/۳۱۹)

اے میرے اللہ! آپ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسجد نبوی اور حرمِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ بنا۔ بلکہ میرے لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا آسان فرما اور میرے لئے دنیا و آخرت میں سلامتی اور عافیت نصیب فرما۔ اور مجھے اپنے گھر عافیت اور سلامتی و اجر و ثواب کے ساتھ پہنچا دے۔ اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے مالا مال فرما۔

اس کے بعد نہایت حسرت اور صدمہ کے ساتھ دیارِ حبیب سے رخصت ہو جائے۔

مدینہ منورہ کی کھجور وطن لانا

جب مدینہ المنورہ سے واپسی کا سفر ہو تو مدینۂ طیبہ کی کھجور بھی ساتھ میں لانے کا اہتمام کریں۔ حدیث پاک میں مدینہ المنورہ کی کھجوروں کی بہت زیادہ

Marfat.com

فضیلت آئی ہے اور حضرت سید الکونین ﷺ نے اس کی فضیلت نہایت اہمیت کے ساتھ بیان فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ کی کھجور کھانے سے زہر بھی اثر نہیں کرتا۔ (مسلم شریف ۲/۱۸۱)

لہٰذا حجاج کرام کا مدینہ منورہ کی کھجوروں کو اپنے وطن لانا اور خود کھانا او راحباب اور اعزار واقارب کو کھلانا باعثِ خیر و برکت ہے۔ اور ہمارے اکابر سے ثابت ہے۔ (نقشِ حیات ۱/۸۵)

وطن سے قریب پہنچنے کی دعار

جب حجاجِ کرام اور عمرہ کرنے والے اس بارونق سفر سے واپس وطن کے قریب پہنچ جائیں تو یہ دُعار پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ...الخ

(مسلم شریف ۱/۴۳۵ غنیۃ جدید/۳۸۹)

ہم اللہ کا نام لے کر سفر سے واپس آرہے ہیں، ہم سفر سے توبہ کرتے ہوئے لوٹنے والے ہیں۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے لوٹنے والے ہیں۔ ہم اپنے رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے سفر سے آرہے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور احزاب کے لشکر کو تنہا شکست دے دی۔

Marfat.com

واپسی میں حاجی کا استقبال

جب حجاجِ کرام حج سے واپس آئیں تو ان سے ملاقات، سلام، مصافحہ کرنا اور ان سے دُعاء کرانا باعثِ فضیلت ہے اس لئے کہ حاجی کی دُعاء قبول ہوتی ہے۔

مگر حاجی کو روانہ کرتے وقت جلوس کی شکل اختیار کرنا یا نعرہ لگانا سخت ممنوع ہے۔ اور اسی طرح حاجی کی واپسی میں ضرورت سے زیادہ افراد کا ہوائی اڈہ پر پہنچ جانا اور بلاوجہ اتنے لوگوں کا کرایہ خرچ کرنا قابل ترک امر ہے۔ اور اس میں ریاکاری بھی ہوتی ہے، جس سے احتراز کرنا نہایت ضروری ہے۔

(مستفاد معلم الحجاج، صفحہ ۳۳۸)

حاجی کے یہاں دعوت

حجاجِ کرام کا سفرِ حج کو جانے سے قبل یا سفرِ حج سے واپسی پر دعوت کرنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، ائمہ مجتہدین، اور سلف و خلف کسی سے بھی ثابت نہیں ہے۔

نیز حج ایک اہم ترین عبادت ہے، اور عبادت کا نام و نمود اور ریاء کاری سے محفوظ ہونا لازم ہے۔ اور دعوتِ حج میں نام و نمود اور ریاء کاری کا ہونا بہت واضح ہے۔ اس لئے اس رسمی دعوت کو ترک کر دینا ہر حاجی پر لازم ہے۔ لہٰذا دنیا کے

Marfat.com

نام ونمود کے لئے ایسی عظیم عبادت کے ثواب کو ضائع نہ کریں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ○ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا ط اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِاَدَآءِ الْمَنَاسِکِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ بَعْدَ الْعَوْدِ مَرَّۃً م بَعْدَ مَرَّۃٍ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

□ □ □

Marfat.com

بیت اللہ جایئے اور یہ اشعار پڑھئے

شکر ہے تیرا خدایا، میں تو اس قابل نہ تھا
تو نے اپنے گھر بلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

اپنا دیوانہ بنایا ،میں تو اس قابل نہ تھا
گرد کعبے کے پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا

مدتوں کی پیاس کو سیراب تونے کردیا
جام زم زم کا پلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

ڈال دی ٹھنڈک مرے سینے میں تونے ساقیا
اپنے سینے سے لگایا، میں تو اس قابل نہ تھا

بھا گیا میری زباں کو ذِکر الاّ اللہ کا
یہ سبق کس نے پڑھایا، میں تو اس قابل نہ تھا

خاص اپنے در کا رکھا تو نے اے مولا مجھے
یوں نہیں در در پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میری کوتاہی کہ تیری یاد سے غافل رہا
پر نہیں تونے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میں کہ تھا بے راہ تو نے دستگیری آپ کی
تو ہی مجھ کو در پہ لایا، میں تو اس قابل نہ تھا

Marfat.com

عہد جو روزِ ازل میں نے کیا تھا یاد ہے
عہد وہ کس نے نبھایا، میں تو اس قابل نہ تھا

تیری رحمت تیری شفقت سے ہوا مجھ کو نصیب
گنبد خضرا کا سایہ، میں تو اس قابل نہ تھا

میں نے جو دیکھا سو دیکھا بارگاہِ قدس میں
اور جو پایا سو پایا، میں تو اس قابل نہ تھا

بارگاہ سید الکونینؐ میں یونس بھلا
سوچتا ہوں کیسے آیا، میں تو اس قابل نہ تھا

راقم الحروف کو مندرجہ ذیل شعر نہایت پسند ہے۔ بقول شاعر:

کروں گا ناز قیامت تلک میں قسمت پر
بقیع میں جو مکمل قیام ہو جائے

□ □ □

Marfat.com

خاموش فتنوں کا علاج، روزی میں برکت،

بیماروں اور جنات کے شر سے حفاظت کا مجرب عمل

یہ ایک الٰہی نقش ہے

نوٹ: یہ نقش کا تعلق رکھنے سے ہے، پڑھنے سے نہیں ہے

Marfat.com

سورۂ فاتحہ مکۃ المکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدثر کے بعد نازل ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣

نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ④

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ

ہم کو سیدھا راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ

جن پر تونے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستہ سے بھٹک گئے ⑦

الحمدللہ سورۂ فاتحہ کا ترجمہ

مکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ تشریفاً وتعظیماً وتکریماً) میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین، الحمدللہ رب العالمین۔

Marfat.com

تمام پریشانیوں اور مصیبتوں سے حفاظت کے لئے قرآنی سورتیں
اور نبوی ﷺ دعائیں آسان اردو ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ

اسلامی دعاؤں کا انسائیکلوپیڈیا

- قرآن پاک کی 26 سورتیں مع فضائل، وظائف اور خواص آسان اردو ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ
- 36 قرآنی آیات سے مشکلات کا حل ★ اسماء الحسنیٰ مع فضائل، وظائف، خواص
- اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے ★ صبح وشام کی مسنون دعائیں
- 330 آسان اردو زبان میں دعائیں ★ پنج سورۃ مترجم ★ حج وعمرہ کی دعائیں قدم بہ قدم
- اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے ★ رمضان المبارک کی مخصوص دعائیں
- چہل ربنا، درود شریف، مسنون دعائیں، استعاذہ کی دعائیں، اور دیگر مجرب دعائیں

منزل | مناجات | آیاتِ سکینہ | آیاتِ حفاظت
آیاتِ شفاء | دعائے انسؓ | دعائے ابودرداءؓ | دعائے قنوت نازلہ

مصنف
حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی
بن
مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

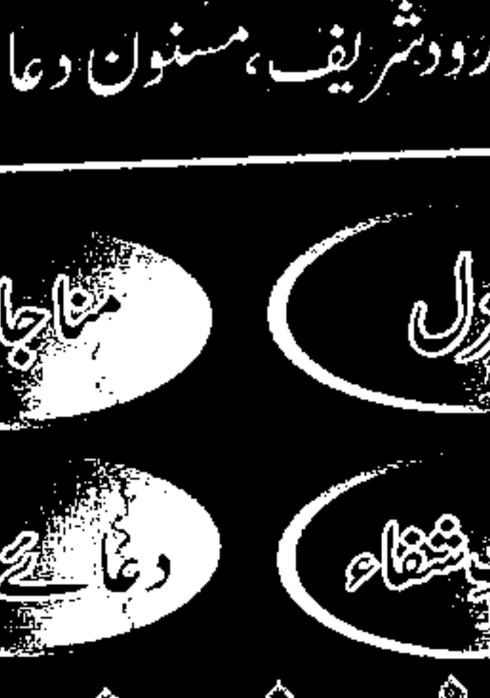

Marfat.com